Vol III
No 18



Wednesday
6th January, 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

PAGE

Note — In this part a star (*)at the beginning of the speech denotes confirmation not received

---

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1954

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday the 6th January 1954

The House met at Half past two of the clock

(MR SPEAKER ON THE CHAIR)

Questions And Answers

(*See Part I*)

The Hyderabad Tenancy & Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

Mr Speaker Shri B Ramakrishna Rao

جنٹ منسٹر (سری بی رام کرشن راؤ) سر کل میں نے ابرسل ممبرس کے
امنڈمنٹس کے بارے میں نے حالات کا اظہار کیا تھا چند اور بھی جن ہیں جن کے
بارے میں اپنے حالات ظاہر کرکے ہی تقریر ختم کرلونگا

ایک بہت بڑا اعتراض سکشن (۳ ۵) پر یہ ہو کہ اس میں کمپنسیشن
(Compensation) دینے کے لیے پراویژن رکھا گیا ہے یہ بالکل صحیح ہے کہ
اس میں کمپنسیشن کے لیے پراویژن رکھا گیا ہے لیکن جیسا کہ خود ترسل ممبرس
نے کہا معاوضہ کی ادائی کے سلسلہ میں کمپنسیشن دینا چاہیے یا نہیں دینا چاہیے
کیا دینا چاہیے اور کیا نہیں دینا چاہیے ان دونوں امور کے بارے میں ابرسل ممبرس
اف دی اپوزیشن اور ہماری رائے میں بنیادی اختلاف ہے اور اس کو خود انہوں نے بھی
تسلیم کیا ہے آنریبل ممبرس اف دی اپوزیشن جنہوں نے اعتراضات کیے ہیں ان کا
بنیادی اصول یہ ہے کہ کمپنسیشن نہیں دینا چاہیے بلکہ بلا کسی کمپنسیشن کے زمینات
کو اس طریقہ پر کنفسکیٹ (Confiscate) کرلینا چاہیے جس طریقہ پر کہ
کم از کم دو ایک ریاستوں اور جاپان میں ہوا ظاہر ہے دنیا میں کسی اور جگہ پر ایسا
نہیں ہوا ہمارے کانسٹی ٹیوشن کے لحاظ سے اس طریقہ پر زمینات کو کنفسکیٹ یعنی
ضبط کرکے انہیں اون کے مابین جن کے پاس زمینات نہیں ہیں تقسیم کرنے کے اس اصول
کو ہم کسی طریقہ سے قبول نہیں کرسکتے یہ بنیادی اختلاف ہے جب تک کانسٹی
ٹیوشن موجودہ صورت میں قائم ہے اوس وقت تک کمپنسیشن دینا لازمی ہے اسکے
علاوہ کمپنسیشن دینے کے بارے میں جو فیصلے ہوئے ہیں اور جو قانونی رائے ہم کو
ملی ہے اوس کے لحاظ سے نامنل (Nominal) الوژری (Illusory)
کمپنسیشن بھی نہیں دے سکتے کمپنسیشن کے جو معنے عدالتوں نے طے کیے ہیں اور
جو قانونی رائے ہم کو ملی ہے اوس کے مطابق ہم کو کمپنسیشن دینا پڑیگا کمپنسیشن
کے معنے ہیں فیر کمپنسیشن (Fair Compensation) اور فیر کمپنسیشن مارکٹ
ویالیو کے قریب قریب ہوسکتا ہے

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد) ۔ ریکوزیشن کے لیے ہے اور ایسا مسجھے (Assumption of management) کے لیے یہ صحیح نہیں ہوسکتا

شری بی رام کشن راؤ ۔ اس کے لیے نہیں ہے۔ اس کے بارے میں ہم کو جولیگل اوپنین (Legal opinion) ملی ہے ویسے میں آپ کے سامنے ابھی پڑھ کر سناؤں گا اکویزیشن (Acquisition) ہو یا ریکویزیشن (Requisition) اریسپیکٹو اس کے ہو اور اوٹ رائٹ ایکوائرمنٹ (Outright acquirement) ہو، دونوں کے لیے کمپنسیشن دینا ہوگا اکویزیشن اینڈ ریکویزیشن آف پراپرٹی ایکٹ (Acquisition and Requisition of Property Act) جیسے سنٹرل گورنمنٹ نے پاس کیا تھا اوسکے تحت پبلک پرپسس (Public Purposes) کے لیے موو ایبل پراپرٹی (Movable property) یا امّوو ایبل پراپرٹی (Immovable Property) اکوائر (Acquire) کرنے کے لیے خواہ وہ عارضی طور پر ہی کیوں نہ ہو معاوضہ دینا پڑتا ہے ۔ ابھی حال ہی میں شولاپور ویونگ ملز (Sholapur Weaving Mills) کے کیس میں سپریم کورٹ نے طے کیا کہ گورنمنٹ آف انڈیا بلا کسی معاوضہ کے کسی کو اوسکے اریسپیکٹو اف مسجھمنٹ کے حق سے محروم نہیں کرسکتی اس کے لیے معاوضہ دینا چاہیے انہوں نے گورنمنٹ کے اوس آرڈر کو جو انڈسٹریل ایکٹ (Industrial Act) کے تحت جاری کیا گیا تھا کینسل (Cancel) کردیا اور یہ قرار دیا کہ جب تک معاوضہ نہ دیا جائے ریسپیکٹو مسجھمنٹ نہیں کیا جاسکتا یہ تو حالیہ سپریم کورٹ کا فیصلہ ہے ۔ میں نے قبل ہی جولیگل اوپینین ہم کو ملی تھی ویسے میں انریبل ممبرس کی سمجھ کے لیے رکھنا چاہتا ہوں ۔ میں ان لیگل اوپنینس کو پڑھنا نہیں چاہتا جو کسی پرائیویٹ ایڈووکیٹ یا الاڈی کرشنا سوامی ایر وغیرہ نے دی ہیں کیونکہ میں اون پر ریلائی (Rely) نہیں کرسکتا البتہ سکریٹری آف لا گورنمنٹ آف انڈیا نے جو دی ہے اوسکا ایک جزو میں پڑھتا ہوں۔

The Attorney General has advised that the courts in India following the decisions of the U S Courts on a like provision of the U S Constitution will probably hold that compensation here means fair and reasonable compensation and that they may hold any such law to be void as being repugnant to article 31 (2) if the principles for the determination of the compensation and the manner of determining and giving it specified in the law are calculated to result in the award of sums which would be substantially less than the market value of the property

یعنی ہم جو قواعد بنا رہے ہیں اوسکے تحت اگر ہم مارکٹ ویالو سے سبسٹانشیلی لس (Substantially less) قیمت پر حاصل کرینگے تو غالبا کورٹس اس عمل کو وائڈ (Void) قرار دینگے ۔

شری اے راج ریڈی ریکوریس کے لیے بھی کچھ بتایا جائے ۔

شری بی رام کشن راؤ وہاں رینٹ نہیں دیا گیا رینٹ دینے کے باوجود بھی اونیس ف مینیجمنٹ کے لیے کمپنسیشن دینا چاہیے اوریجنل مالک اوس کو ورا نڑھ لیں

It is a fundamental right of a person to manage his own property You cannot deprive him of that It cannot come under reasonable restrictions

فنڈامنٹل رائیٹس سبجکٹ ٹو ریزن ایبل ریسٹرکشنس (Fundamental rights subject to reasonable restrictions) یعنی کسی شخص کی جائداد کے انتظام کا جو فنڈامنٹل حق ہے اوس سے اوسکو محروم نہیں کرسکتے ریزن ایبل ریسٹرکشن کی تعریف میں تو لاسکتے ہیں ۔ اگریکلچرل لینڈس کے سلسلہ میں اگر ان افیشنٹ کلٹیویشن (Inefficient cultivation) ہوتو مینیجمنٹ میں لینے کا حق لے سکتے ہیں ریزن ایبل ریسٹرکشنس (Reasonable restrictions) لگائے جاسکتے ہیں لیکن کمپنسیشن کی حد تک ریزن ایبل کمپنسیشن نہ دیں تو اب نہیں لے سکتے یہ طے کیا گیا ہے ہم کو یہ لیگل اڈوائس (Legal Advice) ملی ہے اس حد تک فرق ضرور ہے جیسا کہ ریزن ایبل ہیں ہے ہے اگر کلچرل لینڈس کے سلسلہ میں اگر ان افیشنٹ کلٹیویشن ہو اور گورنمنٹ اوسکو ریزوم کرنا چاہتی ہے تو اوسکو ریزن ایبل ریسٹرکشنس میں لانے کی گنجائش ہے اس وجہ سے ہم نے یہ رکھا ہے ہمیں لیگل اڈوائس یہ ملی ہے کہ اس طرح سے ہم مینیجمنٹ ازیوم کرسکتے ہیں لیکن کمپنسیشن دینا پڑیگا ۔

For that very right because you are depriving him of that fundamental right of management of his own property

ریزن ایبل ریسٹرکشنس کے تحت لانے کے بعد بھی کمپنسیشن دینا لازمی ہے ہم کمپنسیشن کم بھی نہیں کرسکتے ریزن ایبل ریسٹرکشنس کی تعریف میں آجانے کی وجہ سے ہم اوسکو لے تو سکتے ہیں لیکن نامینل یا الیوزری کمپنسیشن نہیں دے سکتے

شری وی ڈی دیشپانڈے اب جو ریکرنگ پیمنٹ (Recurring Payment) کرنے والے ہیں وہ رینٹ سے کیا زیادہ ہوگا ؟

شری بی رام کشن راؤ ۔ زیادہ نہیں ہوگا ۔

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ آپ کو اڈوائس تو ملی ہوگی کیا اڈوائس ملی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ ۔ میں متعلقہ سکشن پڑھ کر بتاؤنگا ۔ ریکرنگ پیمنٹ کے سلسلہ میں سکشنس (۱) اور (۱۷) کا اس میں ریفرنس (Reference) دیا گیا ہے ۔

حد سل ممرس ے عالىا سلط سى کی سا ىر س رورس کو ردىے کی محوىر سس کی ھے گر ں ں مکس ( ) کا ررس ہ ھوںو رىے کے رىر کسس کے لیے حد سکسس ھے و عىر معلق ھو حا سکا معمولی رىے د سا ہرںگا سا ہں ھے حو ڈوا ںں د کی ھے و ہ ھے لہ حو رے دىا حاىگا سکسس ( ) کے عىے رىرں سل رے ھو ىا حاھیے و رىٹ ہں دىا حاىگا حو اب لے رھے ھىں ىعى ىاںی ا ور دوسرے طرىعہ ىر ں و سطے اس ں مکس ( ) کا ررس دىا گىا ھے مں سکو ھوڑا سا اور ىرھاوں و وں ىمام حىروں کی طرف آوںگا

And this view is fortified also by English decisions which emphasise that the legal concept of compensation signified *quid pro quo* payment equal in value to the thing taken A law providing that the amount of the compensation shall be paid in instalments will not be inconsistent with article 31 (2) if it also provides (*i*) that the owner should be paid interest at a reasonable rate (not lower than the Reserve Bank rate)

آب دىکھسکىے کہ ھم ے اس سکسس ں مىمت اقساط مىں ادا کرے کی محوىر کی ںھی اس کے لیے لىگل اوىسں ای ھے کہ اگر ىسالمىس مں مىمت دلاںی حاے ىو ىہ طرىعہ رىرں ل رىىر کسسں کی ىعرىف مىں سکىا ھے وروانىد (Void) ںھی ہں ھوگا لىکں اسکے ساتھ ىہ ںھی کہا گىا ھے کہ رىرو ىىک کی سرح سے کم سود ںہ دلاىا حاھیے اس و سطے ھم ے حار ىر سىٹ سود رکھا ںھا اسکو ىں ىرسىت کرے کی ںھی گںحاىس ھے کے ىعد

(*ii*) that the entire amount should be paid off within a reasonable time and five years would be held to be a reasonable time limit

ھماری ىہ رے ںھی کہ ىحاے ىاںچ سال کے(۶) اقساط مىررکیے حاىں ور(۸) سال مں ىروںکىڈ ىسىت ادا کرے

The proposed scheme for the redistribution of arable land by (*i*) fixing a ceiling to the extent of such lands which may be held by any person and (*ii*) acquiring the surplus lands allotting them to landless cultivators etc will if implemented involve payment of compensation on the basis of the present market value of the lands

As I have already explained it is possible to formulate an alternative scheme which may achieve substantially similar results without involving the payment of heavy compensation This alternative scheme can properly be carried into effect in two distinct stages —

اس طرح ھم کررھے ھىں دو ڈسىکٹ اسىحس (Distinct stages) ھىں -
ایک وارىہ ں آف مسحمسٹ اور دوسرا آوٹ راىٹ اکوىرىسں -

(*i*) The enactment of legislation to regulate and restrict rents of agricultural lands (in those States where such legislation is not already in force) and

(*ii*) the enactment of legislation for the development of agriculture generally

Efficient standard of cultivation) افسسب اسسدرد ف کلسو س
کے لیے اسطرح رووانا (Provide)کناگنا تھا دوسرا برووبرن اس طرح کا ہے

It is well settled that a law which regulates the relation ship between landlord and tenant cannot be said to involve the acquisition or requisition of property on the ground only that it abridges the pre existing rights of the landlord with respect to such property (Thakur Jagannath Baksh Singh *vs* United Provinces (1946) Legislation bona fide regulating and restricting rents of agricultural lands (or other property) cannot there fore attract article 31 (2)

اس واسطے یہ کہا گیا ہے کہ رنٹ ربرن اسل رسرکسں کی لمب مں ھو و و د
نہیں ہوگا

And a State Legislature has unfettered discretion of enact ment in determing the maximum rents to be permitted provided only that its discretion must be exercised bona fide for the regula tion and restriction of rents If the law enacted by it fixes the maximum rent at a ridiculously small figure —so small that it cannot be called rent in any sense of the term then the law would be open to be challenged on the ground that under the guise of regulating rent it in reality it expropriates property without com- pensation —that in pith and substance it is an expropriatory law which is repugnant to articles 19 (1) (*f*) and 31 (2) Can the law prescribe one tenth of the produce in place of one half of the pro duce currently recovered by the landlord ?

یہ سوال اٹھایا گیا کہ لینڈ لارڈ اگر ادھا ںاں کی حسب سے لیے ھں نوکیا اب
انکو پیداوار کا (/) رنٹ دینگے

If the money value of one tenth of the actual yield (or the reasonable estimate of the yield) is generally so small that it does not cover even the land revenue payable to the landlord the pro babilities are that the courts would hold the law to be void on the ground above said

ھم نے لیگل الڈواس لیکر ڈرافٹ بنایا ھے سطرح سے مارکٹ ویالیو
) Market value (یہاں بھی ہے ۔ آگے یہ بتلایا گیا ہے

And since the yield and the money value thereof must needs fluctuate to fix the maximum rent with reference to the actual yield would introduce an element of uncertainty in this respect It is safer to fix the maximum rent in terms of money

It will be useful also in reducing to reasonable limits the compensation payable in respect of agricultural lands requisitioned for the purposes of agricultural development etc For it is well settled law that the *fair market value* of the property to which regard must be had in assessing compensation is the market value at which it can be lawfully sold or let as the case may be Therefore where there is a law in force fixing the maximum rent of the property the amount of the compensation payable in respect of the requisition of that property cannot exceed the amount of such maximum rent

اس وجہ سے ہم نے کہا کیا ہے ؟ جب میکزیمم رنٹ فکس (Fix) کرتے ھیں
وانکا ریکرنگ پے منٹ (Recurring Payment) کی حسب سے کامپیریس
دے سکیے ھیں

श्री व्ही डी देशपांडे —मेरा पॉअिंट यह है कि अगर आप किसी की जमीन लेते है तो अुसको सालाना आमदनी होगी खर्च जानेके बाद—

سری بی رام کشن راؤ یہ غلط ہے جب قانون میں ہم نے خود مقرر کیا ہے
Rent fixed under section 11 recurring payment
تو وہ ویسا ہی ہوگا۔

श्री व्ही डी देशपांडे —रेंट प्लस सरटन कॉम्पेनसेशन (Rent plus certain compensation) यह मिलाकर वह आमदनी आयगी असा हमारा खियाल है ।

سری بی رام کشن راؤ جہاں جہاں یہ میں اس کو پڑھکر سناونگا اسکا مطلب یہ ہے کہ یہ رینس اف مینجمنٹ (Assumption of management) کے
سلسلہ میں ہے۔

A law providing for agricultural development can authorise the framing and execution of various schemes for the extension of cultivation and more efficient cultivation of lands or for the regulation of cultivation of different kinds of crops etc It can properly include provisions

ہمارے سکشن ۲۰ میں جو لگایا گیا ہے وہ ریزن ایبل ریسٹرکشن(Reasonable Restrictions) کی تعریف میں آتا ہے ریسٹرکشن کی تکمیل نہ ہونے لینے کے لیے ہے۔

(i) Authorising the Collector to take possession of any agricultural holding in certain circumstances (e g where the holder is himself unable to cultivate it efficiently) for the purpose of arranging its efficient cultivation or for other purposes relatable to agricultural development

دوسرے کسی پرپز (Purpose) کے لیے نہیں کرسکتے لینڈلس (Landless)
لوگوں کو تقسیم کرنے کے لیے ایسا نہیں کرسکتے بلکہ اسکا پرپز اگریکلچرل ڈیولپمنٹ
(Agricultural development) ہونا چاہیے

Purposes relatable to agricultural development

ٹیکنگ پزیشن (Taking possession) کے وسطے بھی دینا چاہیے

(ii) authorising the Collector to provide for the proper cultivation of such holding by alloting it to any person or otherwise

(iii) providing for payment of compensation to the holder in respect of the taking possession of the holding

(iv) prescribing that the amount of compensation so payable shall be a sum equal to the maximum rent or standard rent of the holding to be determined in accordance with the principles laid down in the law regulating rents of agricultural holdings in force in the local area

(v) and dealing with consequential and ancillary matters (e g declaring that the person to whom the holding is allotted shall be deemed to be the tenant of the holder)

Although the process envisaged in clause (i) can be exercised only for the purposes of agricultural development its exercise must needs serve (possibly in a substantial measure) the social objective of the scheme referred to in para 2 above and possibly without any serious risk of impairment of agricultural production For the effect of these provisions will be that landless cultivators will be placed in possession of lands with tenancy rights including statutory protection against eviction and will be required to pay substantially reduced rents and they will presumably receive some assistance from the State so as to enable them to cultivate the lands efficiently

اسطرح سے انویسج (Envisage) کرکے جو رائے مسٹری آف لا گورنمنٹ
آف انڈیا نے دی ہے اور ہمارے لیگل اڈوائزر کی جو رائے ہوئی اوس کے لحاظ سے ہم
نے معلوم کیا ہے ۔ جو سکشن ہے میں اسکو پڑھکر سناؤنگا

سری کے وسکٹ رام راؤ دفعہ ۵۲ کے تحت نعه دیا جاتا ہے اور جو سابع بحا ہے و لسد لاوڈ کے حوالہ کیا جاتا ہے اسلیے کمپرسس کا کوئی سول پیدا نہیں ہوتا۔

سری بی رام کسن راؤ دفعہ ۵۲ کا پروزن الگ صورتوں کے لیے ہے ور ۵۳ کےلیے جو روزن ہے وہ الگ ہے گر ۵۲ کے لیے صرورت سمجھتے ھیں تو ایرسل ممبرس اماسٹ لائس لیکن یہ ۵۳ کے لیے ہے اگر ۵۳ کی روسنی میں ۵۲ کی رسم کی صرورت ہے تو ایک سٹامسٹ کیوں نہیں لائے گیے اگر امنڈمسٹ کی صرورت ہے و آریسل ممبرس پروپور (Propose) کریں

I am not challenging the hon Member It may be necessary I cannot deal with it In the light of provisions of section 53 C if any amendments are necessary to section 52 they may be suggested and the Government is always prepared to look into them

واب سوال یہ ہے کہ

श्री व्ही डी देशपांडे —५३ (सी) के सब सेक्शन ६ और ७ म यह कहा गया ह कि—

Mr Speaker Two hon Members should not stand at the same time if one does not resume his seat the other should not rise

श्री व्ही डी देशपांडे —म यह कह रहा था कि सब सेक्शन ५३ (सी) के सब सेक्शन ६ में यह कहा गया है और सब सेक्शन ७ में यह कहा गया ह तो म यह पूछना चाहता हू कि सेक्शन ६ और ७ आपसमें रिकन्साईल कैसा होगा? क्योंकि ६ के तहत सेक्शन ५२ अप्लाय होगा और सेक्शन ७ के तहत आप रिकरिंग काम्पनसेशन दे रहे है। ५२ के तहत खर्च जाकर जो बचेगा वह दिया जायगा लेकिन ७ के तहत आप ज्यादा देना चाहते है तो यह दोनो चीज रिकन्साईल कैसे होगी यह सवाल आता है।

On the publication of a decision to assume the management the Government or such officer or authority shall subject to the provisions of section 53 B appoint a manager to be in charge of the lands and thereafter the provisions of section 52 shall *mutatis mutandis* apply to such lands

شری بی رام کشن راؤ ے میں زیادہ دینے کا نہیں ہے میں وسے پڑھکر سنا رہا ہوں۔

On the publication of a decision to assume the management the Government or such officer or authority shall subject to the provisions of section 53 B appoint a manager to be in charge of the land and thereafter the provisions of section 52 shall *mutatis mutandis* apply to such lands

سکشن ۲۵ میں مینجمنٹ میں لینے کے بعد کیا کیا اختیارات حکومت کو حاصل رہیں گے
اسکی صراحت کی گئی ہے۔ وہاں ضمناً کچھ کمپنسیشن کا بھی ذکر کیا گیا ہے اسکی اصلاح
کرنے کی ضرورت ہو تو اصلاح کی جاسکتی ہے لیکن پراویژن نہ ہونے کے لیے رکھا گیا
ہے کہ مینجمنٹ میں لینے کے بعد گورنمنٹ کو کیا کیا اختیارات حاصل رہیں گے کمپنسیشن
کی حد تک اس سکشن میں نہ بتلایا گیا ہے کہ

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of section 11 and sub section (3) of section 17 of this Act and such other sum if any as may be found necessary to compensate the landholder for all or any of the following matters namely

قبل اسکے کہ میں اسکو پڑھوں اسکا بیک گراؤنڈ (Background) بتا دینا
چاہتا ہوں ۔ سنٹرل گورنمنٹ کا جو اکویزیشن اینڈ ریکویزیشن آف پراپرٹی ایکٹ

Acquisition and Requisition of Property Act

سنہ ۱۹۴۸ ع ہے اس میں دو سکشنس الگ الگ رکھے گئے ہیں سکشن ۷ اور ۸ یا ۹ ہے اس میں یہ ظاہر
کیا گیا ہے کہ کن صورتوں میں کیا معاوضہ دینا چاہیے عارضی طور پر اپنے مینجمنٹ
میں لیں تو کیا معاوضہ دینا چاہیے اس کے لیے ایک سکشن رکھا گیا ہے اور ملکیت کے
حقوق حاصل کرلینا ہی چاہتے ہیں تو ایسی صورت میں کیا معاوضہ دینا چاہیے یہ
دونوں صورتیں الگ الگ بتائی گئی ہیں ۔ ہمکو یہ اڈوائس دی گئی ہے کہ فائنس کے پاس
لینڈ ہے اور اسکو آپ اکوائر کرنا چاہتے ہیں باوجود اسکے کہ وہ ایفیشنٹ کلٹیویٹر ہے
تو ایسی صورت میں دفعہ ۳۵ کے تحت ان ایفیشنسی (Inefficiency) کے
تحت گویا آپ نہیں لے رہے ہیں ۔ بریک اپ (Break up) سے پروڈکشن
میں کمی واقع ہونے کی بنا پر نہیں لے رہے ہیں کیونکہ ۳۵ کے تحت جو شرائط ہیں
ان میں اور اوں میں فرق ہے جہاں ایفیشنٹ کلٹیویٹر ہونے کے باوجود لے رہے ہیں
سوشل آبجیکٹو کے مد نظر آپ لے رہے ہیں ایسی صورت میں پبلک پرپز کے لحاظ سے
اکویزیشن آف پراپرٹی (Acquisition of Property) کے لیے جو کمپنسیشن
رکھا گیا ہے وہی رکھنا پڑیگا پہلے ڈرافٹ میں یہ تھا کہ

according to the principles laid down by sections of the Acquisition and Requisition of Property Act

ہم نے پہلے ڈرافٹ میں ایسا رکھا تھا اس میں ہم نے کچھ تبدیلی کی اور اس
سکشن میں جو کلاز ہے اسکو رکھا گیا اس میں ہم نے کچھ تصرف کیا ہے ۔ مثلاً سیورنس
(Severance) کا معاوضہ دینا چاہیے کیونکہ اسکو اپنی جائداد سے علحدہ
ہونا پڑتا ہے ۔

سری اے راج ریڈی On a point of Information Sir

اکوورسیس میں ۸ ہے کہ کسی کی جائداد آپ لے رہے ہیں تو کسی طرف سے میسجمنٹ ہوو کیسا استعمال کرتا ہو اسکے برخلاف جہاں مالک کی جانب سے مالک کے واسطے اس کا پروڈکسس بڑھا رہے ہیں سکشن ۵۲ کے تحت جو ضابطہ بتائے گئے ہیں اسکے بعد کیا ہونا چاہیے ؟

شری بی رام کسن راؤ سکشن ۵۲ کی ورڈنگ کچھ اس قسم کی ہے کہ اوس سے آنرسل ممبر کو کچھ غلط فہمی ہو رہی ہے لیکن میں کہونگا کہ سکشن ۵۲ کا منشا کچھ الگ ہے اور سکشن ۵۳ کا منشا الگ ہے سکشن ۵۳ میں اسکی طرف سے میسجمنٹ کرنے کے منشا کو ظاہر نہیں کیا گیا سکشن ۵۲ میں اسکی طرف سے میسجمنٹ کرنا ہے اس میں شک نہیں کہ میں اس ورڈنگ پر غور کررہا ہوں اس میں مزید ترمیم کی ضرورت ہوگی تو ترمیم ہوسکتی ہے ۔

the provisions of section 52 shall *mutatis mutandis* apply to such lands

کے بعد ہمکو ان الفاظ کا اضافہ کرنا پڑیگا

as far as they are applicable

اس اضافہ کے بعد اوسکی عبارت اسطرح ہو جائیگی

the provisions of Section 52 shall *mutatis mutandis* apply as far as they are applicable

میں اسکو خود پروپوز (Propose) کرونگا لیکن یہ دونوں صورتیں جداگانہ ہیں

pecuniary loss due to assumption of management ✓

expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed ;

expenses on account of re occupying the land on the termination of the management and

damage if any caused to the land during the period of management including the expenses that may have to be incurred for restoring the land to the condition in which it was at the time of assumption of management

یہ تمام صورتیں اوس پرکوپرٹیس کے لیے جو کمپنسیشن مقرر کیا گیا ہے اسکے متعلق رکھی گئی ہیں

ان میں سے ایک یا دو ایسی ہمیں چھوڑ دیے ہیں جو یں (Severance)
کا جو کمپنسیشن دیے ہیں وہ ان اڈیشن ٹو فیصد پرسنٹ (In addition to 15 per cent)
دینا نہیں چاہیے بلکہ جس کو ہمیں نکال دیں (Incorporate)
کیا ہے اگر کسی غلط فہمی کو دور کرنے کی ضرورت ہو تو سب سکشن (۲) کے متعلقہ
الفاظ کے بجائے ہم یہ رکھ سکتے ہیں

And the provisions of section 52 shall apply to such lands as far as they are applicable

ہم (Mutatis Mutandis) کے الفاظ نکال سکتے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ مناسب ہوں
میں سے جو غلط فہمی دور ہو جائیگی (Mutatis Mutandis) کے الفاظ اسلئے رکھے
گئے ہیں کہ احساس کو پورے طور پر دھر یا جائے یہاں ہم یہ الفاظ رکھ سکتے ہیں کہ

The provisions of section 52 *Mutatis Mutandis* shall apply to such lands in so far as they are applicable

یہ الفاظ اگر ہم رکھدیں تو کوئی شبہ باقی نہیں رہتا

سری کے وی رام راؤ سب سکشن (۷) شق (۳) کے الفاظ

Expenses on account of re occupying the land on termination of the management

سے منجمنٹ ٹرسٹ ہونے کا امکان پیدا ہوتا ہے ۔

سری بی رام کشن راؤ ہر رکویزیشن آف پراپرٹی میں مالک کے عود کرنے کی گنجائش
ہے لیکن جیسا کہ آنریبل ممبر راج ریڈی صاحب نے کہا اس کی طرف سے اور ہی طرف سے
مسح کرنے میں فرق ہے لیکن رکویزیشن میں خود یہ تصور ہے کہ شاید کسی وقت
مالک کو عود کرسکیگی عود کرنے کا موقع مالک کو حاصل ہوتا ہے اس لیے اس میں اس
طرح رکھنے کی یہی وجہ ہے میں ایک اور چیز آنریبل ممبرس سے کہنا چاہتا ہوں
اکویزیشن آف پراپرٹی کے لئے کیا کیا معاوضہ کس کس اسمس پر دیا جائیگا

Mr Speaker The hon Chief Minister has exceeded his time limit

Shri B Ramakrishna Rao I am sorry Sir

اکویزیشن آف پراپرٹی کیلیے معاوضہ کا سوال صرف اگریکلچرل لینڈ کی حد تک نہیں ہے
مثال کے طور پر میں یہ کہونگا کہ کوئی بھی اموویبل پراپرٹی (Immovable Property)
لیجاتی ہے کوئی مکان لیا جاتا ہے یا فیکٹری لیجاتی ہے تو ان تمام چیزوں کیلیے پراویژنس ہیں
لیکن اس کے معنی یہ نہیں ہیں کہ اگریکلچرل لینڈ سے یہ متعلق ہوجائیگا اگر کوئی
اگریکلچرل لینڈ کو لیتا ہے اس کا انتظام کرتا ہے اس کا رنٹ ادا کرتا ہے ایسی جوار یا کپاس

وعدہ کی کاشت کرتا ہے اس کو واپس کرنے کی ضرورت ہو تو کیا کمپریسن دینا پڑیگا کوئی وجہ یا سوال پیدا نہیں ہوتا محض اس براوزن میں کاشتکار صورت کیلئے الفاظ رکھے گئے کہ کہا جاتا ہے کہ تمام بارزمانا پر ڈالا جارہا ہے یا ہواہے واپس کیا جائیگا یہ سکس کہاں متعلق ہوتا ہے

Damage if any caused to the land during the period of management

کیا ڈامیج ہوتا ہے اس کا کوئی ارادہ ہی نہیں بلکہ جیسا کہ کہا گیا یہ محض رسم کا بندھا ہے اس کا یہ تمام خرچ کمپریسن دینے کیلئے عمل میں ہی ہیں ان حالات میں میں سمجھتا ہوں کہ یہ تمام اعتراضات بے اصل ہیں میں مزید دس نایج سے بکر اپنی تقریر ختم کرکے دیتا ہوں

آنریبل ممبر فار پربھنی نے کہا کہ ارسٹس اف سٹمنٹ کی ضرورت نہیں اوٹ رائٹ (Outright) لیا جائے فینانشیل امپلیکیشنس (Financial implications) کے لحاظ سے یہ پریکٹیکل (Practicable) نہیں ہے اس لیے کہ اسکے لیے دوسو کروڑ روپے کی ضرورت ہوگی یہ فراہم کرنا کسے ممکن ہے اسلیے حکومت ڈفرنٹ اسٹجس (Different stages) میں لینا چاہتی ہے اسلیے یہ کہا گیا ہے کہ ایریا (Area) کو نوٹی فائی (Notify) کیا جائیگا ۔ وہاں یہ تمام خرچ نکالی گئی ہیں اسلیے آریبل ممبر کا یہ خیال صحیح نہیں ہے ایک اور ترمیم آئی ہے کہ بلک پرپورز میں انکریزنگ دی افیسینسی آف دی مینجمنٹ (Increasing the efficiency of the management) کو نکالدیا جائے اسکو نکال دینے کے بعد اس میں کوئی جسٹی فکیشن (Justification) باقی ہی نہیں رہتا اس لیے اس کو رکھنا ضروری ہے

ایک ور ایمنڈمنٹ سکشن (۵۳) (ڈی) کو اومٹ کرنے سے متعلق ہے۔ اس سکشن کے لحاظ سے ولیج پنچایتوں اور کو آپریٹو فارمنگ سوسائٹیز کو مینیجر بنایا جاسکتا ہے۔ میں اس کا جواب دے چکا ہوں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کا صفحہ (۸۹) پیراگراف (۲) پڑھیں تو معلوم ہوگا کہ جو رڈر آف پرایرٹی ہم نے رکھا ہے وہ پلاننگ کمیشن کی سفارش کے مطابق ہے ۔

ایک اور ایمنڈمنٹ یہ ہے

The persons to whom surplus lands under section 53 C are leased out be deemed as protected tenants

اس کے بارے میں کچھ براوبرس ہیں اگروہ ان ٹرسٹ ہیں تو یہ موقع نہیں ہے کہ اس میں ترمیم کی جائے ۔

-

ایک آنریبل ممبر نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ جو ترمیم یہاں پیش کررہے ہیں
اگر اسی ترمیم کو ہم بھودان تحریک کے موومنٹ پر پیش کریں تو اس سے کہیں زیادہ
فائدہ کا امکان ہے میں بھی اس سے متفق ہوں لیکن افسوس ہے کہ اس جانب کے
آنریبل ممبرس میں سے بجز ایک دو کے کسی نے اس سے اتفاق نہیں کیا اس میں نہ تو
ہاتھ بٹایا اور نہ اسمیں حصہ لینے کی کوشش کی اس طرح ان کی بھودان تحریک سے یہ ہمدردی
محض زبانی اور گمراہ کن ہے

میں ایک اور چیز عرض کرکے اپنی تقریر ختم کردیتا ہوں دوسرے کنٹریز
(Countries) میں جہاں اس طریقہ پر عمل کیا گیا ہے ہمارے رسل دوست جنکی
حامی بھرتے ہیں وہاں بھی انہوں نے اس چیز کو تسلیم کیا ہے کہ

Even in a co operated village the main elements of private property and of private enterprise are fully retained In the case of agricultural production there is no ceiling on the size of the farm owned by an industrialist and run on scientific lines But industrialists are not allowed to buy new farms and to run them on capitalistic lines

جاپان کا ذکر ہے وہاں بھی اس اصول کو تسلیم کیا گیا ہے کہ کیلئے انڈسٹریلسٹس
کو زمینات خرید کر کیپٹلسٹک لائنس (Captalistic lines) پر چلانے کا موقع نہیں
دیا گیا ہے۔ لیکن اب جو ہولڈنگس انڈسٹریلسٹس یا کیپٹلسٹس کے پاس ہیں جن کو
وہ سائنٹفک لائنس پر چلارہے ہیں ان سے نہیں چھینا گیا ہے ایسی گنجائش تو جاپان میں
بھی دی گئی ہے میں یہ تو نہیں کہتا کہ ہمارے پاس بالکل وہی حالات ہیں لیکن
وہاں ایسا عمل ہے اس اصول کو وہاں تسلیم کیا گیا ہے جس حد تک کہ ہم اپنی لمٹ
کے اندر کرسکتے ہیں ہمارے لیے یہ تسلیم کرنا ضروری ہے کچھ ماسٹر اسٹیٹمنس
میں نے غلط فہمیوں کے امکان کو دور کرنے کیلئے پیش کیے ہیں مجھے یقین ہے کہ اس
طرح ترمیم شدہ دفعہ کو ہاوس قبول کریگا میری یہ تمنا ہے کہ ہاوس اسکو قبول کرے
میں یہ کلیم (Claim) تو نہیں کرتا کہ یہ سنٹ پرسنٹ افکٹیو (Cent per cent effective)
یا کمپلیٹ (Complete) ہے ہوسکتا ہے کہ اس میں ترمیمات کی گنجائش ہو
لیکن میں ہاوس سے یہ اپیل کرونگا کہ انہیں شدہ سسٹم کیلئے رکھا جائے ہوسکتا
ہے کہ آئندہ ان کی ضرورت ہو یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آئندہ خود آنریبل ممبرس ان
ترمیمات کی ضرورت نہ سمجھیں فاکٹس اینڈ فگرس (Facts and figures) یا
اسٹاٹسٹکس (Statistics) کی روشنی میں ممکن ہے اس کی ضرورت نہ سمجھی
جائے اس لیے جب تک کہ اسکی سب سٹسفکٹری (Satisfactory)اسٹاٹسٹکس
حاصل نہوں آنریبل ممبرس اف دی اپوزیشن ان ترمیمات کو اپنے پاس آئندہ کے لئے محفوظ
رکھیں ۔ ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

श्री व्ही डी देशपांडे—मेरा जो सवाल था वह वसा ही रह गया है वह बहुत अहम है। ५३ सी (१) के तहत अगर अेफीशिअटली कल्टीवेशन नही हो रहा ह तो साढेचार फमिली होल्डिंग के अूपर की जमीन ली जायगी और ५३ सी (२) के तहत अगर अेफीशिअटली कल्टीवेशन नही किया जा रहा है तो ३ फमिली होल्डिंग के अूपर की जमीन ली जायगी। अक के तहत साढेचार के अूपर की और दूसरे के तहत ३ के अूपर की जमीन ली जारही ह। लेकिन अिन दोनो सूरतो में अुनको जो काम्पेन्सेशन (Compensation) दिया जा रहा है वह अक ही तरह का दिया जा रहा ह। यानी दोनो को सब सेक्शन्स ७ और ८ लागू किये गये ह हमारा कहना है कि ५३ सी (२) के तहत अिनअेफीशिअटली कल्टीवेशन की वजह से तीन फमली होल्डिंग के अूपर की जो जमीन ली जायगी अुनके लिये सिर्फ रेंट (Rent) ही देने की जरूरत नही ह। लेकिन यहा असा नही किया गया ह दोनो सूरतो में सब सेक्शन्स ७ और ८ लागू नही किये जाने चाहिये यह हमारा कहना है।

شری بی رام کسن راؤ اس کی بھی وضاحت ہی ہے کہ (بی) کے تحت ان فیسنٹ کلٹویشن (Inefficient cultivation) میں رینٹ ہی دیا جائیگا رینٹ سے زیادہ دینے کا قیاس کیوں کیا جارہا ہے؟ اس وجہ سے (۵۲) کے علاوہ سے جہاں اس قسم کی غلط فہمی کی گنجائش ہے میں نے یہ سجسٹ (Suggest) کیا ہے کہ جو الفاظ (۲) میں ہیں میں نے قبول کیے ہیں ان کو لکھکر دونگا حالانکہ وہ مینڈمنٹ اس وقت پیش نہیں ہے Mutatis Mutandis کے الفاظ نکالکر میں (To such lands in so far as they are applicable) یہ الفاظ رکھنا چاہتا ہوں جس سے لینڈس کے تعلق سے رینٹ سے بڑھکر دینے کا سوال پیدا نہیں ہوگا کلاز (۷) میں جو صورت بیان کی گئی ہے وہ اگر ایگریکلچرل لینڈ (Agricultural Land) سے ان اپلیکبل (Inapplicable) ہے میں نے یہ کہا ہے آنریبل ممبر یہ تصور کریں کہ رینٹ سے بڑھکر معاوضہ دیا جاتا ہے تو

It is not contemplated that any other compensation can be given

یہاں ریکوریرنس ایکٹ کے سیکشن (۷) کے الفاظ دھرے گئے ہیں لیکن وہ ایگریکلچرل لینڈس (Agricultural Lands) سے متعلق نہیں ہوتے اس لیے کسی ریکرنگ رینٹ (Recurring Rent) کا معاوضہ دینے کا سوال پیدا نہیں ہوتا

Mr Speaker I shall put the amendments to vote

The question is

After sub section (4) of section 53 B proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided that the extent of the holding shall not be lowered to two family holdings or below that unless the Government

provides adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) Add the following as Explanation I to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause and renumber the ex sting explanation as explanation No II

Explanation No I For the purposes of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(*b*) Omit the first proviso to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause

(*c*) In line 1 in the second prov so to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause omit the word further

The motion was adopted

Shri Gopidi Ganga Reddy (Nirmal General) I beg leave of the House to withdraw part I of my amendment

Part I of the amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker I shall put the second portion of Shri Gopidi Ganga Reddy s amendment (No 6) to vote The question is

In line 5 of the second proviso for the words four and half substitute the word three

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In sub section (2) of section 53C of the Act proposed to be inserted by the clause

(*i*) In line 6 for the words three times the substitute the word one

(*ii*) In line 4 of the first proviso for the words three times the substitute the word one

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

" In sub section (1) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'four' in line 9 and ending with the word 'production in line 18 substitute the following—

Three times of the family holding for the local area concerned' '

The motion was negatived

Shri Ankush Rao Ghare I demand a division, Sir

The House then divided

Ayes	62	Noes	76

The motion was negatived

Mr Speaker I shall put each part of the amendment to vote separately

The question is

(*a*) ' After the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause, add the following proviso—

'Provided also that the provisions of sub section (1) shall not apply to permanent fruit gardens and orchards that existed on the 1st January, 1952

(*b*) " For sub section (2) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause, substitute the following—

'(2) The Government or such officer or authority shall, subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation, assume the management of the entire holdings or such portion thereof as is in excess of three times of the family holding in the local area concerned '

(*c*) ' Omit the first proviso to sub section (2) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause "

(d) " In line 1 of sub section (3) omit the word, figure and brackets—" and (2) ' '

(e) ' In line 1 of sub section (4) for the words assuming management ' substitute the word ' acquisition of land ' '

(f) ' Omit sub sections (6), (7) and (8) "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(g) ' In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause—

(i) In line 2 between the word ' or ' and ' section ' insert the words ' acquired under

(ii) In line 6 between the words ' holding and ' and ' insert the words ' landless persons of scheduled castes and scheduled tribes '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(h) In line 2 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause between the words ' or ' and ' section insert the words ' acquired under ' "

(i) ' In sub section (1) of section 58F of the Act pro posed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word ' subject in line 3 and ending with the figure ' 88 ' in line 5, substitute the following words and figure—

under section 88 and all provisions thereof shall apply *mutatis mutandis*

(j) ' Omit the proviso to sub section (1) of section 58F '

(k) ' Omit sub section (2) of section 58F "

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

" In sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause—

(a) In line 4 for the word ' may ' substitute the word ' shall '

(b) In lines 6 and 7 for the words brackets and figure 'subject to the provisions of sub section (7) s to the payment of compensation substitute the words subject to the payment of rent as per the provisions of this Act

The motion was negatived

Mr Speaker The first portion of this amendment is the same as that of Shri B D Deshmukh which has been negatived So it is not necessary to put this part of the amendment to vote I shall put the remaining parts of the amendment relating to sections 58C and 58E separately to vote The question is

(b) In line 9 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the words in excess of four and a half substitute the word three

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(c) In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word co operative add the following—

The tenants rendered landless by the operation of sections 38 or 44 in that particular village

The motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 17

Shri V D Deshpande I have given an amendment to the amendment The amendment to the amendment may be put to vote first and the remaining afterwards

Mr Speaker All right The question is

Renumber amendments (a) and (b) and (b) and (c) and add the following in the beginning—

(a) In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words figure and brackets beginning with the word may in line 4 and ending with the words payment of compensation in line 7 substitute the following words—

sh ll for a public purpose within six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1958 comes into force

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the port on beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following—

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit

Explanation Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation hould be raised and no land should be permitted to the land holder on the basis of fall in production

(*b*) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In line 4 of sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words figures and brackets subject to the provi ions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation substitute the following words—

subject to the payment of the rent as per the provisions of the Act '

(*b*) Omit the second proviso to sub section (2) of of section 58C

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In section 53 E of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word co operative in line 4 and ending with the word village in line 6 substitute the following

Agricultural workers working on the said land land holders or tenants who cultivate personally less than a basic holding other landless persons residing in village land holders or tenants who cultivate less than family holding and co operative farming societies

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In lines 3 and 4 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause omit the following words brackets and figures

subject to the provisions of sub section (2)

(*b*) For sub section (2) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(2) The reasonable price payable by a person to the landholder under sub section (1) shall not exceed 12 times the land assessment in the case of dry and Bagat lands or 8 times the land assessment in the case of other land as price for the land

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

For section 58C to 58G of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

' 58C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government shall acquire all such lands held by landholder in his personal cultivation as is in excess of three times the family holding for the local area concerned subject to the payment of 20 times of the assessment of the land as compensation

(2) The Government may issue bonds on such terms s may be prescribed in payment of the whole or pa t of the compensation payable under the provisions of sub section (1)

(3) The Government shall dist bute the lands so acqui ed to the agriculturists in the follo ing order —

(*a*) Landless cultivators

(*b*) Holders of land less th n a basic holding

(*c*) Holders of land less th an a family holding

The motion was negat ved

Shri V D Deshpande This amendment makes a maximum effort to accommodate our views with those of the Government Of course here we have used the words shall be taken Secondly we have stated that we are prep red to pay due compensation to the extent f 20 times the assessement This is the maximum to which we could go to and we have done it We have al o stated that grants may be g ven if necessary and also re distribution may take place The Government ought to have apprec ated our views but we find that it has not been appreciated may be by the Central Government or the State Government But to keep up with the commitments we made to the electorate and the peasant community in general we feel that we should assert in a most emphatic manner on this particular section and therefore to express our emphatic support to our amendments and express our protest against the Government s attitude we are staging a walk out

(At this stage Members belonging to the P D F party led by Shri V D Deshpande Leader of the opposition left the Assembly chambers

شری ادھو راؤ پٹیل (عثمان آباد عام) سر۔ یہ امنڈمنٹ بہت معقول تھا کسانوں کو زمینات دینے کے متعلق جو قواعد بنائے جارہے ہیں اوس میں اس امنڈمنٹ کے ذریعہ ریویسو کے (۲) گویا قسمت مقرر کی گئی تھی اور باندس میں بھی دینے کے لیے تجویز تھی اور ڈسٹریبیوشن کے سلسلہ میں برابری لسٹ رکھی گئی تھی لیکن گورنمنٹ اس امنڈمنٹ کو اکسپٹ کرنے کے اٹیٹوڈ (Attitude) میں نہیں ہے اس لیے میں اور میری پارٹی بھی واک اوٹ کرتی ہے ۔

(At this stage Members of the U P P party led by Shri Udhavrao Patil left the Assembly chambers)

Mr Speaker The Question is

After section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause add the following section

58 H Notwithstanding anything contained in this Chapter the Government shall by general or special order determine a list of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or Tribes

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit

Explanation —Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the land holder on the basis of fall in production

(*b*) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

(*a*) In line 4 of sub section (1) of section 58G proposed to be inserted by the clause for the word may substitute the following words figures and brackets— shall within six months of the passing of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1958

(*b*) At the end of sub section (8) of section 53G proposed to be inserted by the clause add the following—

the number of such instalments being not less than 20 and at such interval luring a period not less than 10 years and on or before such dates as may be prescribed

The motion was negatived

Mr Speaker There is a verbal amendment by the Member in charge of the Bill in sub section (1) of section 58 Cproposed to be inserted by the clause substitute the word further for the existing word also The mover has already moved an amendment and has spoken on it I think

Shri B Ramakrishna Rao In the previous amendment I wanted the words *mutatis mutandis* to be replaced by the words with such variations as are necess ry It is a Latin expression and the words suggested by me are English There fore there is no room for misunderstanding I do not think that amendment is necessary now But by this amendment I want to change the word also to further In the l t proviso to sub stituted (1) of ect cn 53C the word also may be Substituted by the word further

Mr Speaker Will the leader of the House read the pro viso as amended?

Shri B Ramakrishna Rao Provided further that a dec laration by Government that a l nd is required for a public purpose shall be conclusive evidence that the land is so required

Mr Speaker The first proviso to sub section (1) begins with Provided that the second proviso Provided further and the third proviso Provided also I do not think it makes much difference

Shri B Ramakrishna Rao It may not make a difference in reading but I am advised by the Legal Department that the change is necessary

Mr Speaker The Question is

In sub section (1) of section 58C for the word also subs titute the word further

The motion was adopted

Mr Speaker The Question is

That Clause 84 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 84 as amended was added to the Bill

CLAUSE 85

Shri J Anand Rao (Sus lla General) I beg to move

For the Clause substitute the following namely—

85 For Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted namely—

CHAPTER VII

Consolidation of Holdings

(54) Government may on the application and consent of the landholders or protected tenants of a village or contiguous villages declare by a notification in that Gazette by publication in the prescribed manner in the village or villages concerned its intention to make a scheme for the consolidation of holdings in such village or villages or parts thereof as may be specified

(55) The Deputy Collector shall be the Consolidation Officer for the area under his jurisdiction provided Government may appoint any other person as Consolidation Officer for any local area

(56) The Consolidation Officer shall after necessary enquiry and satisfaction thereof prepare a draft scheme for the consolidation of holdings in the village or villages publish it in the prescribed manner hear objections thereto and shall make such modifications in his scheme as he may think fit Thereupon he shall submit his final draft scheme to the Collector for confirmation

(57) In the redistribution of lands the Consolidation Officer may also allow compensation as agreed to by the parties

(58) The draft scheme after having been confirmed by the Collector shall be published in the Gazette and the scheme shall take effect from the beginning of the next year following such publication in Gazette and be binding on all the landholders and tenants in the villages

(59) The landholders and tenants concerned shall be entitled to and take possession of the respective holdings allotted to them in the redistribution

(60) The Consolidation Officer shall if necessary by warrant put them in the possession of the holding to which they have become entitled to provided that no landholder or tenant shall be so entitled unless he has previously deposited in the prescribed manner the compensation if any payable by him under the scheme

(61) The Consolidation Officer shall grant to every landholder to whom a holding has been allotted a certificate in the prescribed form and no further instrument shall be necessary to effect the transfers under the scheme in spite of any thing contrary contained in any other law for the time being in force

(62) Every person to whom a holding has been allotted shall have the same rights in such holdings as he had in his original holding

(63) If the original holding of any person included in a scheme of consolidation was burdened with lease mortgage debt or other encumbrance such lease mortgage debt or other encumbrance shall be transferred therefrom and attach itself to the holding allotted to him under the scheme or to such part of it as the Consolidation Officer may determine and the lessee mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall exercise his rights accordingly

(64) If the holding to which a lease mortgage debt or other encumbrance is transferred under section 63 is of less

market value than the original holding from which it is transferred the lessee the mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall be entitled to the payment of such compensation by the person concerned as the Consolidation Officer may determine

Mr Speaker Amendment moved

سری ایل ں رڈی حوامنڈمنٹ سس ہوی ہے اوسکی ورڈنگ مں کمی وسی
ہوی ہے اس واسطے مں سب سکس ( ) مں سکسس (۵۵) اور (۵٦) اوسٹ کرنا
حاہتا ہوں

Mr Speaker The hon Member may please read the amendment as he wants it now

Shri L N Reddy I beg to move

omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

Mr Speaker Let me have the copy of the amendment What the Hon ble member says now differs from what has been given notice of and circulated ?

Shri L N Reddy (Wardhannapet) My amendment is to omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

Shri B Ramakrishna Rao Are they sections 55 and 56 or sub sections 55 and 56 ?

Mr Speaker He says sections 55 and 56

Shri L N Reddy Yes Sir My amendment is

Omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare (Partur) I beg to move

In line 1 of section 57 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the words of its own motion or

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande I beg to move
For the clause substitute the following--

85 Delete Chapter VII of the said Act

Mr Speaker What does this amendment amount to ?

Shri V D Deshpande The original clause is that for Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted I propose that the chapter itself should be deleted I want that not only what is sought to be substituted but also the original Chapter VII both of them should be deleted If I oppose only this much then the original chapter will remain But my amendment is that the original Chapter VII itself should be deleted

Mr Speaker The hon Member wants the original chapter VII of Act 21 of 1950 to be deleted Is it so ?

Shri V D Deshpande Yes Sir

Mr Speaker Amendment moved

شری کنٹل ریڈی (کوارم) میں دفعہ (۳۵) میں حسب ذیل ترمیم پیش کرنا چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر دیشپانڈے صاحب نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے یہ اوسکے مماثل ہے

شری کنٹل ریڈی ہاں وہی ہے

مسٹر اسپیکر تو پھر اسکو موو کرنا ضروری نہیں ہے

شری جے آنند راؤ مسٹر اسپیکر سر - جہاں کنسالیڈیشن (Consolidation) کے متعلق جو دفعہ لا رہے ہیں اسکے بارے میں ہمیں اپنے دیش کی حالت پر غور کرنا چاہیے حالت یہ ہے کہ ہمارے دیش کی زمینات کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوگئے ہیں جسکی وجہ سے جتنی پیداوار ہونی چاہیے نہیں ہو رہی ہے اسلیے بتایا جارہا ہے کہ ہم یہ اسکیم لا رہے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل ہوسکے اسکے لیے ہم کو کوآپریٹیو فارمنگ (Co operative farming) کے طریقہ کو رائج کرنا چاہیے اور اس طریقہ کو انکریج (Encourage) کرنا چاہیے ملک کی معاشی خوشحالی کیلیے ہمکو کوشش کرنی چاہیے - ٹھیک ہے مقصد درست ہے ہمکو شبہ نہیں ہے لیکن یہاں اسطرح جو کرنا چاہتے ہیں جو کمپلشن (Compulsion) ہم اس دفعہ میں لا رہے ہیں دیکھنا چاہیے کہ آج کے معاشی حالات کی رو سے وہ درست ہوسکتا ہے یا نہیں - کسی آئیڈیا (Idea) کو لاتے وقت ہمیں اسپر غور کرنا

چاہیے کہ اسکے اپلیکیشن (Application) میں کوئی دشواری نہیں ہوگی ۔ ہمارا آئیڈیل (Ideal) ہوا ہے تو نہیں چلا جائیگا اسکو عمل میں بھی لایا جاسکیگا یا نہیں آج دیس کی حالت یہ ہے کہ زمین کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوگئے ہیں ہیں چار پانچ ایکر کے بھی ٹکڑے ہیں میں ایسے گاوں کی مثال آپ کو دونگا پانچ ایکر کا ایک ٹکڑا ہے واسمیں دو بھائی کاشت کرتے ہیں مرچ یا تماکو بوتے ہیں اس زمین میں پیداوار کی حالت یہ ہے کہ اس زمین کی پیداوار کے مقابلہ میں دوسرے لوگوں کے سات ایکر زمین کی پیداوار بھی اسکا مقابلہ نہیں کرسکتی

Mr Speaker Just a minute The Leader of the Opposition says delete Chapter VII of the said Act *i e* Act XXI of 1950 So he means that the new chapter proposed should be retained Is that so ?

Shri V D Deshpande No Sir It does not mean that There it is said for Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted The wording of my amendment is

For the Clause substitute the following namely 35 Delete Chapter VII of the said Act

When Chapter VII of the said Act itself goes there is no question of replacing it by anything If that chapter exists of course there may be the question of it being substituted but when the original chapter itself goes according to my amendment then the chapter proposed to be substituted in place thereof also goes

Shri B Ramakrishna Rao But that does not necessarily follow The wording of the hon Member's amendment should be somewhat different if that be his intention

Shri V D Deshpande That is my intention I am prepared to amend my amendment like that if that is considered necessary

Shri A Raja Reddy There is Clause 35 In place of Clause 35 he proposes the following to be substituted namely Delete Chapter VII of the said Act' Where does the question of the newly substituted clause come in ?

Mr Speaker I will leave it to the hon Member It is not my business to suggest anything

Shri V D Deshpande I think my amendment carries the purpose If it should be more explicit I have no objection to amend it so as to mean that the original Chapter XII should be deleted and also the one sought to be substituted in its place should also be deleted That is what I mean

Shri B Ramakrishna Rao What hon Member Shri R ja Reddy says is correct The wording of the amendment is like this

For the clause substitute the following namely 85 Delete Chapter XII of the said Act Ti Clause 85 he wants to substitute delete Chapter XII of the said Act It expresses his intention quite clearly We propose that for section 85 the following chapter shall be substituted instead of that he wants to substitute delete the chapter If his amendment is carried it means that the latter chapter goes

Shri A Raja Reddy If Shri Deshpande s amendment is accepted there is no question of substituting the clause the chapter sought to be substituted also will not be there

Mr Speaker I do not know how the courts would view it That is all right Let the discussion continue

[MR DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

* شری جے آنند راؤ ہاں تو میں یہ کہہ رہا تھا کہ وہ چار پانچ ایکڑ زمین میں تمباکو یا مرچی کی جتنی پیداوار نکال سکتا ہے دوسرا ۸ ۔ ایکڑ زمین میں بھی نہیں نکال سکتا ان کے مقابلہ میں میرے رشتہ دار کی زمین میں بھی پیداوار نہیں ہوئی اس کی وجہ یہ ہے کہ چھوٹی سی اراضی میں پورا کنبہ جو چار پانچ آدمی پر مشتمل ہوتا ہے محنت کرتا ہے اگر ہم انکو کوآپریٹیو فارمنگ سسٹم پر کاشت کرنے کیلئے مجبور کریں تو وہ ہرگز راضی نہیں ہونگے کمپلسن (Compulsion) کے ذریعہ اگر انکو مجبور کیا جائے تو یہ اور بات ہے لیکن اپنی رضامندی سے وہ اسکو قبول نہیں کرینگے لیکن اگر ان کو ملکی رغبت دلائے کہ دیکھو اسطرح سے کاشت کرنے میں پیداوار زیادہ آئیگی اور اس میں تمہارے یہ یہ فائدے ہیں اور اسطرح سے انکو سمجھایا جائے اور ان کو اس کا پراکٹیکلی (Practically) تجربہ ہوجائے تو ممکن ہے کہ وہ اس میں شریک ہوا قبول کریں لیکن یہ اوسوقت ہوگا جبکہ ہم عملاً انکو ایسا کر کے دکھائیں اور ان کو اس کی رغبت دلائیں آپ کہینگے کہ آج کل کے حالات میں یہ نہیں ہوسکتا اب ل دیکھیے کہ دیکھیے یا جاپان (China) میں یہ طریقہ کامیاب رہا ہے لیکن میں یہ کہونگا کہ وہاں جو کچھ کیا گیا ہے والینٹری بیسس (Voluntary basis) پر کیا گیا

ہے وہاں لوگوں نے خود محسوس کیا کہ کنسالیڈیٹ (Consolidated)
طریقہ پر کاشت کریں تو زیادہ فائدہ ہوگا لیکن اگر ہم کمپلسن کے ذریعہ لوگوں پر اس
کو عائد کرنا چاہیں تو میں کہونگا کہ یہ موزوں طریقہ نہیں ہوگا پہلے ہی سے زرعی
حالات خراب ہیں اور مسائل کو ہم حل نہیں کرسکے ہیں اسکے باوجود ہم ایسے
مسائل کھڑے کردیں تو مناسب نہیں ہوگا آپ کہینگے کہ بھائیوں میں تقسیم کرلو
اپنے رشتہ داروں میں تقسیم کرلو اور اسطرح کوآپریٹو فارمنگ کرو ۔ اور دوسروں کو
علحدہ کردو تو اسکا نتیجہ کیا ہوگا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ نکلنے لگینگے اور کہاں کر جم
کردینگے اسکے بعد بیروزگاری میں مبتلا ہوجائینگے اور حیدرآباد یا سکندرآباد میں
مزدوری کرنے ٹرک یا چلانے کیلئے انکو جانا پڑیگا کیونکہ انڈسٹری میں جانے کیلئے انکو
راستہ نہیں ہے وہاں انکو جگہ نہیں ملی اسطرح دیہاتی آبادی کو شہروں میں جانا پڑیگا
شہروں کی کیا حالت ہے انکو معلوم ہے بیروزگاری شیطان کی طرح پھیلی پڑی ہے
پہلا انتشار پارٹی کے ہر پارٹی اور خود حکومت اس حالت سے پریشان ہے کہ اسکو کس طرح
حل کیا جائے ہم سوچتے جارہے ہیں لیکن یہ پرابلم (Problem) حل نہیں
ہورہا ہے اسلئے میں پوچھونگا کہ اس طرح کنسالیڈیشن کے عمل سے ہزاروں آدمی جو
شہروں میں آسکے تو کیا آپ نے انکے لیے کچھ صنعتیں کچھ انڈسٹریز (Industries)
کھولی ہیں جو لوگ وہاں سے بیروزگار ہوکر آسکے انہیں ضم کرنے کیلئے آپ نے کیا
طریقہ سوچا ہے کیا آپ نے انکے ضم کرنے کیلئے صنعتوں میں اضافہ کیا ہے یا کسی
صنعتیں کامیاب ہورہی ہیں اب تک ہی ہزاروں لوگوں کی بیروزگاری کا مسئلہ ہمارے
سامنے ہے جسکو ہم حل نہ کرسکے ہیں بے روزگاری کے مسئلہ کو زراعت سے الگ کرکے
غور نہیں کیا جاسکتا یہ نہیں دیکھنا چاہئے کہ یہ زراعت ہے یہ صنعتوں کا مسئلہ ہے ۔
یہ ودیارتھیوں (विद्यार्थियो) کا مسئلہ ہے ۔ یہ سوشیالسٹ کا مسئلہ ہے یہ
ملازموں کا مسئلہ ہے ہر ایک کو الگ الگ کرکے غور نہیں کیا جاسکتا تمام مسئلے ایک
دوسرے سے وابستہ ہیں آپ کی کمپلسری کنسالیڈیشن (Compulsory consolidation)
کی اسکیم سے بیروزگاری میں مزید اضافہ ہوگا اور ایسا ہونا ضروری ہے اسلئے میں کہونگا
کہ کنسالیڈیشن والنٹری سسٹم پر ہونا چاہئے ۔ میں یہ مانتا ہوں کہ کوآپریٹو فارمنگ
سے بہتر پیداوار ہوگی اسکو انکریج کیا جانا چاہئے گورنمنٹ کو چاہئے کہ اسکے اصول
لوگوں کو سمجھائے انہیں دکھائے اور وہ والنٹری سسٹم پر اسکو قبول کرتے ہوں تو
کریں لیکن اس پر کمپلسن نہو اور پھر ہماری جو بریکٹیڈ مشنری (Bracketted
machinery) حکومت کی ہے اس کی وجہ سے اس میں کئی ہتکنڈے پیدا ہونگے جو
بڑے لوگ ہیں انہیں زیادہ پیسے مل جائینگے اور غریبوں کو کم پیسے ملینگے ۔ اس
طرح کی مشکلات پیش آسکتے آپ کی سارا بار کرنے والی مشنری اس پلان کو ٹھیک
طریقہ پر عمل میں نہیں لاسکتی اسلئے میں ایوان سے عرض کرونگا کہ فی الحال کنسالیڈیشن
کیلئے کمپلسن نہو ۔ البتہ والنٹری سسٹم کو انکریج کیا جائے

ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔

*شری ایل بی ریڈی اسپیکر سر سکشن ۵۵ تا ۵۶ میں فراگمنٹس (Fragmentation) کو روکنے کیلئے جو احکام ہیں اس بارے میں میں نے امینڈمنٹ پیش کیا ہے فراگمنٹس اگر بیسک ہولڈنگ سے کم ہو تو آئندہ اسکو تقسیم کرنے یا لیز (lease) پر دینے یا فروخت کرنے سے منع کیا گیا ہے ایسے مانعی احکام سے کئی لوگ بیکار ہو گئے آپ یہ دیکھئے کہ بیسک ہولڈنگ سے کم زمین رکھنے والے کتنے پٹہ دار ہیں اس پر غور کرنے سے معلوم ہو جائیگا کہ یہ اسکیم کسطرح ناقابل عمل ہے میں ٹریژری بنچز (Treasury Benches) سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جس وقت قولدار کے قبضہ میں پٹہ دار کی ایک بیسک ہولڈنگ ہو تو سکشن ۴۴ کے تعلق سے اسکو نصف نصف کر کے ایک حصہ قولدار لیں اور ایک حصہ پٹہ دار لیں کی تجویز پیش کی گئی اور اس وقت فراگمنٹس کو نہیں دیکھا گیا وہاں صرف پٹہ دار کا حق دیکھا گیا وہاں کیسا انڈیس سکم پیش نظر نہیں رکھی جاتی یہ نہیں دیکھا جاتا کہ یہ عمل آپ کے فراگمنٹس کی اسکیم کی اسپرٹ (Spirit) کے خلاف ہے ایسا ہونا چاہئے وہاں سکشن ۴۴ میں تو آپ اس طرح نافذ کرتے ہیں لیکن جہاں جب غریبوں کا مسئلہ آتا ہے تو ان پر اسطرح کی قیود عائد کر کے انہیں پریشان کیا جاتا ہے جہاں فرگمنٹس کی اسکیم رکھی جاتی ہے یہاں یہ کہا جاتا ہے کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنانے سے پیداوار میں کمی ہوتی ہے ۔ پروڈکشن (Production) میں کمی کی اس اصل وجہ پر تو غور نہیں کیا جاتا کہ پراپاسٹ کلاس کی وجہ سے پروڈکشن میں نقصان ہو رہا ہے لیکن یہاں فراگمنٹس پر اسکی ذمہ داری ڈالی جاتی ہے یہ بالکل غلط ہے میں اعداد ہاؤس کے سامنے پیش کر کے بتلاتا ہوں کہ کیا پوزیشن ہے ۔

گورنمنٹ کی جانب سے جو اعداد ملے ہیں انکے لحاظ سے ایک ایکر سے پانچ ایکر تک زمین رکھنے والے پٹہ داروں کی تعداد (۲ ۳۰ ۰) ہے اور انکے قبضہ میں (۶۴ ۰۴۰) ایکر زمین ہے ۰ ایکر سے ایکر تک زمین رکھنے والے پٹہ داروں کی تعداد (۲۴۳۴۱) ہے انکے قبضہ میں (۸۷ ۶۶۷) ایکر زمین ہے سے ۰ ایکر زمین رکھنے والے پٹہ دار (۳۶ ۷) ہیں جنکے قبضہ میں (۳۹ ۴۶۸) ایکر زمین ہے یہ بیسک ہولڈنگ کی زد میں آنے والے لوگ ہیں تری زمین کی صورت میں ۲ سے ۳ ایکر تک بیسک ہولڈنگ قرار دیجاسکتی ہے زیگری جو اعلی درجہ کی ہوتی ہے وہ ۸ ایکر ہے اور ناقص زمین ۲ ایکر قرار پاسکتی ہے اسطرح بیسک ہولڈنگ ۸ سے ۲ تک ہوسکتی ہے جسکی میں فیملی ہولڈنگ ۰۴ کی ہو تو اسکی تہائی ۱۰ ایکر بیسک ہولڈنگ رہیگی ناقص اراضیات ۲۷ ایکر کی فیملی ہولڈنگ ہو تو اسکی تہائی ۲۴ ایکر بیسک ہولڈنگ اسطرح بیسک ہولڈنگ ۱۰ سے ۲۴ تک ہونے والی ہے ٹریژری بنچز اسپر غور کریں کہ کتنے لاکھ لوگ اس کی زد میں آنے والے ہیں ان سب خاندانوں کو آپ تقسیم سے منع کرتا

چاہتے ہیں تاکہ ان کے حصہ داروں کو بھی وہ پوری زمین خریدنے پر مجبور کرتے ہیں
یہ ایسا کلاس ہے جو بالکل معمولی طریقہ پر زراعت کرتا ہے یعنی جو پور پیزنٹس
(Poor peasants) ہیں دوسروں کی مدد سے انکی زندگی چلتی ہے ۔ یہیں آپ کہتے
ہیں کہ اپنے بھائی کا حصہ خرید لو کیا و اس ورثہ میں ہے یہی آپ کہتے ہیں کہ
اگر وہ لوگ اسکی سکت نہیں رکھتے تو گاؤں میں ڈھنڈورہ پٹوادو ور ہراج کرکے جس کی
بولی زیادہ آئے اس کو زمین دیکر پیسہ آپس میں تقسیم کرلو ۔ اسکا مطلب یہ ہے کہ غریب
طبقہ کے معاشی نظام کو ڈسٹرب (Disturb) کیا جائے ان کے قبضہ کی
اراضیات دسواں لوگوں کے قبضہ میں دیدی جائیں یہ کسی طرح بھی قابل قبول نہیں
ہوسکتا ۔ آپ اپنی یہ اسکیم کسی دیہات میں پیش کیجئے کوئی بھی اسکو پسند نہیں
کریگا ۔ ہوسکتا ہے کہ کوئی ایک خاندان خریدنے کے موقف میں ہو ۔ لیکن آپ لوگوں
کی دیہی حالت کا بھی مطالعہ کیجئے کوئی شخص بھی یہی وروثی جائداد یا جائداد
منقولہ کو کبھی فروخت کرنے پر رضامند نہیں ہوتا اسی پر وہ اپنی زندگی گزارتا ہے
اسی سے وہ اپنی زندگی بناتا ہے اس پر وہ ساہوکار سے قرض لیتا ہے ناگہانی مصیبتوں میں
یہی جائداد اسکا سہارا ہوتی ہے یہی جائداد اسکی آس ہوتی ہے غرض اسکی زندگی اسی
پر منحصر ہے ۔ اسلئے وہ اپنی اراضی کبھی فروخت کرنے کیلئے تیار ہوگا جبکہ اسکو مناسب
قیمت ملے یا اس سے کچھ بڑھکر قیمت ملے کوئی کاشتکار آج تیار نہیں ہوگا کہ اپنی ذاتی
اراضیات کو منتقل کرکے پیسہ لے ۔ کاشتکار جانتا ہے کہ اگر اسکے پانچ چھ سو روپیہ آتے
ہیں تو وہ پیسہ اسکے پاس ٹکنے والا نہیں ہے وہ جلد ختم ہو جانے والا ہے اور وہ
پیسہ ختم ہونے کے بعد اس کا کیا حشر ہونے والا ہے وہ یہ بھی جانتا ہے ۔ دیہاتوں میں
جاکر دیکھیں تو آپکو معلوم ہوگا کہ ایک ایک ایکر ایک ایک گنٹہ کے لیے وہ خون
بہانے اور جان دینے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں مگر وہ اپنی اراضی کو چھوڑنے کے لیے
تیار نہیں ہوتے ۔ آپ کاشتکاروں کی اس ذہنیت کو قطع نظر کرتے ہوئے کاغذی اسکیم
بناتے ہیں آپکے پلاننگ کمیشن میں ممکن ہے کہ رکھا گیا ہو ۔ ممکن ہے کہ آپ
پلاننگ کمیشن کو وید (वेद) مانتے ہوں ۔ لیکن فائیو ایر پلان (Five year Plan)
جو ملک کے سامنے رکھا گیا تھا اور جس پر عمل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے وہ
ناقابل عمل ہے اور فیل (Fail) ہوا یہ ثابت ہوچکا ہے ۔ اگر اس اینٹی
فراگمنٹیشن اسکیم (Anti Fragmentation Scheme)
کو آپ سامنے لائینگے تو آپکو معلوم ہوگا کہ اس میں کیا دیوالیہ پن ہے
وہ لوگوں کو تکلیف سے نجات دلانے والی اسکیم نہیں ہے بلکہ یہ وہ اسکیم ہے
جسکو کامن ویلتھ پورس نے کولمبو میں بیٹھکر بنایا ہے یہ امپریلسٹ اسکیم
(Imperialist Scheme) ہے اسلئے پلاننگ کمیشن کی جو رپورٹ ہے اسکو مان
کر ہم چلنے کے لیے تیار نہیں ہیں ۔ آج حقیقت میں کیا حالات ہیں ۔ آج معیشت کو
بہتر بنانے کے لیے دراصل کن چیزوں کی ضرورت ہے ۔ کن اصولوں پر عمل کرنا چاہئے

اگر ان چیزوں کو نہیں دیکھینگے تو یہ صرف نئی اسکیمس فیل ہونگی بلکہ دیہاتوں کی حالت اور بھی خراب ہو جائیگی اور عوام آپکو مجبور کرینگے کہ آپ اس بالکل قسم کے اسکیمس کو واپس لیں ہمارا مسئلہ صوبہ بمبئی ہے ۔ وہاں کیا ہوا آج گورنمنٹ وہاں اسکو واپس لینے کے لیے کیوں سوچ رہی ہے وہاں کیا مشکلات پیش ہوئی ہیں وہاں کا تجربہ یہ کہتا ہے کہ یہ اسکیمس غریبوں کو فائدہ دینے والی نہیں ہیں اس وجہ سے میں پورے ہاوز سے یہ کہتا ہوں کہ آج کے حالات میں جو چیز سمجھنے والی نہیں ہے اسکو رد کردے ممکن ہے چیف منسٹر صاحب یہ فرمائیں کہ گورنمنٹ یہ اختیار لے رہی ہے اگر حالات اسکی اجازت دیں تو ہم اسکو نافذ کرینگے لیکن ہم جانتے ہیں کہ عنقریب مدت میں تھوڑے سے زمانے میں یہ چیزیں ہونے والی نہیں ہیں جب ایسے حالات نہ ہوں تو اب کو تکلیف کر کے ہاوز کی منظوری حاصل کرنے کے لیے دیر نہیں لگی (مگر ہماری جانب سے امینڈمنٹس پیش ہوئے ہیں تو اس کے لیے اجازت نہیں ملی) یہ سنجیدگیاں ہیں بہر حال یہ عمل میں آنے والا نہیں ہے اسکو آپ بھی مانتے ہیں اور ہم بھی مانتے ہیں جب ایسے حالات پیدا ہوں تو اس وقت یہ اسکیم لائیے اس وقت ہم اسکو ضرور سپورٹ (Support) کرینگے لیکن آج کے حالات میں یہ اسکیم قابل عمل کسی طرح سے بھی نہیں ہے اس سے یہ صرف پندرہ ایکڑ اراضیات رکھنے والے متاثر ہونگے بلکہ ۳۰ ۳ ۴ ۵ ایکڑ تک اراضیات رکھنے والے لوگ متاثر ہونگے کیونکہ بیسک ہولڈنگ سے کم زمین کی آپ اجازت نہیں دینگے بیسک ہولڈنگ کے لیے آپ نے ۱۵ یا ۲۴ ایکڑ رکھا ہے ۔ اگر ۴ ایکڑ جسکی اراضی ہے اور دو تین بھائی آپس میں تقسیم کرلینا چاہتے ہیں تو آپ اسکو اس قانون کے لحاظ سے رکگنائز (Recognise) نہیں کرتے آپسی تقسیمات کو آپ دفعہ ۵۵ کے لحاظ سے نہیں مانتے ۔ اور اگر کورٹ کو جاتے ہیں تو بیسک ہولڈنگ سے کم زمین آپکے حصہ میں الاٹ (Allot) نہیں کی جائی اسکو ہراج کیا جائیگا اس وجہ سے صرف ۱۵ ایکر والے ہی اس سے متاثر ہونگے یہ نہ سمجھنا چاہیے بلکہ ۵ ایکر والے بھی اس سے متاثر ہونگے اگر وہ چار پانچ بھائی ہوں اس وقت اگر اس اسکیم کو عمل میں لائینگے تو اس سے ۷۰ پرسنٹ لوگ متاثر ہونے والے ہیں آپ اسکو زرعی معیشت کے سدھار (सुधार) کا ایک ذریعہ سمجھکر لا رہے ہیں لیکن وہ ایسا نہیں ہے بلکہ اس سے بگاڑ اور بھی بکھرتا ہے ریزمپشن (Resumption) کے لیے آپ اسکو سامنے رکھتے اور بیسک ہولڈنگ ہولدار سے یہ حصہ کے لیے کہتے ۔ یہی لیکن وہاں تو برابر آدھا آدھا تقسیم کرنے کے لیے آپ تیار ہیں اسوجہ سے میں کہتا ہوں کہ یہ کنٹراڈکٹری (Contradictory) ہے ۔ متضاد ہے اسلیے اس اسکیم کو رد کردیا جائے ۔

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا دوسری کینسٹ منٹ کی گئی ہے تو ووٹس کون لے رہے ہیں (اس وقت ہاوز میں کوئی منسٹر موجود نہ تھے)

مسٹر اسپیکر - گوپال راؤ صاحب اکبوٹے نوٹ کر رہے ہیں -

श्री व्ही डी देशपांडे (अिप्पागुडा) — शायद म अुन माननीय सदस्यो के सामने बोल रहा हू जो कॅबिनेट के रीकान्स्टीटयूट होने के बाद यहा आनेवाले ह। खैर।

ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब ने जब यह मसला सिलेक्ट कमेटी में आया था———

Mr Deputy Speaker There is no need to refer to all those details

श्री व्ही डी देशपांडे—अुसके डीटेल्स के लिहाज से रेफर नही कर रहा हू। अुस वक्त अुन्होंने कहा था कि यह चॅप्टर (Chapter) न भी रहा तो मुझे अेतराज नही है। और मेरी अमेंडमेंट में यही कहा गया है कि आज के हालात में अेंटी फरेग्मेंटशन (Anti Fragmentation) और कन्सालिडेशन (Consolidation) का मसला अुठाने की जरूरत नही है। अिसी लिये मैंने कहा है कि अिस चॅप्टर को डीलिट (Delete) करना चाहिये। जब मुल्क के अदर सनअतो की काफी तरक्की हो जायगी, और अुनके साथ साथ जमीन का मसला भी हम हल कर लेगे, और आम तौर पर पीजट प्रोप्रायटरशिप (Peasant proprietorship) पैदा हो जायगी तो अुस वक्त अिस मसले को भी हम हल कर सकते है। यह हमारा बुनियादी खयाल है।

दूसरी चीज यह है कि अॅटी फरॅगमेंटेशन या कन्सालिडेशन किसी हालत में सख्ती से नहीं करना चाहिये। जो कुछ फरॅगमेंटेशन हुआ ह अुसको अेक जगह लाना या आअिंदा टुकडे न होने देना ये दोनो सवालात लोगो की मर्जी के मुताबिक हल करने चाहिय और अिसी वजह से मैंने तरमीम में कहा है कि चॅप्टर ७ डिलीट करना चाहिये। आज की हमारी हुकूमत का किसानो के सवालो की तरफ देखने का यह रवैय्या है। और जो जमीनदारी सरजामशाही, या फ्यूडयालिजम (Feudalism) दुनिया के बदलते हुअे हालात में दिन ब दिन टूटता जा रहा है, अुसको कायम रखने के लिये जो हमारी हुकूमत के चार स्तभ है अुनमें से यह अेक तिसरा स्तभ है। पहला स्तभ तो यह है कि टेनट को जमीन देंगे यह अुनका नारा है। दूसरा यह है कि हम सीलिंग (Ceiling) कायम करेंगे और जो अेक्स्ट्रा (Extra) जमीन है वह किसानो को मिल सकेगी। और तीसरा नारा यह है कि हम टुकडो को रोकेंगे और जो टुकडे बने हुअे हे अुनको अेक जगह लायेंगे। और चौथा नारा यह ह कि कोआपरेटिव्ह फार्मिंग (Cooperative Farming) करके ज्यादा पैदावार हासिल करेंगे। देहातो के अदर मआशी जिदगी और अिन्तजाम जो टूटता जा रहा है अुसको सभालने के लिये और साथ साथ जमीनदार तबके का फायदा कायम रखने के लिये आज की कॉंग्रेसी हुकूमत जो नारे अवाम के सामने रखना चाहती है अुसके ये चार पहलू है। अिसके जो पहले दो पहलू है वे किस तरह से अमल में आ है अुनको हम सब देख चुके है। और अब तीसरा पहलू हाअुस के सामने आरहा है। मुझे कहना है कि पहले हमें यह देखना पडेगा कि आज जो पैदावार घट रही है वह क्या जमीन के ज्यादा टुकड़े हो गये है अिसलिये घट रही है या जमीन से जो पैदावार निकलती है वह किसान के पास नही रहती और बाद में अुसका कोअी हिस्सा अुसके जरिये से अिनव्हेस्ट (Invest) नही किय

जा सकता जिसलिये घट रही है। हम समझते हैं कि बावजूद जिसके कि जमीन के टुकड हुअ हैं किसानो को जो अलग अलग तरीको से लटा जाता हू अुसका बद किया जाय तो जिस छोट जमीन के टुकडो में से भी ज्यादा पैदावार हासिल कर सकते हैं और वह ज्यादा फायदेमद साबित हो सकती हैं। यहाँ फैजपूर कॉग्रस के अुस करारदाद की तरफ जिशारा करना गैरमुनासिब नही होगा जिस में कहा गया था कि जो नानअकानामिक होल्डिगज (Non economic holdings) ह जिसकी पैदावार से किसान अपनी रोजमर्रा की जरूरियात को पूरा नही कर सकता अुन पर सरकारी महसूल और लैड रेव्हेन्यू (Land Revenue) नही होना चाहिये। जितना ही नही बल्कि सरकारी मालगुजारी से अुनको मुस्तसना करना चाहिय। मै हुकूमत से पूछना चाहता हू कि यह जो अुस जमान का तसव्वूर था कि छोट जमीनात पर मालगुजारी नहीं होनी चाहिय अुस पर क्या आपने सोचा ह कि जो हिस्सा हम किसानो से लेते है अुसको रोकना चाहिये ? मुझे हाअुस से अदबन अज करना है कि न सिर्फ बडे बडे जमीनदार ही हिंदुस्थान के अदर लैंड लाड की हैसियत से रहतेहै बल्कि खुद हुकूमत का भी यही रवयाहै कि वह अपने को बडा लैड लाड समझती है। अग्रजो का भी यही रवैया था। व खुद को यहा की जमीन के मालिक समझते थे, और समझते थे कि चूकि यह जमीन किरायपर दी जा रही है जिसलिय अुसके प्रोडक्शन का कुछ हिस्सा रेट के तौर पर उनका हक हमें है। अुसको लैंड रेवीन्यू नाम दिया गया लेकिन असल में वह रेट (Rent) ही है। चाहे तो आप अुसको स्टेट रेट कह सकते है। लकिन छोट टुकडो से ज्यादा पैदावार नही कर सकते। जिसके लिये जो कारण है अुनमें से अक लैड रेवीन्यू का लिया जाना है जिसको बद करने का वादा काग्रेस ने किया था। दूसरा कारण यह है कि ग्रेडेड जिनकम टैक्स (Graded income tax) की तरह अग्रीकल्चरल जिन्कम टॅक्स (Agricultural Income tax) लागू करने का जो वादा कॉग्रेस ने अेक जमाने में किया था वह भी पूरा नही किया गया है। और तीसरा कारण यह ह कि कौल की जमीनात पर अुत्पादन का पाचवा हिस्सा रेट के तौर पर देना पडता है जोकि बहुत बडे मिकदारमे अुनके पास जाता है। कुछ रकम सूद के तौर पर साहूकारो को देनी पडती है। चौथा कारण यह है कि आज के सरमायेदार मार्केट और बीच के दलालो की वजह से छोटे किसानोको मालगुजारी और साहूकारो का सूद देने के लिये अपनी पैदावार कम कीमत में बेचनी पडती है। किसी किसान ने साहूकार से कर्जा लिया ह तो फसल तैयार होते ही वह साहूकार अुसके फसल पर आकर गिर जाता ह और कम कीमत में अुसको अपनी फसल मार्केट में लाकर बचने के लिये मजबूर कर के वह फसल खुद खरीद लेता है। जिस तरह से अुसको नुकसान होता है। अेक तरफ से सरकार, दूसरी तरफ से साहूकार, तीसरी तरफ से जमीनदार और चौथी तरफ से व्यापारी किसान को घेरे रहते है जो अुसके माल की कीमत का ५० फीसद हिस्सा भी अुसको नही लेने देते। जिन चार तरीको से मुतवस्सत और गरीब किसान को जो चूसा जा रहा है अुसकी वजह से हमारी आज की खेती नुकसान की खती हो रही है। जिन चार वजूहात को बगैर दूर किये हुअे यह जो सोचा जाता है कि हम अेक स्कीम के जरिय अलग अलग टुकडो को अेक जगह लायेंगे या अुनके टुकडे होना रोकेंगे तो यह कभी कामयाब नही हो सकता। अगर किसान के सर पर ये जो चार बोझ आज है अुनको दूर किया जाये, अुसकीसकत बढाओी जाये, और हुकूमत अुसकी जिमदाद करे तो तमाम माहिरान का भी खयाल है कि आज की समाजी हालत में भी जिन छोटे टुकडो से ज्यादा पैदावार हासिल की जा सकती है। जिसल

और अमेरिका की तरह आज हिंदुस्तान में मेकनाजिज्ड अेग्रिकल्चर नहीं हो रहा है। आज हिंदुस्तान में जिन तरीकोंसे छोटे छोटे टुकडो पर खेती की जा रही हैं अुसकी तुलना अिंग्लंड और अमेरिका की मेकनाजिज्ड खेती के साथ करके यह कहना सर्वथा गलत होगा कि छोटे टुकडो पर ज्यादा अनाज पैदा नहीं किया जा सकता। छोटे टुकडो पर कम पैदावार होती हैं अैसा नहीं हैं। लेकिन जैसा मैंने बताया अुन चार बोझो को दूर किया जाय तो छोटे किसान भी ज्यादा पैदावार कर सकते हैं और अपनी खेती सुधार सकते हैं, और खेती को सुधारने का यही अेक तरीका है। हम अिस बात को मानते हैं कि टुकडो को अेकत्रित किया जाय तो आज के मुकाबले में मुमकिन है थोडी सीज्यादा पैदावार बढ सके। और हुकूमत की अिमदाद से तो वह और भी ज्यादा हो सकती है। लेकिन अिसके लिये कौनसा तरीका हो सकता हैं? व्हालंटरी तौर पर को-आपरेटिव फार्मिंग का अिन्तजाम होता है तो वही अेक तरीका है जिससे टुकडो को अेक जगह लाया जा सकता है या फरेगमेंटेशन (Fragmentation) को रोका जा सकता है। लेकिन अिस तरीके को हुकूमत अमल में नहीं लानाचाहती। मुल्क के अंदर आज पैदावार गिर रही है, और खासकर कॅश क्रॉप्स (Cash crops) की पैदावार गिर रही है। अुससे बाहर के देशों को भजने के लिय व्यापारियों को काफी चीजें नहीं मिल रही है। अिसलिये हुकूमत चाहती है कि कॅपीटेलिस्ट टाअिप की या जैसा मैंने कल कहा प्लेंटेशन टाअिप (Plantation type) का फार्मिंग वह करना चाहती है। अिसीलिये जमीन अेक जगह लाने की कोशीश की जा रही है। और अब अच्छे अुसूल को, बुरे तरीके से हमारे सामने पेश किया जा रहा है। कहा जाता है कि हम फरेगमेंटेशन को रोकेंगे। अभी मेरे दोस्त ने जो आदाद हाअुस के सामने पेश किय हैं अुन्हीं को मैं दोहराना चाहता हू। हमारी रियासत के अंदर ९ लाख पट्टेदार है जिनमें से आधे अैसे हैं जो पाच अेकड से लेकर बीस अेकड तक जमीन रखते है। यानी पाच अेकड से दो लाख, पाचसे दस अेकड वाले १ लाख, और दस से पंधरा अेकडवाले १ लाख अिस तरह से कम से कम चार लाख हो जाते हैं। और अिस सेक्शन के अप्लीकेशन (Application) से दो भाअियो के बीच में तकसीम होने के बाद, या जिनके पास बेसिक होल्डिंग (Basic holding) की जमीनात रहेगी अैसे पट्टेदारो की सख्या और अिसमें आ जायगी। यानी ९ लाख में आधे से ज्यादा पटेट्दार ही हो जायेंगे। अिसलिये हमको देखना पडेगा कि अिस सेक्शन को हम लागू करेंगे तो अुसका नतीजा क्या होगा। देहातो के अदर अेक तरफ मालदार किसान और सुपरवायजरी लेंडलार्डज्, औरदूसरी तरफ खेत मजदूर, गरीब किसान ,और मुतवस्सत किसान जिनमें बडे पैमाने पर झगडे शुरू हो जायेंगे। अँटी फरेगमेंटेशन (Anti Fragmentation) की वजह से देहात के अदर हर घर में झगडे शुरू हो जायेंगे। ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर के सामने मैंने अिसके पहले रखा था कि अगर आप दूसरा कोअी जरखी महाज देहातो के अदर पैदा कर सकते है, या अुन नीमखत मजदूरोको शहर में लाकर नौकरिया दे सकते है तो हम आपके अिस अँटी फरेगमेंटेशन के अुसूल को कुछ समझ सकते है। लेकिन अगर ८ अेकड में से चार चार अेकड अिस तरह से दो भाअियो में तकसीम न करते हुअे अेक भाअी को आठ अेकड देना और दूसरे को कॅशअिनकम (Cash income) या गाय, बैल नागर आदि जो मूव्हेबल प्रॉपर्टी (Movable Property) होती हैं वह देंगे तो अिसका मतलब यह होगा कि खेती करनेवाले की जान ही निकालदी गअी है। हमारे चीफ मिनिस्टर साहब ब्रम्ह और अीश्वर पर भरोसा रखते हैं। अिसलिये मुझे कहना पडेगा कि वहा सिर्फ जान ही रहेगी

लेकिन अुसका शरीर कोअी काम नही कर सकेगा। किसी भी कुटुंब के अदर जमीन और जो गाय बल आदि के समान मूव्हेबल प्रापर्टी होती है अुन दोनो को मिलाकर ही खता की जाती है। अगर खेती आप दोनो भाअियो में बाट देंगे तो वे खेती कर सकगे लेकिन खेती अेक को और अुसके साधन दूसरे को अिस तरह से बटवारा कर देंगे तो खतवाला खेती नही कर सकेगा, और साधन रखनवाला अुन साधनो को बचकर खेत मजदूर बन जायगा। अिस तरह से अिससे न सिफ पदावार घटेगी बल्कि बरोजगारी भी हो जायगी। और जैसा कि हमारे अक सदस्य न रखा है किसान अपनी जमीन छोडने के लिये कभी तैयार नही होते। अुनके घर घर में झगड शुरू हो जायेंगे। और हर देहात में हमको अुनका मुकाबला करना पडेगा। अिस वजह से फ्रेगमेंटेशन (Fragmentation) रखना में मुनासिब नही समझता। अेंटी फ्रेगमेंटेशन (Anti Fragmentation) के सवाल को आज ही अुठाना जरूरी नही है।

अब में कन्सालिडेशन (Consolidation) की तरफ आता हू। यह अुसूल तो अुपर दिखन के लिये अच्छा है कि जमीन को अेक जगह लाकर पैदावार को बढा सकते ह। लेकिन अिसका अमल कैसे होगा यह सवाल है। फर्ज कीजिये हर देहात म हम कन्सालिडेशन करना शुरू कर देते है। तो खास कर तेलगाने और मराठवाड में खुश्की जमीन है अुसमें ब्लॅक काटन साअिल (Black Cotton soil) ह कुछ चलका साअिल है, कुछ दुब्बा है, और कुछ अिरीगेशन (Irrigation) के तहत चलनेवाली जमीन ह। वहा हर जमीन का कस अलग अलग है। अिन तमाम जमीनात को अगर अेक जगह लाना है तो किसी को कुछ जमीन देनी पडेगी और किसी से कुछ लेनी पडगी। यह लेनदेन किस हद तक अिक्वीटबल (Equitable) हो सकता है? काश्तकार के दिल के मुवाफिक आप अिसको किस हद तक कर सकते ह? आज के हालात में मैं नही समझता कि अिस तरह की जमीनात का अेक्सचेंज (Exchange) मुनासिब तरीके से किया जा सकता है। बावजूद अिसके कि वे आपस में भी खुशी से अिसका तसफिया कर ले। कल यह भी सवाल आ सकता है कि किसी बडे काश्तकार के पास ५० अेकड जमीन है और अिसमें से दो अेकड जमीन अेक किसान के पास है। कन्सालिडेशन (Consolidation) के लिय आप अुसकी जमीन मागेंगे और अुसके बजाय अुसको कहेगे कि यहा से अेक मील के फासले पर अुस जमीनदार की ४ अेकड जमीन है वह अिन दो अेकडो के बदले में हम तुमको देंगे। लेकिन हो सकता है कि अुस चार अेकड जमीन की पैदावार अुतनी नहो जितनी कि दो अेकड जमीन से अुसको मिलती है और जो कि गाव से अेक मील दूर भी है। अगर आप अुसको कीमत भी देना चाहेगे तो माल गुजारी के बेसिस (Basis) पर मार्केट प्राअिस (Market Price) देकर तय करेंगे। लेकिन जमीन की बाजारी कीमत अुसकी पैदावार की कीमतसे मुताबिकत रखती है अैसी बात नही है। अैसी हालत में वह छोटा किसान अपनी दो अेकड जमीन छोडना नही चाहेगा। और आप जबर्दस्ती कन्सालिडेशन करना चाहें तो झगडे पैदा होगे। अिसके बाद यह सवाल आता है कि आखिर अिस स्कीम को किस मशीनरी के जरिये से आप अमल में लायेंगे? आज भी वही पुरानी ब्यूरोक्रेटिक मशीनरी है जो सर्वे करते वक्त या सेटलमेंट के वक्त पैसा खाती है। अैसी करप्ट मशीनरी के जरिये कन्सालिडेशन अमल में लाना पडेगा और नतीजतन देहात के अदर जो मालदार तबका है अुसके फायदे के लिये अिस कन्सालिडेशन का अिस्तेमाल हो सकता ह और अिसीलिये आज की ब्यूरोक्रेटिक मशीनरी के जमान में अिस कन्सालिडेशन को फ़ौरन तौर पर सामने लाना हम मुनासिब नही समझते। क्योंकि अिसका नतीजा यही होनेवाला है

कि गरीब किसानो के टुकड़े अेक जगह लाने के बजाय बड़े बड़े जमीनदारो की जमीनात या कन्सालडेशन छ ट काश्तकारो के नुकसान से किया जायगा। अिस पर मुझे अेक कहानी याद आ रही है कि पैसे के पास पैसा जाता है। अुस फकीर ने कोठरी के गज के पास अेक रुपया अिस आशा से डाल रखा था कि कोठरीके अंदरका रुपया अुसके रुपयके पास आ जायगा लेकिन आखिर अिसकाही रुपया गर गया और कोठरी के अंदर जो रुपये रखे थे अुनमें जाकर मिल गया। जो मालदार या सुप रवायजरी लैंड लार्डज है अुनकी जमीनात के कन्सालिडेशन के लिये दो चार अेकडवाले छोटे छोटे काश्तकारो की जमीनात दी जायगी और अिस तरह से मालगुजारो की जमीनात का किसानो की जमीनात के जरिये अिजाफा करन के लिय कन्सालिडेशन का अिस्तेमाल किया जायगा। ये वजूहात है जिनकी बिना पर हम समझते है कि आज की हालत में अिस तरह से कम्पलसरी कन्सालिडेशन नहीं किया जा सकता। बिल में कहा गया है कि जितने जितने लोग कुबूल करते है तो हमको अिसको मानना चाहिय लेकिन चद सवालात अैसे होते है जो मेजारिटी या मायनारिटी से किसी पर लादे नहीं जा सकते मसलन हाअुसके अंदर मेजारिटी से अगर तय किया जाय कि गाधीजम को मानना चाहिये तो क्या आप अिसको मायनारिटी पर लादना चाहेगें ? अगर मायनारिटी अुसको मानने के लिये राजी न हो तो क्या आप अपने विचार अुसके अूपर लादना चाहेगें ? मान लिजिये कल मेजारिटी कहती है कि मायनारिटी की कतल करनी चाहिये तो क्या आप अुसको मानेंग ? जमीन का मसला भी अैसा ही है कि जो मेजारिटी या मायनारिटी से तय नहीं होगा बल्कि किसानो को खुशी से अुनको परस्वेड करके, अिसमें अुनका कितना फायदा होता है यह बताकर हल किया जा सकता है। अिस बात से किसी ने अिनकार नहीं किया है कि जहां पर असे लोग कन्सालिडशन के लिये तैयार है अुनकी अिमदाद की जाय और हमारे आनरेबल मेंबर श्री जे आनदराव न वसी तरमीम रखी है कि आप कन्सालिडेशन रखें लेकिन अुसको ओप्शनल रखें, कम्पलसरी न बनायें। अगर आप जबदस्ती अमल में लाने की कोशिश करेंगे तो ९ लाख में से साढेचार लाख टेनन्टस पर जिसका असर होनेवाला है। अैसी हालत में हमको सोचना पडेगा कि अिसके लिये सख्ती की जा सकती है या नहीं। हमारी समझते बढी हुअी नहीं है, शहरो और देहातो के अदर बरोजगारी बढ रही है और अिवर अिल्लेड की तरह दो भाअियो में से बडे भाअी को खेती देंगे और दूसरे को मूव्हेबल प्रापर्टी देकर आखिर खेतमजदूर बनने पर मजबूर करेंगे तो झगडे पैदा होग। जैसा कि माननीय सदस्य श्री अेल अन् रेड्डी ने बताया किसान जमीन को सबसे ज्यादा अहमियत देते है। किसीने कहा कि किसान जमीन को अपनी बीवी से भी ज्यादा अहमियत देता है। असी हालत में अगर अुनसे कहा जाय कि जमीन छोडो तो वे किसी हालत में जमीन नहीं छोडेंगे। बबअी के अदर सातारा जिले में मुद्दोलवाडी नाम के गाव पर कन्सालिडेशन करने की कोशिश की गयी। वहा काफी कशमकश हुअी, हुकूमत को वहा कअी किसानो को जेल में डालना पडा, पुलिस का फोर्स अिस्तेमाल करना पडा, अिसके बावजूद भी अुस गाव पर कन्सालिडेशन नहीं लाया जा सका। मै आनरेबल चीफमिनिस्टर साहब से पूछना चाहता हू कि हैदराबाद स्टेट में २२ हजार देहात है, क्या हर गाव में पुलिस भेजकर लोगों की मर्जी के खिलाफ कन्सालिडेशन लादा जा सकता है ? यह किसी हालत में मुनासिब नहीं है। जो किसान अिसके लिये तैयार नहीं है अुसको अिसके लिये मजबूर किया जा सकता है या नहीं अिसको सोचना जरूरी है। कन्सालिडेशन का मसला सामने लाने का यह मौका ही नहीं है। अिस लियेमें हाअुस को और आनरेबल मूव्हर आफ दि बिल को भी अुनके जो रिप्रेजेंटेटिव्ह यहा है अुनको

अपील करूंगा कि अिस चेप्टर ७ को डीलीट किया जाय। आयदा जब हालात ठीक मालूम होगें अुस वक्त अिसके बारे में सोचा जा सकता है और दरमियान में व्हालंटरी तौर पर किसानों को मदद देकर लोगों को अिसकी तरफ मायल किया जा सकता हैं और लोगों को अुनकी मर्जी के मुताबिक कन्सालिडेशन करने के लिये राजी किया जा सकता है।

यह फ्रॅगमेंटेशन क्यों हो रहा है यह हमें देखना चाहिये। सन १७५७ के पहले यहा के हालात अच्छे थे। जब यहा पर अंग्रजी हुकूमत आअी तब देहातोंमें छोटे छोटे धंदे चला करते थे, वह अिन लोगों ने खतम कर दिये। छोटी छोटी सनअतों को खतम कर दिया। जो हॅंड लूम अिंडस्ट्री (Handloom Indu try) थी अुसका माल बाहर से मिल सकता था। अिसलिये वह माल बाहर से मगाया गया। और दूसरी जो घरेलू सनअते थी अुन्हे खतम किया गया। घरेलू सनअतों को खतम किया लेकिन अुसकी जगह पर दूसरी सनअतें नहीं बढाअी गयीं। अिस तरह से अेक व्हॅक्यूम (Vaccume) खला पदा हुआ अिसका नतीजा यह हुआ कि काश्तकारों की तादाद बढी। १८७५ के पहले काश्तकारों की तादाद ४० फीसद थी, वह आज ७५ फीसद होगअी हैं। अिस तरह से लॅंड का प्रेशर बढ गया है। जमीन तो महदूद है लेकिन काश्तकारों की सख्या बढते जा रही है। अिस लिये फ्रॅगमेंटेशन रोका जाना चाहिये था। लेकिन वह नहीं रोका जा सका। अिस के लिये सनअते बढानी चाहिये मार्केट बढाना चाहिये, और आमदनी के दूसरे जरिये लोगों के लिये पैदा करने चाहिये। तभी लॅंड प्रेशर को कम किया जा सकता है। तभी हम फ्रगमेंटेशन (fragmen tation) को रोक सकते हैं। हम फ्रॅगमेंटेशन को सख्ती से नहीं रोक सकते। जब प्राडक्टिव्हिटी (Productivity) बढती है तो फिर आदमी की शक्ति भी बढती है। अिस लिये घरेलू सनअतों को बढाने की जरूरत है। टुकडे बडे हो या छोट, यह मसला नहीं है। बल्कि प्राडक्टिव्हिटी बढाने का मसला हैं। टुकडे छोटे भी रहे तो भी पैदावार बढाने का प्रयत्न करना चाहिये हमें तो अच्छा और खुशहाल किसान पैदा करने की कोशिश करनी चाहिये। लेकिन अिसके लिये सख्ती करना अच्छा नहीं हैं।

No land shall be permanently alienated, leased or sub divided so as to create a fragment and every permanent aliena tion, lease or sub division contrary to this provision shall be void (Section 55)

और अेक सेक्शन के बारे में मै वजाहत चाहता हू। ऑनरेबल मूव्हर ऑफ दी बिल से हम यह वजाहत चाहते है कि यहा पर परमनट लिज (Permanent lease) का क्या मसला है? कुछ प्रोटेक्टेड टेनट (Protected Tenant) होगे और बाकी टेनट अिव्हिक्ट (Evict) होगें। अैसी सूरत में यहा पर परमनट लीज रखा गया हैं यह किस कॉंटेक्स्ट (Context) में आया है जिसकी वजाहत होना जरूरी हैं। म अिसकी वजाहत चाहता हू।

अितना कहते हुअे मै अपना भाषण समाप्त करता हू।

شری گو پال راؤ اکبوٹے (حادرگھاٹ) مسٹر اسپکر سر۔ یہ جو حاپٹر (Chapter) ہے اسکو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ایک پریونس اف فراگمنٹس (Prevention of fragmentation) اور دوسرا کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس

(Consolidation of holdings) میرے لائق دوست نے اسکو امپیریلسٹک
اسکیم (Imperialistic scheme) کے نام سے موسوم کیا ہے کیونکہ رشیا (Russia)
میں لینن کے زمانے سے یہ طریقہ چلا آرہا ہے جب کوئی شخص انکی رائے کے مطابق
نہیں ہوتا تو اسپر لیبل (Label) چسپاں کردئے جاتے ہیں میں یاد
دلانا چاہتا ہوں کہ لینن صاحب نے بھی ایک بہت بڑے پرنسپل کے متعلق اس قسم
کے الفاظ استعمال کئے تھے لاکٹ جو ایک بہت بڑا پولیٹیکل (Political)
تھیوریٹیکل (Theoretical) مانا جاتا ہے

Look He represents the new Bourgeois in all its forms

اور شخص جسکو معاشی اکانمکس (Economist) کہاجاتا ہے انہوں نے اس
طرح کہا کہ A genus of Bourgeois stupidity

مالتھس کے پرنسپل کے لحاظ سے انہوں نے کہا تھا کہ

Malthus Population Theory originator

a school boyishly superficial and clerically silted plagarism

تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے جو کوئی اسکیم ہم سامنے لائے ہیں تو اسکے تعلق سے
اس قسم کا لیبل (Label) چسپاں کردیا جاتا ہے میں ایوان سے عرض
کرونگا کہ وہ اس قسم کے لیبلس کو اہمیت نہ دیں بلکہ پرنسپلس آف فریگمنٹس اور
کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس یہ دو چیزیں جو اسمبلی میں رکھی گئی ہیں انپر سنجیدگی کے
ساتھ غور کریں آج ہندوستان میں جو اگریکلچرل کنڈیشن (Agricultural condition)
ہے اور جو لوپروڈکشن (Low production) ہے اسکی
سب سے بڑی وجہ جو اگریکلچرل اکسپرٹس (Agricultural experts) بتاتے
ہیں وہ یہ ہے کہ اسمال سائزس آف لینڈ (Small sizes of land) یہاں زیادہ
ہیں لیکن یہاں انریبل ممبرس اسکے برخلاف اپنے خیالات کا اظہار کر رہے ہیں جس
خاص فلاسفی (Philosophy) کے تحت اظہار خیال کیا جاتا ہے میں اسکے
سمجھنے سے قاصر ہوں رشیا میں بھی تقریباً وہی حالات تھے جو آج ہندوستان میں ہیں
کلکٹیوائزیشن (Collectivisation) (۹۵) پرسنٹ عمل میں آنے سے پہلے
کوآپریٹو فارمنگ کو رشیا نے رائج کیا تھا آج (۹۵) پرسنٹ کلکٹیوائزیشن انہوں نے
حاصل کیا ہے صرف (۵) پرسنٹ وہ حاصل نہ کرسکے

श्री व्ही॰ डी॰ देशपांडे —यहां कोआपरेटिव्ह फारमिंग कंपलसरी था या नहीं यह तो बतलाइये ?

سری گوپال راؤ اکبوٹے۔ میں ابھی اس مسئلہ پر آرہا ہوں سنہ ۱۹۱۷ء سے
پہلے رشیا کی جو حالت تھی اوس وقت یہ زیر غور تھا کہ زمین کے زیادہ سے زیادہ ٹکڑوں کو

کسطرح ملانا چاہیے کسطرح انکو کنسالیڈیٹ (Consolidate) کیا جائے
یہ مسئلہ اصولی طور پر زیر بحث رہا ہے کانگریس ڈائرکشن سے پہلے کنسالیڈیٹ کوآپریٹو
فارمنگ کی شکل میں لانے کی ضرورت کو انہوں نے بھی محسوس کیا سوشل اکانمی
(Social economy) اور اگریکلچرل اکانمی (Agricultural economy)
کو سامنے رکھیں تو معلوم ہوگا کہ فراگمنٹس (Fragmentation)
کے سوال کو انہوں نے اہم سمجھا اور جو فراگمنٹس کو پریونٹ
(Prevent) کرنے کی کوشش ہر جگہ کی گئی ہے میں
اسکے متعلق اعداد و شمار دیکر ہاؤس کا وقت لینا نہیں چاہتا لیکن میکسیکو امریکہ اور
رشیا کی مثال کو سامنے رکھتا ہوں ابھی دور جانے سے پہلے ہندوستان کی جو حالت ہے
اور اسکے مضر اثرات کسطرح پروڈکشن پر اور خود ان کاشتکاروں پر (جنکی وکالت کا
دعوی اپوزیشن ممبرس کرتے ہیں) پڑ رہے ہیں بتانا چاہتا ہوں لیکن آج ایک نئی
تھیوری (Theory) کو لیکر چلنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ جتنے زیادہ
ٹکڑے اراضی کے ہوسکتے ہیں کئے جائیں میں اس فلاسفی کو سمجھنے سے قاصر ہوں
جن چیزوں کا حوالہ ہمارے آنریبل دوستوں نے دیا ہے میں سمجھنے سے قاصر ہوں
میں چند اعداد و شمار ہاؤس کے ملاحظہ میں اس وجہ سے لانا چاہتا ہوں کہ آنریبل ممبرس
ان اعداد و شمار کے پیش نظر کرتے کسی نتیجہ پر پہنچ سکیں فارمنس کے ذریعہ ہو یا کسی اور
وجہ سے رورل اکانمی (Rural economy) کی ٹنڈنسی (Tendency) یہ ہے کہ
فراگمنٹس اطراف بڑھ رہا ہو کنسالیڈیشن کے ذریعہ رورل پرابلم (Rural problem)
کو حل کرسکتے ہیں۔ اگر یہ حال ہے تو مجھے کچھ کہنا نہیں ہے فراگمنٹس جو زمانے
سے چلا آرہا ہے اسکو کسی نہ کسی جگہ ارسٹ (Arrest) کرنا پڑیگا
آج جو سوشل کنڈیشن ہے جو اکنامک کنڈیشن ہے اسکو بڑھانے کے لئے کنسالیڈیشن
ہی وہ ذریعہ ہے جو اختیار کرنا پڑیگا میں بنگال لینڈ ریوینیو کمیشن

Shri V D Deshpande That is the difference between you and us We do not want it compulsory Voluntary —we agree for it and we stand for it Compulsorily — it cannot be done, it should not be done

شری گوپال راؤ اکولے یہ ایوریج ہولڈنگ جو انڈیا کی ہے وہ کسطرح فراگمنٹ
حالت میں ہے اور اس سے کسطرح اگریکلچر کو نقصان پہنچ رہا ہے میں بتانا چاہتا
ہوں بنگال لینڈ ریوینیو کمیشن بیٹھا تھا انہوں نے ایک کویسچنر (Questionnaire)
جاری کیا تھا اسکی رو سے جو میٹریل (Material) کلکٹ
(Collect) ہوا اسکے چند آنکڑے ایوان کے ملاحظہ میں لانا چاہتا ہوں
انہوں نے نتیجہ یہ برآمد کیا کہ ہندوستان میں لینڈ ہولڈنگ (۳ سے ۵) ایکڑ تک ہے

یہ لیٹسٹ فگرس (Latest figures) ھیں اور حیدرآباد کا پرسینج (٥) کٹر ہے لیکن میں نے دیہہ دیہات پر سروں سے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ ۸ یا ۹ ایکر ہے اسطرح گویا پورے ھندوستان کی اوریج ہولڈنگ (Average holding) ہا پنچ ایکڑ ہے اس کا دلی طور پر تجزیہ کرکے میں ایوان کو بتانا چاہتا ہوں کہ وہ کسطرح مضرت رساں ہے

سری اے راج ریڈی اگر آپ اسباب پر بھی روشنی ڈالیں تو مناسب ہوگا

شری گوپال راؤ ا کبوٹے ھاں میں اسکی وضاحت کرونگا جو کلاسیفکیس (Classification) انہوں نے کیا ہے وہ ایوان کے ملاحظہ میں لاؤنگا ویسٹ بنگال کا اوریج (٢٫٣) ہے مدراس کی ہولڈنگ (٥٫٧) پرسنٹ ہے اور اوریج (٢٫٨) ہے اتر پردیش میں اوریج ٦ ایکر ہے اور ٢٫٦٣ پرسنٹ لوگ ایسے ہیں جنکے پاس ٥٠٠ ایکر سے بھی کم زمین ہے دوسری رپورٹ جسکی طرف میں ایوان کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ پنجاب اکانمک انکوائری بورڈ کی ہے جس میں اوریج ٢٫٧ نکالا گیا ہے یہ سب چیزیں سامنے رکھکر لارجسٹ نمبر آف ہولڈرس (Largest Number of holders) کے پاس صرف دس ایکر سے زیادہ نہیں ہے اس طرح ہمارے مسئلہ صوبہ بمبئی میں اوریج ہولڈنگ (٢٫٠) ایکر ہے وہاں کنسالڈیشن ہو رہا ہے عمل میں آچکا ہے میں نہیں سمجھتا کہ کہاں کہاں تک صحیح ہے کہ بمبئی کے کھردوواڑی ستارہ ڈسٹرکٹ میں کسانوں نے جنہیں بتاکر کنسالڈیشن کے فوائد معلوم نہیں ٹرمینیشن آف فراگمنٹیشن (Termination of fragmentation) کی مخالفت کی ورانہیں عمل نہیں ہوا

श्री वही डी देशपांडे—बॉम्बे के रेविन्यु मिनिस्टर श्री हिरे साहबने १९ अक्तुबर १९५२ को जो तकरीर की है उसमें कहा है कि महाराष्ट्र में ३२ और बबमी में ८२ जगहों पर कन्सालिडेशन पूरा हुआ है।

سری گوپال راؤ اکبوٹے میں لیٹسٹ (Latest) مارچ ١٩٥٣ء کی بابت بتلا رہا ہوں کہ ۸۰ پرسنٹ کنسالڈیشن ہوچکا ہے انکی ہولڈنگ ٥ پرسنٹ سے کم بھی اور سبھی کسانوں کی ۸۰ پرسنٹ زمینات کا کنسالڈیشن انہوں نے کیا ہے میں نے مارچ سنہ ١٩٥٣ء کا حال پڑھا ہے جسکے لحاظ سے ۸۰ پرسنٹ کنسالڈیشن ہوچکا ہے جو کامیاب رہا ہوسکتا ہے کہ آپ کے کامیاب سمجھنے کا نظریہ کچھ الگ ہو

श्री वही डी देशपांडे—क्या वह रिपोट का नाम आप दे सकेंगे ताकि हम उसे पढ सके ?

شری گوپال راؤ اکبوٹے۔ میں نے جس رپورٹ کے اقتباسات آرٹیکلس (Articles) میں پڑھے ہیں میں آپ کو حوالے کے لیے دے سکتا ہوں اپریل سے جون کے رورل انڈیا میگزین (Rural India Magazine) میں کئی آرٹیکلس کنسالڈیشن

آف ہولڈنگس کے بارے میں ہے ہیں جو ان رپورٹس کے علاوہ ہیں جنکا میں نے حوالہ
دیا ہے - وہ رپورٹ بلکہ بنگال انکوائری کمیشن کی رپورٹ ہے اور ریکلس ہیں
یا حیدرآباد گورنمنٹ کی رپورٹس ملاحظہ فرمائے تو بھی یہی بدیہی معلوم ہوگی جیسے
رپورٹس یا کمیشن کی کتابیں اگریکلچرل اکانمی اور رورل اکانمی سے متعلق دیکھیے تو اس بات پر
یقین ہو جائیگا کہ فراگمنٹیشن ہندوستان کے لیے مضرت رساں ہے اور ہمیشہ یہی
مشورہ دیا گیا ہے کہ فراگمنٹیشن کو روکا جانا چاہیے اور کنسالیڈیشن کی کوشش کی جانی
چاہیے اسی طرح مدھیہ پردیش آسام وغیرہ کا میں حوالہ دے سکتا ہوں لیکن
مجھے تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ہماری فراگمنٹڈ حالت کا دوسرے کنٹریز
(Countries) سے مقابلہ کریں تو معلوم ہوگا کہ دوسرے کنٹریز کے مقابلہ میں ہمارے
یہاں اسمال سائزڈ لینڈ زیادہ ہیں جنہیں ارسٹ کیا جانا چاہیے تو میں ایسے میں
ایوریج ہولڈنگ ٥۴ ایکڑ ہے اسی طرح ڈنمارک میں ۴ ایکڑ انگلینڈ میں ۲ ایکڑ
جرمنی میں ٥ء ۲ ایکڑ سویڈن میں ۲٥ ایکڑ اور ہندوستان میں ٥ ایکڑ ہے اگر ہندوستان
کے مختلف صوبوں کا دیگر کنٹریز سے مقابلہ کیا جائے تو اس نتیجہ پر پہنچینگے کہ ہندوستان
کے مختلف صوبوں میں دیگر کنٹریز کے مقابلہ میں اسمال ہولڈنگس زیادہ ہیں یہ کیوں ہے ؟
اسکی دو تین وجوہ جو بتلائی گئیں میں ان سے بالکل متفق ہوں جنکی وجہ سے فراگمنٹیشن
بڑھ رہا ہے لیکن اس خیال سے متفق نہیں کہ جب تک ان وجوہ کو دور نہ کیا جائے
فراگمنٹیشن ہی کو نہ روکا جائے انہوں نے خود اسکو ارسٹ کرنے کی ایک ریمیڈی
(Remedy) بتائی کہ ایک طرف ملک کو انڈسٹریلائز (Industrialise)
کریں اور دوسری طرف رورل اکانمی کو کافی اسٹیبلائز (Stabilise) کریں
اسطرح سماج میں جو ڈسپیریٹیز (Disparities) ہیں انکو دور کرکے لوگوں
کے رہن سہن کو اونچا کیا جانا چاہیے لیکن یہ رفتہ رفتہ ہوسکتا ہے مختلف راستوں سے
اسٹانڈرڈ آف لیونگ (Standard of living) بڑھایا جاسکتا ہے
اسکے لیے یہ کہنا مناسب نہیں کہ فراگمنٹیشن اور کنسالیڈیشن کا مسئلہ اہمیت نہیں رکھتا
جو مینس ہیں انہیں اینڈ سمجھکر انکی تکمیل نہ کرنا یہ مناسب اقدام نہیں ہوسکتا اگر
ایسے اینڈس کو حاصل کرنا ہے تو ان مینس کو بیشک اختیار کرنا پڑیگا یہ کہنا درست
نہیں کہ جب حالات سدھر جائینگے تو یہ مرض خود بخود دفع ہو جائیگا

میں ایک اور چیز ایوان کے سامنے لانا چاہتا ہوں یہ کہا گیا کہ جو کاشتکار
کنسالیڈیشن کے لیے تیار نہیں ہیں اس سے متفق نہیں ہیں انہیں بھی اس میں لیا جائیگا
یہ اپریہنشن (Apprehension) ہر بل اور ہر دفعہ سے متعلق ظاہر کیا گیا لیکن
اگر سنجیدگی سے مسئلہ پر غور کیا جائے تو اس بات سے متفق ہوسکیں گے کہ ان
بکھرے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو جو ایک ایک جگہ ایک ہی کاشتکار کے ہیں
ایک جگہ کیا جانا چاہیے میں مانتا ہوں ہوسکتا ہے کہ مقامی حالات کے لحاظ سے

اسکو اسطرح کی زراعت میں فائدہ ہوا ہو لیکن ماہرین کی یہ رائے ہے انہوں نے
یہ کہا ہے کہ وہاں انکا [illegible] ہو (Initiative) یا پروگرام کچھ ہوسکتا ہے
لیکن اسطرح انہوں کسوٹی میں (Intensive Cultivation) یا ماڈرن
[illegible] (Modern Mechanisation) کے ذریعہ اگر کلچر نہیں ہوسکتا۔
میں مخلص ملک کے حالات سامنے رکھکر یہ ثابت کرنے کی کوشش کرونگا کہ اسطرح
سے اس سوسائٹی کے لیے کیا کیا ڈفکلٹیز (Difficulties) ہوتی ہیں
میں ان تمام [illegible] کو بتلانا نہیں چاہتا کیونکہ میں نے جنرل ڈبیٹ
(General Debate) کے موقع پر اسکو بتلایا ہے اسکے اس کوئی [illegible] نہیں ہوتا
[illegible] ماڈرن اکوئپمنٹ (Modern equipment) لینے کی سکت نہیں
ہوتی اور ہر [illegible] کو بدلنے کے لیے وہ تیار نہیں یہ سارے حالات ہونے کے بعد
بھی یہ کہنا کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں زیادہ پیداوار ہوسکتی ہے اور بڑے ٹکڑوں
میں کم ہوتی ہے صحیح نہیں ہے کلیہ تو نہیں ہوسکتا البتہ یہ مختلف حالات پر منحصر
ہے میں اسکو کلیہ کے طور پر تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں یہ سرکمسٹانسس
(Circumstances) پر منحصر ہے یہ اسباب کا ہر [illegible] جاتا ہے کہ
یہ پریکٹیکل نہیں ہے اسلئے کہ چھوٹے ٹکڑے کی صورت میں نہ صرف اسکو عام خرچ کا
بار اٹھانا ہے بلکہ فینسنگ بلڈنگ بیل باندھنے کا کوٹھا سامان رکھنے کا کوٹھا خود
اپنے رہنے کی جگہ ان تمام چیزوں کے اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں اس میں کافی
جگہ بھی چلی جاتی ہے ایسے [illegible] کہ وہ زیادہ پیسے نہ رکھنے کی وجہ سے
ماڈرن [illegible] نہیں لے سکتا اس میں پرچیزنگ (Purchasing) اور سیلنگ
کپاسٹی (Selling Capacity) بھی نہیں ہوتی لیکن بنیادی چیز یہ ہے کہ
ہمیں چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو کنسالیڈیٹ کرنا پڑیگا خواہ کو آپریٹیو
(Co-operative basis) پر ہو یا والنٹری (Voluntary) بیسس
پر ہو یا فورسبلی (Forcibly) ہو اس سے مقصود پورا ہوجانا
چاہیے کہ انکی گروئنگ کپاسٹی (Growing Capacity) پروڈکشن کپاسٹی
سیلنگ کپاسٹی بڑھائی جائے اور اسکے لیے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو کنسالیڈیٹ کیا جانا
چاہیے موجودہ حالات میں یہ چیز جب تک اگر [illegible] کو نہ سمجھائی جائیں اسکا
حل نہیں نکل سکتا اسکے برخلاف ایسے راستے [illegible] اونکی وکالت کی جاتی ہے کہ آپ کے
[illegible] کو ہم کامیاب کرتے ہیں یہ کہاں تک درست ہے؟ اگر واقعی اگریکلچرل [illegible]
کو درست کرنا ہے تو [illegible] کو روکنا پڑیگا [illegible] میں جو تعریف ہمنے
کی ہے اسکے لحاظ سے [illegible] ہولڈنگ کے [illegible] کم زمین کو کہتے ہیں حکومت اس کے
لیے حالات کو اور ماحول کو دیکھکر ہی یہ [illegible] ہے۔ حکومت بلا لحاظ اس
امر کے کہ فائدہ ہو یا نقصان [illegible] کریگی۔
اس پر اعتماد [illegible] کرنا [illegible] اسکے کچھ نہیں کہ یہ [illegible] کو ظاہر کیا جائے [illegible]

کسانوں کے لیے بھی کلاز موجود ہیں جن کی وجہ سے لوگ اس کے لیے آگے نہیں بڑھ سکیں گے جب تک ان کو جو اس قسم کی صورت ہو سکتی ہے وہ کسانوں کے حق میں ہے جب ۲/۳ لوگ اس ولیج کے ...... ولیج کے آکر کہیں کہ کسانوں میں ہمارے فائدہ کے لیے ہے ...... کو کسان کو زمین ملنا چاہیئے ہم کو ...... فائدہ ہے وہ اب کہتے ہیں کہ گورنمنٹ سے سوموٹو (Suo Moto) کیا ہے و ...... ظاہر ہے کہ آئندہ ...... اطمینان دلا سکے ...... کوئی بھی گورنمنٹ ...... (Worth the Name) کسان ...... کے ہاتھ میں ...... ہے ...... کر سکے گی کہ ...... اس طرح ...... اس میں ...... کہتا چاہتا ہوں کہ رول ...... کو بڑھانے کے لیے ...... کرنا پڑے گا۔

The House then adjourned for lunch till Three of the Clock

The House re-assembled after lunch at Three of the Clock

[Mr Speaker in the chair]

شری کشٹل ریڈی مسٹر اسپیکر سر دفعہ ۳۰ زمینداروں اور مولداروں کے نقصان کا دفعہ تو نہیں ہے لیکن پھر بھی دیکھتا ہوں کہ ادھر سے اور ادھر سے ...... ان ...... مولداروں اور زمینداروں کے بارے میں دفعہ ۳۰ کے ...... نقطہ نظر اور جذبات سے دیکھا گیا تھا اسی اسپرٹ اور جذبہ سے بحث کی جا رہی ہے ...... نہیں سمجھتا کہ اس میں جذبات میں بہنے کی کوئی ضرورت ہے۔ دفعہ ۳۰ ختم ہونے کے بعد ...... میرا خیال ...... تھا کہ مولداروں اور زمینداروں کے نقصان کے نقطہ نظر سے ...... لیکن ...... وہ اثرات باقی ہیں۔ یہ دفعہ ایسے لوگوں سے متعلق ہے جو ...... سے کم زمین رکھتے ہیں اور دوسرے یہ کہ جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہیں انکو ایک جگہ کیا جانا ہے ...... جو اسکو لایا ہے ...... اس میں شک نہیں کہ ایک درستی سے اسکی ضرورت ہے لیکن ایک درستی سے اسکی ضرورت نہیں بھی ہے کیونکہ ان چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو ایک جگہ کرنے میں کچھ فائدہ بھی ہے اور کچھ نقصان بھی۔ کچھ ...... ادھر اور ادھر کی ...... اور مدراس کی خبریں کوٹ کر کے بتلائی ہیں ہوسکتا ہے کہ ان میں صداقت ہو لیکن میں کہتا ہوں کہ ادھر اودھر دوسرے ...... انہوں کو دیکھنے کے بجائے ہمیں یہاں کے حالات کو سب سے پہلے دیکھنا چاہیئے یہ دفعہ چھوٹے کاشتکاروں ...... غریب ہیں انکے لیے نقصان دہ ہے لیکن بڑے زمیندار ...... کے ...... انکی زمین ...... کرنے میں فائدہ ہے چھوٹے لوگ جو ہوتے ہیں وہ اس قانون کی زد میں ...... ہیں ...... انکا نقصان ہونے والا ہے۔ وہ کیسے ہونے والا ہے اسکو میں اپنے تجربہ اور دیہات کے حالات کی روشنی میں ایوان کے ملاحظہ میں پیش کرتا ہوں

ہمارے اس بہت سے مزدور لوگ ہیں جو مزدوری کرتے ہیں یا چھوٹا موٹا دھندہ کرتے ہیں جن کے پاس پانچ دس گنٹے زمین کا ٹکڑا بھی ہوتا ہے اور وہیں بڑے کاشتکاروں کی زمین بھی ہوتی ہیں۔ بڑے بڑے کاشتکار کہتے ہیں کہ یہ ٹکڑا میری زمین سے لگا دے۔ اس سے چھوٹے لوگوں کا نقصان ہوگا۔ یہاں یہ خطرہ نہیں ہے کہ اس سے پیداوار میں کوئی خاص فائدہ ہوگا۔ اس دفعہ کو جس نیت سے لایا گیا ہے ایسا بھی کہتے ہیں کہ اسمیں کچھ اس نہیں ہے لیکن یہ ضرور موجودہ حالات میں چھوٹے لوگوں کیلئے نقصان دہ ہے۔ یہ میں عرض کر رہا ہوں لیکن کئی بہت سے لوگ میرے گاؤں میں رہتے ہیں جیسا کہ میں نے کہا ایک پانچ دس گنٹہ کا ٹکڑا بھی ہوتا ہے۔ یہ میرا تجربہ ہے میں نے دیکھا ہے وہ علی الصبح اٹھکر عورت مرد ملکر ایک دو گھنٹے اس زمین پر کام کرلیتے ہیں تو انکو سال بھر کچھ اناج ہوجاتا ہے۔

اب کچھ زمینات کے بارے میں کہتا ہوں۔ زمینات بہت قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک زمین دوسری زمین کے بازو ہی ہوتی ہے لیکن اسکے وسائل اور دیگر ذرائع جدا ہوتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ انکو ادھر اودھر کرنے سے نقصان ہوتا ہے۔ مثلاً میں عرض کرتا ہوں کہ ایک باؤلی ہوتی ہے اور ۲ گنٹے باغات باری کاشت کرتے ہیں جس سے ان کو کافی آمد ہوتا ہے۔ اب اگر اسکے مالک سے کہا جائے کہ مجھے دوسری جگہ اتنی ہی زمین دیتے ہیں یا قیمت دیتے ہیں کیونکہ آپ اس قانون میں یہ خبر رکھے ہیں۔ وہ زراعت پیشہ نہیں ہے۔ اب اسکو قیمت دیدیتے ہیں تو وہ مدنی کا ذریعہ چلا جاتا ہے۔ اسکی یہ زمین کا ٹکڑا باقی رہنا چاہئے کیونکہ آپ خود ہی کہتے ہیں کہ ایک ڈاکٹر ہے وکیل ہے یا دیگر ملازم ہے انکی زمین رکھ سکتے ہیں۔ میں یہ کہتا ہوں کہ چھوٹے چھوٹے آدمیوں کو اس سے آمدنی ہوتی ہے اسلئے انکو بھی رکھنا چاہئے۔ آپ لوگوں نے بہت سے طریقہ پیش کیے ہیں۔ مدراس میں یہ ہے بمبئی میں ایسا ہوتا ہے وہاں وہ ہے وغیرہ۔ مدراس میں گورنمنٹ کی طرف گودا وری کرشنا پراجکٹ کی طرف ہو تو انکو لے سکتے ہیں لیکن یہاں تمام لوگوں کے پاس ایک طریقہ کی زمین نہیں ہے۔ اس سے قبل دفعہ ۴ کے سلسلہ میں تفصیلات حسابات میں بتلاچکا ہوں انکو اب دہرانا نہیں چاہتا۔

لیکن بہت سے لوگوں کا یہ خیال ہے کہ زمین ٹکڑے ٹکڑے کرنے ہونے سے پیداوار نہیں ہوسکتی اور چند لوگوں کا یہ خیال ہے کہ زمین ایک جگہ ہونے سے پیداوار زیادہ نہیں ہوتی ہے۔ یہ دونوں بھی صحیح ہیں۔ سروا رزی کاشتکار ہیں اگر انکی زمین چار جگہ ہو تو وہ انکے لیے نقصان دہ ہے۔ میں بھی زراعت کرتا ہوں مجھے اسکا تجربہ ہے کہ زمین دو چار جگہوں پر ہونے سے نقصان ہوتا ہے۔ شاید آپ لوگوں کا یہ خیال ہوگا کہ چھوٹی زمین ہونے سے پیداوار میں کمی ہوگی اور اس سلسلہ میں بہت سے آنریبل ممبرس کہہ چکے ہیں۔ انکا کہنا میں مانتا ہوں ممکن ہے ایسا ہوگا لیکن اگر میں یہ کہوں کہ مدراس میں سیدھی نہیں تھے یہاں بھی ایسا قانون لاگو کرو تو اسکا جواب دیکر مجھے مطمئن کرسکیں گے کہ ہمارے بجٹ میں کمی ہے اسمیں اور بھی خسارہ آجائیگا لہذا ہم

کو چند دن تک اسکو پیش کرنا چاہئے اسطرح یہاں کے حالات ایسے نہیں ہیں کہ
ایک دم سے ان ٹکڑوں کو ختم کردیا جائے ہمارے ذرائع اور وسائل اسکی اجازت نہیں
دیتے ایسی تبدیلی مختلف طریقوں سے ہوسکتی ہے ایک شخص کی زمین کا ٹکڑا ندی کے
بیچ میں ہے یا تالاب کے پاس ہے تو اسکو وہاں سے نکالکر وہی چار ایکر کا ٹکڑا کہیں اور
دیدیں یا اسکے برابر قیمت دیدیں ہیں تو اسکا کیا فائدہ ہوگا اس کرنے پر اسکو دبی ہمت
سے جو فائدہ ہوتا ہے سابقہ زمین کے طور پر جو مدنی ہوتی ہے وہ ہوگی تو اسکا نقصان
ہوجائیگا یہ ہوسکتا ہے کہ ایک شخص کے اس ۲ روپیہ کی گائے ہے ۳ روپیہ کی
بھینس ۲۰ روپیہ کا کھلگا ہے اب یہ سب نکالکر ایک اونٹ اسکو دیں تو اسکا کیا فائدہ
ہوگا چھوٹے پیمانے پر جو لوگ زندگی بسر کررہے ہیں ان کے لیے یہ نقصان دہ ہوگا
البتہ ان لوگوں کیلئے فائدہ ہے جو بڑے لینڈ لارڈس ہیں چھوٹے ٹکڑوں میں کم پیداوار
ہوسکتی ہے لیکن میں یہ ادنا عرض کررہا ہوں کہ میرے گاؤں میں ایک کاشتکار ہے جس
کی ۹ ایکر زمین باغ مقابلتاً بڑے ہے جسکی پیداوار بارہ سو روپیہ کی ہے اب ایک
سروا وری لینڈ لارڈ ہے بمقابلہ جسکی پچاس ایکر زمین ہے جسکی مدنی دس ہزار کی
ہے سب چیزوں کا حساب لگایا جائے تو جو بڑے کاشتکار ہیں وہ زیادہ زمین سے کسی
حیلہ سے بھی کافی فائدہ نہیں اٹھا سکتے جتنا کہ چھوٹا کاشتکار حاصل کرسکتا ہے خود کام
کرلیتے ہیں لیکن اسمیں یہ بتلایا گیا ہے کہ ۲/۳ لوگ راضی ہوں تو باقی لوگ بھی اس
میں شریک ہونا پڑیگا یہ انکی مرضی کے خلاف کرنا ہے اگر وہ لوگ چاہتے ہیں تو
کرینگے لیکن آپ جبرا اسکو لاینگے تو اس سے نقصان زیادہ ہوگا یہ میں کہتا ہی
نہیں بلکہ میرا تجربہ ہے دیہات میں ایسے کیس موجود ہیں اگر آپ چاہیں تو میں
اون کو پیش کرسکتا ہوں اس سے آپ فائدہ اگر اس جبر کو لازمی کرینگے تو نقصان
ہوگا یہ امر بڑی حد تک حقیقت سے دور ہے کہ چھوٹے ٹکڑوں میں زیادہ پیداوار نہیں
ہوتی جب کسی کاشتکار کے دل میں یہ خیال پیدا ہوجائے کہ یہ زمین میری ہے تو
پھر وہ زیادہ محنت کرکے اچھی پیداوار نکال سکتا ہے ہمارے دیہات میں ایک ہی قسم کی
زمین سب جگہ نہیں ہے زمین کی سیرابی کے لیے اب پراجکٹ بھی نہیں بنارہے ہیں
کافی ذرائع آبپاشی میں ہیں کہیں تالاب میں ایک سال پانی آتا ہے تو کہیں فصلیں
اوس سے سیراب ہوسکتی ہیں لیکن بعض تالاب ایسے ہیں کہ چار چار مہینہ بھی بھرجاتے
ہیں تو فصل سیراب نہیں ہوسکتی اس لیے ایسی شرط لگانے سے نقصان ہوگا ان لوگوں
کا یہ تصور غلط ہے کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے پیداوار کم ہوتی ہے میں خود میری
مثال دیتا ہوں میرے دیہات میں میری زمین کے بازو ایک چھوٹا سا کاشتکار ہے جسکے
پاس (۲۴) گینٹے زمین ہے لیکن میری اراضی میں اوس کی اراضی کے مقابلہ میں کم پیداوار
ہوتی ہے زمین ایک قسم کی ہے ایک ہی بار کم ہے لیکن وجہ یہ ہے کہ وہ ذات سے
کاشت کرتا ہے اور میں ذات سے کاشت نہیں کرتا عین وقت پر کاشت کرنے سے پیداوار
الگ ہوتی اور بے وقت کاشت کرنے سے پیداوار الگ ہوتی ہے اس لیے یہ تصور ٹھیک

نہیں کہ چھوٹے ٹکڑوں میں زیادہ پیداوار نہیں ہوسکتی اور یہ چیز عملی بھی نہیں ہے۔ اس
وجہ سے اب (ع) میں قانون میں سے نکال دیا جائے تو ٹھیک ہوگا۔ اس سے کسی ہولڈر یا
زمیندار کا نقصان نہیں ہوتا۔ ملک میں ایسے حالات نہیں ہیں۔ ذرائع آبپاشی کافی نہیں
ہیں کہ لوگ اپنی زمینات ایک دوسرے سے خوشی سے تبادلہ کریں۔ اس لیے جو قانون نافذ
کیا جارہا ہے اور اس سے جتنی صورتوں میں ملک کا نقصان ہوگا جیسا کہ ہماری گورنمنٹ کے
علاوہ آنریبل چیف منسٹر کہتے ہیں وہ کو آئندہ کیلئے محفوظ رکھئیے جب ضرورت ہوگی
لے لینگے اسی طرح میں بھی یہ کہتا کہ اس بات کو آئندہ کے لیے محفوظ رکھدیجیے جب ملک
کے حالات اس قابل ہوجاسکیں تو پھر ہم دیکھینگے ایسا کہکر میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

شری بی رام کشن راؤ: مسٹر اسپیکر سر اس کلاز کے بارے میں جو چرچا کی
گئی اور جو دلائل دیے ہیں اور جو باتیں ہوئیں ان سب کو میں نے غور سے سنا اور
وچار (विचार) بھی کیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہاں ایک بنیادی غلط فہمی ہورہی
ہے جس کی بنا پر یہ اعتراضات کیے جارہے ہیں۔ اس باب میں دو قسم کے پراویژنس
(Provisions) کیے گئے ہیں۔ ایک تو آئندہ فرگمنٹیشن (Fragmentation)
کو روکنے کے لیے ہے اور اس کا دوسرا حصہ وہ ہے جس کا تعلق چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں
کو یکجا کرنے سے ہے۔ اس لیے اس باب کے سکشنس کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا
ہے ایک پریونشن آف فراگمنٹیشن (Prevention of Fragmentation) یعنی انتشار
اراضی کو روکنا اور دوسرے کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس (Consolidation of Holding)
چھوٹے ہولڈنگس کو یکجا کرنا۔ ان دو اغراض کے لیے اس باب میں سکشنس رکھے
گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک استدلال یہ لایا گیا کہ اس پورے باب کو ہی اس
ایکٹ میں سے نکالا جائے۔ اس کے تعلق سے جو آرگومنٹس (Arguments)
اور جو دلائل پیش کیے گئے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ یہاں کی اگریکلچرل اکانمی
(Agricultural Economy) کے پیش نظر چھوٹے کاشتکاروں پر
ناجائز سختی ہوگی اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو انہیں مل سکتے تھے اون سے بھی وہ
محروم ہوجاسکیں گے۔ یہاں کی اکانمی اچھی ہوتی تو ہم اس بات کی پابندی کرسکتے تھے
لیکن چونکہ یہاں کی اگریکلچرل اکانمی اچھی نہیں ہے اس لیے ہم پابندی نہیں کرسکتے
بعض آنریبل ممبرس نے یہ کہا کہ فراگمنٹیشن (Fragmentation) کو
روکنے اور کنسالڈیشن (Consolidation) کرنے کے اصولوں سے تو ہم متفق
ہیں لیکن حیدرآباد سٹیٹ میں یہ چیزیں نہیں ہوسکتیں۔ البتہ بمبئی یا مدراس
یا پنجاب یا پیپسو وغیرہ میں ایسا کیا جاسکتا ہے۔ حیدرآباد اسٹیٹ میں اس پرنسپل
کو لاگو نہیں کیا جاسکتا۔ سب سے زیادہ امفیسس (Emphasis) اس امر
پر دیا گیا کہ یہ سب کچھ کمپلسری لی (Compulsorily) ہورہا ہے۔ گویا
اس طریقہ پر یہ بحث کیگئی کہ اس دفعہ کے پاس ہوتے ہی تمام چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں

کے ہولڈنگس کو جمع کر کے یکجا کردیا جائیگا زبردستی زمینات چھینکر اسکی وسکو اور اوسکی اسکو دیدئجائیگی غرض اس قسم کے امایجنری فیرس (Imaginary Fears) کے جب اعتراضات کیے گیے ہیں ان کا جواب دیتے ہوئے دو تین چیزوں کے بارے میں عرض کرونگا جو اعتراضات کیے گیے ہیں اون تمام کا بھی جواب دونگا سکشن (۴۵) سے لیکر (۷۵) تک ان سب کو متروک کرنے کے لیے جو امنڈمنٹس آئے ہیں اون کا مقصد یہ ہیکہ پریونشن آف فراگمنٹیشن (Prevention of Fragmentation) کے اصول کو نکال دینا چاہیے بعض نے کہا کہ پورے کا پورا چیپٹر (Chapter) ہی نکال دینا چاہیے ۔ چند امنڈمنٹس یہ ہیں کہ سکشن (۷۵) میں

Government of its motion

کے جو الفاظ ہیں انکو ومٹ (Omit) کرنا چاہیے آنریبل ممبر کی جانب سے یہ جو ہیں کہینگی بہرحال ان تمام امنڈمنٹس کے پیچھے یہی بھاونا (भावना) ہے کہ چھوٹے کاشتکاروں کو اپنے ہولڈنگس سے محروم کرنے کے لیے ان سکشنس کا اپیوگ (उपयोग) کیا جارہا ہے یہ اعتراضات امیجنری (Imaginary) مطراب ترمیمی ہیں میں اسکی وضاحت کے لیے متعلقہ سکشن پڑھکر جاتا ہوں سکشن (۴۵) میں یہ ہے

The provisions of this Chapter of any section or sections thereof shall apply to such local area or areas as the Government may from time to time by notification in the Jarida specify

سب سے پہلے سکشن (۴۵) میں یہ بتلادیا گیا ہے کہ یہ پورا باب یا اس باب کا کوئی دفعہ یا دفعات کہاں پر عمل میں لائے جاسکیے وقتاً فوقتاً گورنمنٹ اپنے نوٹیفکیشن (Notification) کے ذریعہ جس رقبہ میں اسکو لاگو کرنا مناسب خیال کریگی اسکا اعلان کریگی اور وہیں پر یہ باب لاگو ہوسکیگا یعنی اس کلاز کے پاس ہوتے ہی پورے حیدرآباد اسٹیٹ میں اس کا نفاذ ہوکر ہر ایک زمین کو ادھر سے ادھر اور ادھر سے ادھر نہیں کیا جائیگا جب ایڈمنسٹریٹیو مشینری (Administrative Machinery) کو یہ معلوم ہوگا کہ کسی خاص رقبہ میں وہاں کے لوگ کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس (Consolidation of Holdings) کے لیے جس کسی خاص رقبہ کے حالات موزوں رکھتے ہیں اوس کے متعلق جریدہ میں اعلان کر کے اس رقبہ میں اس باب کو یا اس باب کے کسی دفعہ یا دفعات کو لاگو کیا جائیگا اس سے معلوم ہوگا کہ لوگوں کو ان کے چھوٹے ہولڈنگس (Holdings) سے محروم ہوجانے کا جو خطرہ ظاہر کیا جارہا ہے غلط ہے اون سارے سکشنس کو جو پریونشن آف فراگمنٹیشن یا کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس کے بارے میں ہیں متعلق کرنے کے لیے حکومت حالات اور واقعات دیکھیگی کہ کن ایریاز (Areas) میں نافذ کرسکتے ہیں ، کن ایریاز میں نہیں کرسکتے ، کہاں کے حالات اس کے مناسب ہیں اور کہاں کے حالات مناسب نہیں ہیں ۔ ان تمام چیزوں پر غور کر کے گورنمنٹ نوٹیفائی (Notify)

کرنگی کہ کس کس کو کہاں متعلق کیا جائیگا اس لیے یہ سمجھ لینا صحیح نہیں کہ
اس کے ذریعہ گورنمنٹ کچھ اور کام کرنے والی ہے یہ بالکل وہ شبہات کے تحت ہے جو
پہلے سے دل میں چلے آرہے ہیں اون ہی کے تحت اعتراضات کئے جارہے ہیں ، باقی کچھ
نہیں اگر آنریبل ممبرس اپنے دل سے شبہات نکال دیں اور گورنمنٹ کو اتنا کریڈٹ
(Credit) دیں کہ وہ نیک نیتی سے فرگمنٹس کو روکنا اور کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس
کرنا چاہتی ہے اور اس حد تک ہی کرنا چاہتی ہے جس حد تک ضرورت ہوگی اگر آنریبل
ممبرس اس کو صفائی کے ساتھ تسلیم کرلیں تو کوئی شبہات باقی نہیں رہے

آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن (Hon Members of the opposition)
نے غلط فہمی کی بنا پر ایک لفظی اعتراض کرتے ہوئے سکشن (۵۵) میں

No land shall be permanently alienated leased or sub divided so as to create a fragment and every permanent alienation lease or sub division contrary to this provision shall be void

جو لفاظ ہیں اون کے متعلق ممبر انچارج آف دی بل (Member in charge of the Bill)
سے کلیریفکیشن (Clarification) چاہا ہے کہ یہاں پرمننٹ لیز (Permanent Lease)
کیسے ہوتا ہے اس قانون کے تحت تو پرمننٹ لیز نہیں ہوسکتا بات یہ
ہے کہ پرمننٹلی جو ایڈورب (Adverb) ہے وہ صرف الینیٹیڈ (Alienated)
کو کوالیفائی (Qualify) کرتا ہے لیز (Lease) سے یا سب ڈیویژن
(Sub division) سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے گرامیٹکلی
(Grammatically) بھی (No land shall be permanently alienated)
میں ایڈورب پرمننٹلی (Permanently) لیزڈ (Leased) اور سب ڈوائڈڈ
(Subdivided) کو گورن (Govern) نہیں کرتا اس وجہ سے یہاں
پرمننٹ لیز (Permanent Lease) کا کنسپشن (Conception) نہیں ہے

Shri A Raj Reddy —On a point of Information Sir

یہ غلط فہمی ہورہی ہے لیز سے جو فراگمنٹس پیدا ہوتا ہے وہ بھی نہ ہونا چاہیے
اسلیے اوسکو بھی (Void) قرار دینا چاہیے

سری بی رام کشن راؤ کنسالیڈیشن وغیرہ کے لیے سکشن (۲۷) اور سکشن (۴۴)
کے سب سکشن (۴) کے تحت ہم رولس بناسکتے آنریبل ممبرس کو یاد ہوگا کہ کنسالیڈیشن
آف ہولڈنگس کے لیے رولس بنانے کا اختیار گورنمنٹ لے رہی ہے جو بھی فراگمنٹس
(Fragmentation) ہوگا اس کو ان رولس کے تحت کنسالیڈیٹ کیا جائیگا اس میں
بھی فرگمنٹس کو روکنے کی کوشش کیجارہی ہے

سری اے راج ریڈی اس کو یہاں وائڈ (Void) کیوں قرار نہیں دینا
چاہیے۔

شری بی رام کشن راؤ : یہ تو ایک لفظی بحث ہے جہاں صرف ریزمپشن (Resumption) کا ہی سوال پیدا نہیں ہوتا ریزمپشن سے فراگمنٹس (Fragments) بنا ہوئے ہوں لیز (Lease) کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں یا اور کسی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں ان کو ہم ان سیکشنس کے تحت روک سکیں گے اور ان کو کنسالیڈیٹ (Consolidate) کرنے کے لیے رولس بنا سکیں گے

شری اے راج ریڈی : اس قسم کا پراویژن بل میں کیوں نہیں کیا جا رہا ہے؟

شری بی رام کشن راؤ : آنریبل ممبر نے اس کے متعلق کوئی ترمیم کیوں پیش نہیں کی ؟

شری اے راج ریڈی : آپ بھی ترمیم کر سکتے ہیں

شری بی رام کشن راؤ : میں نہیں کروں گا اگر آنریبل ممبر ضروری سمجھتے تو اس سلسلے میں ترمیم پیش کرتے اور دلائل پیش کرتے اگر وہ دلائل جائز ہوتے تو میں ضرور غور کرتا

شری انا جی راؤ گوانے : ریزمپشن (Resumption) کے کلاز میں اس قسم کی ترمیم لائی گئی تھی کہ فراگمنٹیشنس (Fragmentations) نہ ہونے پائیں

شری بی رام کشن راؤ : فرینڈ فراگمنٹیشن نہ ہونے اور ریزمپشن کے نتیجہ کے طور پر فراگمنٹیشن کو روکنے کے لیے ہم رولس بنانے کا اختیار لے رہے ہیں غرض یہ کہ غلط فہمی کی بنا پر اس چیپٹر (Chapter) کے متعلق بحث کی جا رہی ہے آنریبل ممبر شری کونڈل ریڈی نے یہ فرمایا کہ یہ سمجھ کر کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں پیداوار زیادہ نہ ہوگی ہم نے یہ مسودہ قانون لایا ہے یہ غلط ہے ایسا نہیں ہے بلکہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بھی زیادہ پیداوار ہو سکتی ہے اور انہوں نے یہ صحیح کہا ہے کہ بعض وقت بڑے بڑے ٹکڑوں میں پیداوار نہیں ہوتی یہ کوئی کلیہ نہیں کہ چھوٹے ٹکڑوں میں کم پیداوار ہوتی ہو اور بڑے ٹکڑوں میں زیادہ لیکن یہ بھی غلط ہے کہ بڑے ٹکڑوں میں کم پیداوار ہوتی ہے اور چھوٹے ٹکڑوں میں زیادہ کوئی تجربہ کار شخص اس کلیہ کو جنرلائز (Generalise) نہیں کر سکتا کم از کم مجھے تو زراعت کا ایسا تجربہ ہے ہم جو سیکشنس رکھنا چاہتے ہیں ان کی بنیاد اس غلط خیال پر نہیں کہ چھوٹے ٹکڑوں میں اچھی زراعت نہیں ہوتی یہ رجحان ہمارے مسودہ قانون کا نہیں ہے اس کے کیا معنی ہیں کہ پیزنٹ پروپرائٹرشپ (Peasant Proprietor ship) کے طور پر ہولڈنگ (Holding) قائم کر دیا جائے ؟ اس کے تحت خود یہ تصور موجود ہے کہ ہولڈنگس اگر قائم ہوں تو جس شخص کی وہ ہولڈنگ ہے اس میں انٹنسیو کلٹیویشن (Intensive Cultivation) کرنے کی اس کو ترغیب ہو اور وہ زیادہ پیداوار حاصل کر سکے اس مسودہ قانون کا کنسپشن (Conception) یہ

ہے کہ ہم سب (Tenant) کو پروپرائٹر (Proprietor) بنانا چاہتے
ہیں جب وہ پرو بن جائیگا تو اسکو اپنی ذاتی اغراض اور فائدہ کا پورا پورا خیال رہیگا
اور وہ اپنی ہولڈنگ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کی کوشش کریگا اسی کو میٹریل
انٹرسٹڈنس (Material interestedness) کہتے ہیں

پھر وہ زیادہ پروپرائٹر بنیگا وہ زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی جانب اسکا رجحان
رہیگا سروپ رہنا کے ایگریکلچرل سینٹر انکا نام شاید آنریبل ممبر اف دی اپوزیشن کو
یاد ہوگا شاید انکا نام اندرو کرسف ہے یا کیا ہے ٹھیک طور پر یاد نہیں ہے انہوں نے
کہا کہ جب تک میٹریل انٹرسٹڈنس (Material Interestedness) پیدا ہو
اس وقت تک کوئی بھی پیداوار میں اضافہ نہیں کرسکتا ب س مارگ (मार्ग)
میں وہ کہاں تک جاتے ہیں ؟ کوئی پچاس قدم کوئی سو قدم اور کوئی دو سو قدم اس
پیٹرن (Pattern) کو قبول کرنے میں یہ بات ہے کہ ہر شخص اپنی ذاتی زمین
سمجھکر کاشت کرتے ہیں اور انکو یہ ترغیب ہوتی ہے کہ زیادہ پیداوار حاصل کریں
جب کسی شخص کو یہ معلوم ہوجائے کہ یہ اسکی ذاتی زمین ہے اور اسے کوئی نہیں
چھینیگا تو وہ پیداوار کے اضافہ کی کوشش کریگا اور زیادہ پیداوار پیدا کرسکتا ہے چاہے وہ
چھوٹا کاشتکار ہو یا بڑا کاشتکار چھوٹے کاشتکار کو اگر یہ احساس ہوجائے کہ مالک
مجھے بیدخل نہیں کریگا مجھ سے جتنا چاہے وہ لگان نہیں لے سکتا میں جہاں کھڑا
ہوں یہ زمین میری ہوکر رہیگی اور کل میں اس زمین کو خرید سکتا ہوں یہ خیال
جب اسکے دل میں پیدا ہوجائیگا وہی ہے میٹریل انٹرسٹڈنس (Meterial
interestedness) میرا تصور یہ نہیں ہے کہ چھوٹا کاشتکار کم پیدا کرسکتا ہے اور
بڑا کاشتکار زیادہ پیداوار پیدا کرسکتا ہے میرا یہ خیال نہیں ہے اور میں اسکا اطمینان دلانا
چاہتا ہوں سوال ہوسکتا ہے کہ پھر اسکی ضرورت کیوں ہوئی ؟ اسکی وجہ یہ ہے کہ
ہمارے اسٹیٹ کی پاپولیشن (Population) بڑھ رہی ہے [illegible] لاکھ پٹہ دار
ہیں جنمیں دو تین لاکھ ایسے پٹہ دار ہیں جنکے پاس پانچ دس ایکر زمین ہے اگر
ہم تقسیم کے ذریعہ ۵ ۵ ایکر کی ہولڈنگس کو دو دو ڈیڑھ ڈیڑھ ایکر میں تقسیم کرنے
کی اجازت دیدیں تو ہولڈنگ نہ سبسٹانشیل (Substantial) ہوگی
اور نہ اکنامک (Economic) اس سے کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں
ہوگا کسی کی ۲ گنٹہ زمین ہے اور وہ بھی باولی کے تحت مرچ کی کاشت کر رہا ہے
تو اس مسودہ قانون میں یہ کہاں لکھا ہوا ہے کہ وہ زمین اس دفعہ کے تحت جائیگی
کہاں یہ لکھا ہے کہ سب زمینات کو اکٹھا جمع کر اس سکیم کے تحت شامل کیا جائے
اس کے لیے تو ضرورت اسبات کی ہے کہ جس گاؤں میں یہ اسکیم نافذ کرنا ہو وہاں کے
پروٹکٹیڈ ٹننٹس اور لینڈ لارڈس کے (۲/۳) حصہ کی رضامندی ضروری ہے کہا جائیگا
کہ دیکھو ہولڈنگس کو کنسالیڈیٹ (Consolidate) کرو اگر
(۲/۳) حصہ میں راضی نہ ہو تو کسطرح کنسالیڈیٹ کیا جائیگا ؟ اگر کوئی سم (नियम)

سنا رہے ہیں و ہر ایک ہم کے لیے ٹک واد (अपवाद) ہوتا ہے پارٹیشن (Partition) کے متعلق یہ کہا گیا کہ ہر ایک کو فنڈامنٹل رائیٹس (Fundamental Right) ہیں معلوم نہیں یہ فنڈامنٹل رائیٹس کے الفاظ آنریبل ممبر کو کہاں سے ملے ہیں ؟ پارٹیشن (Partition) کے متعلق یہ اس بات میں جو راوترن ہے و ہے

(*a*) If in effecting a partition of property among several co sharers it is found that a co sharer is entitled to a specific share in the land and cannot be given that share without creating a fragment he shall be compensated in money for the fragment

(*b*) If in effecting a partition it is found that there is not enough land to provide basic holdings to all the co sharers the co sharers may agree among themselves as to the particular co sharer or co sharers who should be provided with basic holdings and which of them should be compensated in money In the absence of any such agreement the co sharers to whom basic holdings can be provided and those to whom money compensation should be given shall be chosen by lot in the manner prescribed

اس قسم کے تفصیلی قیود اس میں مرتب کیے گئے ہیں یہ کہا گیا کہ تقسیم برادری میں ہونے والی ہے تو کیا کیا جائے ہم تقسیم کو تو روک نہیں سکتے ؟ کورٹ کی ڈگری ہوگی تو کیا اسکے تحت تعمیل نہیں ہوگی ؟ فرض کیجیے کہ میں اور میرے بھائی اپنی اراضی تقسیم کرلینا چاہتے ہیں میری پانچ ایکر زمین ہے تو میں ڈھائی ایکر اور میرا بھائی ڈھائی ایکر میں طرح تقسیم کرلینگے تا ہم یہ تصفیہ کرلیں کہ تقسیم کرلیں تو کسی کو بھی جب زمین نہیں ملیگی اسلیے تم اپنے حصہ کی حدتک رقم مجھ سے لے لو اور پوری زمین میرے حصہ میں دیدو یہ بھی ہوسکتا ہے یا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ہمارے عدالت میں جائے کے تاکسی اور سے تصفیہ کرے کے ہم چھان ڈالکر اس کا تصفیہ کرلیں قانون تقسیم جائداد کے تحت بھی بعض سکشنس (Section) ہیں اس میں کہا گیا ہے کہ امووو ایبل پراپرٹی (Immovable Property) کی تقسیم ہوتی ہو تو اسطرح نہیں کرنا چاہیے کہ کسی کو کم آئے اور کسی کو زیادہ آئے بلکہ ایسی صورت میں کسی ایک کو نقد معاوضہ دلانا چاہیے قانون مالگزاری کے تحت سب ڈویژن (Sub divisions) کے لیے کلکٹر کو اختیارات ہیں اور انکو یہ ہدایت ہے کہ جب جائداد کی تقسیم کرتی ہو کنوینینٹ لاٹ (Convenient Lot) بنا کر تقسیم کی جائے ۔ اگر ایسا نہیں ہوسکتا ہے تو ٹک شخص کو برابری دیکر دوسرے حصہ دار کو رقمی معاوضہ دلاو ایک بیسک ہولڈنگ بھی کسی کو نہ مل سکے تو اس جائداد کو چار بھائیوں میں تقسیم کر کے کیا کرینگے ؟

سری کے ایل نرسمہا راؤ آپ نے اس مسودہ قانون میں یہ پرووائڈ (Provide) کیا ہے کہ بیسک ہولڈنگ (Basic Holding) سے کم زمین کے جو ہولڈرز ہیں ان سے آدھا لیا جائے

سری بی رام کشن راؤ وہ اس دفعہ میں کہاں ہے ؟ آپ جس دفعہ کا ذکر کر رہے ہیں وہ ہاوس کے سامنے نہیں ہے ہوا اور مسطور بھی ہوگیا اب اسکے تذکرہ کی یہاں کیا ضرورت ہے اس کو ہے ہوئے سے کیا فائدہ ؟

سری وی ڈی دیسپانڈے جوکہ ترمیم آرہی ہے جس اس کے متعلق کچھ کہہ رہے ہیں

سری بی رام کشن راؤ اچھا وہ رہی ہے ؟ ہو آرہی ہے وہ ترمیم ہم راہی پاک میں عطر لگا لیں تاکہ اسکی خوسبو آرہی ہے وہ یہ ہے اور نکل جائے میں یہ کہہ رہا ہوں کہ یہ کوئی قطعی احکام نہیں ہیں حالات کے لحاظ سے کام کیا جائیگا حکومت یہ احساس لے رہی ہے کہ ان دفعات کے لحاظ سے اگر وہ کسی خاص زمانہ میں کی ضرورت محسوس کرے اور وہاں کے لوگ بھی اس کے لیے راضی ہوں تو وہ اسکو نافذ کرے گی ($\frac{3}{4}$) پروٹکٹڈ ٹننٹس (Protected Tenants) اور لینڈ لارڈس (Land Lords) کی رضامندی کیا یہ کوئی معمولی امر ہے ؟ ($\frac{3}{4}$) حصہ کا راضی ہونا کوئی معمولی بات نہیں ہے اگر وہ راضی ہوں تو جرنل میں اعلان کرنے کے بعد اسکے عذرات کی سماعت کرکے اس پر عمل کیا جائے گا اس اسکیم کو اسطرح ماڈیفائی (Modify) کرسکتے ان تمام پراویژنس (Provisions) کے باوجود ہم سمجھتے ہیں ہے اختلاف کرنا میں نہیں سمجھتا کہ کوئی مناسب بات ہوگی اگر بعد میں تجربہ سے یہ معلوم ہو جائے کہ اسکا اصلی امپلیمنٹیشن (Implementation) غلط طریقہ پر ہو رہا ہے تو اس میں اصلاح بھی ہوسکتی ہے میں سمجھتا ہوں کہ اسکے متعلق سے کوئی اور اعتراض باقی نہیں رہا جسکا کہ میں نے جواب نہیں دیا ریبل ممبر سری گوپال راو اکبوٹے نے بہت سی باتوں کا جواب دیا ہے بہرحال ان حالات کے تحت اور اس وضاحت کے بعد میں ہاوس کے آنریبل ممبرس سے وینتی (विनती) کرتا ہوں کہ اس چاپٹر (Chapter) کے جیسے سکشنس ہیں انکو مان لیں اور اس کلاز کو منظور کریں

Mr Speaker The question is

For the Clause substitute the following namely—

'85 For Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted namely—

CHAPTER VII

CONSOLIDATION OF HOLDINGS

(54) Government may on the application and consent of the landholders or protected tenants of a village or contiguous villages declare by a notification in the Gazette by publication n the prescribed manner in the village or villages concerned its intention to make a scheme for the consolidation of holdings in such village or villages or parts thereof as may be specified

(55) The Deputy Collector shall be the Consolidation Officer for the area under his jurisdiction provided Government may appoint any other person as Consolidation Officer for any local area

(56) The Consolidation Officer shall after necessary enquiry and satisfaction thereof prepare a draft scheme for the consolidation of holdings in the village or villages publish it in the prescribed manner hear objections thereto and shall make such modifications in his scheme as he may think fit Thereupon he shall submit his final draft scheme to the Collector for confirmation

(57) In the redistribution of lands the Consolidation Officer may also allow compensation as agreed to by the parties

(58) The draft scheme after having been confirmed by the Collector shall be published in the Gazette and the scheme shall take effect from the beginning of the next year following such publication in Gazette and be binding on all the landholders and tenants in the villages

(59) The landholders and tenants concerned shall be entitled to and take possession of the respective holdings allotted to them in the redistribution

(60) The Consolidation Officer shall if necessary by warrant put them in the possession of the holding to which they have become entitled to provide that no landholder or tenant shall be so entitled unless he has previously deposited in the prescribed manner the compensation if any payable by him under the scheme

(61) The Consolidation Officer shall grant to every landholder to whom a holding has been allotted a certificate in the prescribed form and no further instrument shall be necessary to effect the transfers under the scheme inspite of anything contrary contained in any other law for the time being in force

(62) Every person to whom a holding has been allotted shall have the same rights in such holdings as he had in his original holding

(63) If the original holding of any person included in a scheme of consolidation was burdened with lease mortgage debt or other encumbrance such lease mortgage debt or other encumbrance shall transferred therefrom and attach itself to the holding allotted to him under the scheme or to such part of it as the Consolidation Officer may determine and the lessee mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall exercise his rights accordingly

(64) If the holding to which a lease mortgage debt or other encumbrance is transferred under section 63 is of less market value than the original holding from which it is transferred the lessee the mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall be entitled to the payment of such compensation by the person concerned as the Consolidation Officer may determine

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In line 1 of section 57 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the words of its own motion or

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

For the clause substitute the following—

85 Delete Chapter VII of the said Act

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Clause 85 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 85 was added to the Bill

Clause 86

Shri L N Reddy I beg to move

(*a*) Renumber the clause as 86 (2) and add the following as sub clause (1) namely

(*i*) Add the following proviso to section 66 of the Act namely

Provided that in no case the land share of a co operative farm member shall exceed three times the family holding

(*b*) For the word family wherever occurring in the Clause substitute the word basic

(*c*) Insert the following as sub clause (3) of the Clause—

(3) Add the following proviso to section 71 of the Act namely

Provided that such an order for establishing the co operative farm shall not be given unless all landholders consent to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them

Mr Speaker Amendment moved There is an amendment of Shri J Anand Rao in the Supplementary List but since it is the same as the one moved by Shri L N Reddy it need not be moved

श्री व्ही डी देशपाडे —अध्यक्ष महोदय यह जो अमेंडमेंट हाअुस के सामने आअी ह वह सेक्शन ६६ के सिलसिले में आअी है। मै सेक्शन ६६ हाअुस के सामने पढता हू।

Any ten or more persons of a village or two or more contiguous villages holding between them, either as landholders or protected tenants, rights in and possession over 50 acres or more in such village or contiguous villages and desiring to start a co-operative farm comprising the land so held and possessed by them may apply in writing in the prescribed form to the Registrar appointed under the Hyderabad Co operative Credit Societies Act, II of 1323 F (hereinafter referred to as the Registrar) for the registration thereof

यह जो सेक्शन ह अुसमें अक प्रॉविजो (Proviso) बढाने के लिय अिस अमेंडमेंट में कहा गया है

Provided that in no case the land share of a co operative farm member shall exceed three times the family holding

पहले अिस सेक्शन का मकसद क्या है वह म हाअुस के सामने रखना चाहता हू। अुसके बाद जो अमेंडमेंट टू अमेंडमेंट है वह मै हाअुस के सामने रखूगा। अिस सेक्शन के तहत यह बात कही गअी है कि अगर किसी देहात में दस काश्तकार अेक जगह आते ह और अुनके पास यदि कुल मिलाकर ५० अेकड जमीन होती है तो वे अपना कोआपरेटिव्ह फॉम बना सकते ह। और यह कोआपरेटिव्ह फाम रखने के बाद अुनको जो सरकारी सहुलते मिलनी चाहियें वे सब मिल सकती है। कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग के तहत जो भी अिमदाद सरकार की तरफ से मिल सकती ह वह सब अिन लोगो को मिल सकेगी। अिसमें अैसी तो कोअी मुमानियत नही है कि जिनके पास ज्यादा जमीन है अैसे लोग अुसमें नही आ सकते ह। जिसके पास अेक लाख अेकड जमीन है अैसा जमीनदार भी अपने आस पास के दो दो चार चार अेकड खेती रखनेवाले को साथ में लेकर अेक कोऑपरेटिव्ह फॉम बना सकता ह। अिसमें तो जिन लोगो की कुछ थोडी बहुत जमीन थी वह भी कोऑपरेटिव्ह फाम के बहानेसे चले जाने के अिमकानात है। अैसे कोऑपरेटिव्ह फार्म न बन सके अिसके लिये तो कोअी मुमानियत नही है। अिसका नतीजा यह होगा कि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग की वजह से अुन तमाम लोगो को जिनके पास साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन है अुनको अेक मौका मिलेगा कि वे कुछ प्रोटेक्टेड टेनट (Protected tenant) को या दूसरे छोटे छोटे काश्तकारो को अेक जगह लाकर दस आदमी जमा करे और अपनी जमीन जो कि साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा है कोआपरेटिव्ह फॉर्म में रजिस्टर कराले। अैसा यदि किया जाता है तो फिर हमें अक्सट्रा लॅंड (Extra land) कुछ भी मिलने के अिमकानात नही है। हम तो चाहते है कि छोटे छोटे काश्तकार कोआपरेटिव्ह फॉर्मिंग के लिये आगे आयें लेकिन बडे बडे जमीनदार अिसमें न आयें अिस लिये कि आपने कुछ कयुद अिसमें नही आयद किये है। अिसमें कयुद आयद करने की जरूरत है। सेक्शन ६६ का मनशा यह है कि सरप्लस लॅंड मिल सके और लोग कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग कर सके। लेकिन आपके अिस कानून से यह होगा कि जो बडे बडे लॅंड लॉर्ड्स होगे वही अिस कोऑ

परेटिव्ह फाम पर कट्राल (Control) करग क्योकि अुनका हिस्सा अिस जमीन में ज्यादा रहेगा। और सुपरवायजरी लैंड लार्ड (Supervisory landlord) का तबका तयार होगा। अिसी लिय हमने हमारी अमेंडमट में कहा है कि जिसके पास ३ फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन हो अैसे आदमी को कोआपरेटिव्ह फार्मिंग में आन का मौका नही रहना चाहिये। मेरा तो यह कहना है कि अक फॅमिली होल्डिंग रखन वाला भी कोआपरेटिव्ह फार्मिंग में नही होना चाहिय।

अिस सिलसिले में यह भी अक आब्जेक्शन (Objection) है कि जो सरप्लस लैंड (Surplus land) का सवाल है यानें सरप्लस लैंड देने का जो अिस कानून का मकसद है अुसके तहत कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के लिय प्रिफरन्स (Preference) दिया जा रहा है। कोआपरेटिव्ह फार्मिंग करनेवाले जो लोग है व सरप्लस लैंड पहले मागकर करसकते है। कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के लिय जमीन खरीदी भी जा सकती है। और अिस अक हिले से वे अपने लिए जमीन हासिल कर सकेंगे। अैसे हालात में वहा जो टनेंटस है या जो बसिक होल्डिंगवाले काश्त कार है अुनको जमीन हासिल करने का मौका नही रहेगा कि वह अपने लिये जमीन माग सके। अुनमे तो कोआपरेटिव्ह फार्मिंग करने की सकत नही होती है और ज्यादा आमदनी हासिल नही कर सकते। बल्कि जो बडे बडे लैंडलार्डस है वही अिसके वहाने से ज्यादा जमीन खाचेंग और कोऑपरेटिव्ह के लिय हुकूमत जो अिमदाद दे रही है वह भी हासिल करेंग। अैसा कहा गया कि अिन दस सालों में कोआपरेटिव्ह सोसायटी की मुव्हमेंट (Movement) काफी बढी है लेकिन यह देखना चाहिये कि अिन दिनो में हा यह क्यो बढी है। अुसकी वजह यह है कि जबसे रेशनिंग (Rationing) हुआ तबसे यह कोऑपरेटिव्ह सोसायटीज ज्यादा बढी है। मामूली हालात में यह नही बढी है। यह तो मै दूसरे कोऑपरेटिव्ह सोसायटीज के बारे में कह रहा हू। लेकिन, कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के बारे में भी यही होगा। गरीबो से जमीन खीचने के लिये अैसे कोआपरेटिव्ह फॉर्म्स निकाले जायेंग।

देहात में यह कोऑपरेटिव्ह फार्म्स बडे बडे लोगो के लिये अपनी जमीन बचाकर दूसरोकी जमीनात खीचने का आला बन सकते है जिससे तो गरीबो को लॅंड दिलाने का हमारा तमाम मकसद खतम होगा। अिसलिय कोऑपरेटिव्ह फार्म बनाते वक्त जो छोटे छोटे काश्तकार है जिनके पास अेक फॅमिली होल्डिंग की आराजी है या अुससे भी कम आराजी है अुनका ही कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनाना चाहिये। मेरा तो यह कहना है कि अक फॅमिली होल्डिंग के बजाय अक बसिक हाल्डिंग रखा जाय तो ज्यादा अच्छा होगा। अिससे छोटे छोटे काश्तकार अिसमें आसकेंगे। अितनाही नही बल्कि मै तो यह चाहता हू कि—

For the word 'family' wherever occurring in the Clause, substitute the word 'basic'

अिससे सभी जगहो पर छोटे छोटे अक अेक बेसिक होल्डिंग वालो को मौका रहेगा, कि वे जमीन हासिल कर सके। और अिससे जब कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग का मसला आयेगा तो अुसमे बडे बडे लोग नही आ सकेंगे।

अिसके बाद दूसरी भी अमेंडमेंटस है। मै यह चाहता हू कि सब जगह जहा अन' फमिली होल्डिग आया है वहा सा जगहे पर अक बसिक होल्डिग अैसा रखना चाहिय। मै यहा पर सेक्शन ७१ ७२ ७४ पढकर सुनाना चाहता हू और यह बताना चाहता हू कि अक बसिक होल्डिग रखन की वजह क्या है –

In section 70 71 and 74 of the said Act f t the words Uneconomic holdings wherever they occur the words holdings below the family holding shall be substituted and in section 75 for the words in uneconomic holding the words a holding below the family holding shall be substituted

अब म ओरिजिनल बिल (Original Bill) में जो क्लाज ७१ ७२ और ७४ है वह आपके सामने पढकर सुनाना चाहता हू।

Mr Speaker I think this amendment is not correct

Shri V D Deshpande This amendment has been rightly proposed to clause 86

Mr Speaker But clause 86 does not deal with section 66 It rather deals with sections 70 71 and 74 of the said Act Therefore his amendment cannot come in there

श्री व्ही डी देशपाडे –यह अमेंडमेंट मैन अिस लिय दी है कि जो सेक्शन ७१ ७२ और ७४ हैं वे कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के साथ डील (Deal) करते है। और सेक्शन ६६ भी अुसी के मुतालिक है अिस लिय म जरूरी समझता हू कि अिस अमेंडमेंट को मुव्ह (Move) करू।

شری کے وسکٹ رام راؤ۔ جہاں کہیں اکنامک ہولڈنگ کے الفاظ اے ہیں وہاں یہ بیٹھ سکتا ہے

مسٹر اسپیکر۔ اگر اسکا کوئی تعلق و رہیگا؟ جوکہ ایک لفظ ایا ہے اسلیے اس اسر کیجیے جانیں یہ کہاں تک درست ہے؟

سری کے وسکٹ رام راؤ۔گویا بلا نکٹ (Blanket) کے طور پر یہ ترمیم ائی ہے اور یہ پورے حصہ پر حاوی رہی ہے

श्री व्ही डी देशपाडे –सिलेक्ट कमिटी में भी अिसी तरह का मसला आया था। जो सेक्शन वहा अमेंड नही किया गया था अुसे जब जरूरी समझागया तो बादमें भी अमेंड किया गया है। कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का मसला अहम मसला है। अुसमें जो कुछ छूट गया है अिस के लिय सेक्शन ३६ की तरमीम करना जरूरी है। मैन जो बातें हाअुस के सामन रखी हैं अुस लिहाज से मै समझता हू कि अिसको अमेंड करना चाहिय। अगर नया सेक्शन रखना पडे तो अुसके लिय भी देखना पडगा।

مسٹراسپیکر لیٹر ورس (Latter Portion) معی

For the word family wherever occurring in the clause substitute the word basic

ہ بو بھک ہے لیکن او رحہ الفاط امیدسٹ (اے) کے طور راے ھس و بھک
طور بر بہس سمجے (ی) کی حدیک عب ہوسکی ہے

श्री व्ही डी देशपांडे –जिसको नय सेक्शन के तौर पर रखना चाहते ह तो भी मेरा अुजर नही है। लेकिन सिलेक्ट कमेटी में जिस तरह से अमेंडमेंट रखा गया था जो पहले वहा नही था। म समझता हू कि सेक्शन ५३ के तहत जिस तरह बाद में अमेंडमेंट किया गया था। यह किस तरह स किया जाय यह तो आप सोच सकते ह।

अब मै सेक्शन ७० पढकर सुनाता हू जो जिस तरह से ह।

If not less than two thirds of the total number of landholders holding the rights in a holding less than a family holding in a village or contiguous villages and holding between them not less than two thirds of the aggregate area comprised in all such holding less than a family holding in the villages or contiguous villages apply jointly to the Taluqdar in the prescribed form for the establishment of a co operative farm the Taluqdar shall by notice require all the landholders holding the remainder of such holding less than a family holding

Mr Speaker What is he reading ?

Shri V D Deshpande I am reading section 70 of the original Act

all the landholders holding the remainder of such holding less than a family holding in the village or contiguous villages to show cause why a co operative farm comprising all the lands included in all the holdings less than the family holding in the village or contiguous villages be not established and constituted

जिस सेक्शन ७० का मतलब यह है कि अगर किसी देहात के दो तिहाअी कास्तकार जिनके पास अेक फमिली होल्डिंग से कम जमीन ह और जिनकी कुल जमीन मिलाकर गाव की दो तिहाअी जितनी जमीन होती है तो अैसे कास्तकार सब मिलकर कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के लिय तहसिलदार के पास दरखास्त दे सकते हे। और अैसी दरखास्त आने पर तहसिलदार अैसी नोटिफिकेशन (Notification) निकाल सकता है कि बाकी बचेहुअे जो अक तिहाअी कास्तकार है जो अिसमें नही आना चाहते ह अुन्हे कपलसरीली अिसमें आना पडगा। यह कपलशन अच्छा नही ह। यदि

दोतिहाओी लोग अिसमें आना चाहते तो अुनको तो कोऑपरेटिव्ह फार्मिग का मौका रहना चाहिये लेकिन जो लोग बाकी अेक तीहाओी है वे यदि कोआपरेटिव्ह फार्मिग में आना नही चाहते है तो अुनके लिये अैसी सहूलत होनी चाहिये कि वे अपनी जमीन कोऑपरेटिव्ह फार्म को बच सके और अुससे पसा हासिल करके दूसरा कोअी काम कर सकेलेकिन यदि वह नही चाहते ह तो अुनकी जमीन जबरन नही ली जानी चाहिय। मेरा यह कहना है कि अिसमें भी अक फमिली होल्डिग के बजाय अक बेसिक होल्डिग रखा जाय तो ज्यादा मुनासिब होगा। आपके अक फॅमिली होल्डिग की कद रखनेसे यह मौका दिया जा रहा है कि जो लोग २या ढाअी बेसिक होल्डिग रखते ह अुनको भी अिसमें आन का मौका रहेगा। ज्यादा गरीब काश्तकारो को अिसमें आन का मोका रहे अिसलिय अक फॅमिली होल्डिग के बजाय अेक बेसिक होल्डिग असा रखना चाहिय। मेरा तो यह कहना है कि जहा अिस में अक फॅमिली होल्डिग का लब्ज आया है वहा अेक बसिक होल्डिग अैसा किया जाना चाहिय। फ्रॅगमेंट की तारीफ में जहा पर फॅमिली होल्डिग का लब्ज आया है वहा बसिक होल्डिग का लब्ज होना चाहिये अिससे छोटे छोटे किसानो का ज्यादा से ज्यादा फायदा होगा और जो बड बडे लॅंड लॉर्डस ह वे अिस हिले से अपन पास ज्यादा जमीन नही रख सकेगे।

सेक्शन ७२ के जो अलफाज बिल में रखे गये हैं वह अिस तरह से है।

The Taluqdar shall in accordance with the prescribed procedure hear the objection or objections of the landholders who may desire to be heard, and after hearing them he shall, unless he is satisfied that it is not in the best interests of the persons affected, order that a Co operative Farm consisting of all the lands comprised in the uneconomic holdings in the village or contiguous villages be established "

हम यह चाहते ह कि यहा भी जो फॅमिली होल्डिग का लब्ज आया है अुसके बजाय बेसिक होल्डिग का लब्ज आना चाहिय। सेक्शन ७४ अैसा है–

'When a Co operative Farm has been registered under section 78, all lands comprised in the uneconomic holding in the village or contiguous villages held by any landholders shall, for so long as the registration of the Co operative Farm is not cancelled be deemed to be transferred to and held by the Co operative Farm, which shall thereupon hold such land for the purposes of agriculture or of the development of Cottage Industries "

अिस क्लॉज में जहा अनअेकानॉमिक होल्डिग (Uneconomic holding) के बदले फॅमिली होल्डिग (Family holding) के अलफाज रखे जाने की तजवीज है वहा हम फॅमिली होल्डिग की बजाय बसिक होल्डिग के शब्द रखना चाहते ह। अिसके बाद–

"Add the following proviso to section 71 of the Act, namely—

'Provided that such an order for establishing the Co operative Farm shall not be given unless all landholders consent

to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them"

यह जो सेक्शन ७१ है अुसमें यह कहा है कि ऑब्जेक्शन सुनने के बाद कलेक्टर यह तय करेगा कि कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनाना चाहिय या नही। हमन जो अिसमें अॅड (Add) करने के लिय कहा है अुसमें यह है कि सूचना देन के लिये तो दो तिहाओी की जो शत रखी गयी ह वह ठीक है लेकिन कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनाते वक्त तमाम काश्तकार अुसमें आने के लिये तैयार होने चाहियें या जो नही आना चाहते ह वे कोऑपरेटिव्ह फार्म के लिये अपनी जमीन कॉम्पेनसेशन (Compensation) लेकर देने के लिये तैयार होने चाहिय। अुनको कपलसरीली अलग नही किया जा सकता है अिसम अगर के लिय भी कपलशन नही किया जा सकता है। वे चाह तो अपनी जमीन का काम्पेनसेशन लेकर अलग हो सकते हैं और अुससे दूसरा कुछ धदा कर सकत हैं।

चीन और रूस की मिसाल दी गयी और कहा गया कि चीन और रूस ने तो अिस कपलशन के तत्व को माना है। लेकिन म यह कहना चाहता हू कि वहा पहले जमीन का डिस्ट्रिब्युशन (Distribution) कर दिया गया था और फिर कपलशन के तत्व को माना गया ह। और फिर मटरियल अिटरेस्टडनस (Material interestedness) को माना गया है वहा जो कोआपरटिव्ह फार्मिंग आया है अुसके लिये वहा पहले अटमासफियर (Atmosphere) तैयार किया गया। अक माहोल अुस किसम का बनाया गया और जब किसानो न यह देखा कि कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग में फायदा है तब वह अुसमें शामील हुअे हैं। हमें कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग के लिये अेक माहोल तैयार करना चाहिय और अिसी बसिस को लेकर आग चलना चाहिये। खाली कपलशन से यह काम नही होनेवाला है। अिस लिये हम कपलशन के अुसूल के खिलाफ है।

सेक्शन ६६ के बारे में ऑनरेबल मुव्हर ऑफ दी बिल से यह कहना चाहता हू कि अिस सेक्शन को यदि अमेंड नही किया गया तो अुसका नतीजा क्या होने वाला है। अिसको तरमीम करने की सख्त जरूरत है।

अगर सेक्शन ६६ में तरमीम नही की जायगी तो नतीजे के तौर पर सबस्टेन्शिअल लॅड लॉर्ड अिसका अेक हल बनाकर अिस्तेमाल कर सकते हैं। शायद ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब ने अिस सेक्शन को गौर से नही देखा होगा वरना यह असा नही रहता जैसा मुझे आज अुनकी तकरीर सुनन के बाद मालुम होने लगा है। क्योंकि चीफ मिनिस्टर साहब असे ख्यालात नही रखते जैसा अुनका कहना है। बडे बडे सबस्टेन्शिअल लॅड लॉर्ड जो दस फॅमिली होल्डिंग की जमीन रखते हैं वे कोऑपरेटिव्ह फॉर्म्स बनायें यह अुनका मनशा नही है। अिसमें कोओी टेकनीकल दिक्कत हो तो अुसको दूर कर के तरमीम करना चाहिय। हमारा ख्याल है कि अक फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा रखनेवालो को अिसमें न लिया जाय लेकिन अुस तरफ के लोगो का ख्याल है कि तीन फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा रखनेवालो को न लिया जाय। ठीक है। अिसके बारे में बाद में सोचा जा सकता है। हमारा कहना सिर्फ अितना ही है कि बडे बडे लोगो को अिसमें आन के लिये जो रास्ता रखा गया है वह बद करना चाहिये।

سری کے وینکٹ رام راؤ کواپریٹو فارمنگ کا تعلق اس فراگمنٹس (Fragmentation) ورکنسالیڈیشن (Consolidation)کے دفعہ سے ہے جسکو ہم نے ابھی اور تو رکھکر ح ہی پاس کیا ہے جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے زمینات کے ہیں کا ور جو زرعی معیشت میں پسماندگی اور علحدگی ہے سکا ٹھیک علاج کو پر و فارمنگ کو بتلایا جا رہا ہے ہم پر اسطرح سے حملہ کرنیکی کوشش کی جا رہی ہے کہ ہم ایک طرف کواپریٹو فارمنگ کی بھی مخالفت کر رہے ہیں ور دوسری طرف چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو جوڑ کر برا ا رہے ہیں و اسکی بھی الفت کررہے ہیں س سلسلہ میں جیں رسیا وغیر وغیر کا نام لیا جا رہا ہے لیکن ہمیں یہاں کے حالات کو دیکھنا ہے فرگمنٹس و کنسالیڈیشن اور کواپریٹو فارمنگ گر رس کراس کے کیور (Cure) کے طور پر پرسکرائب (Prescribe) کیے جا رہے ہیں ان مشکلوں کو امریٹ ابھی اور زیادہ طلسمات بنا کر زرعی معیشت کے ہر مرض کا علاج کے طور پر کیا جا رہا ہے ہم کوآپریٹو فارمنگ ورکنسالیڈیشن کے خلاف و نہیں ہیں لیکن کواپریٹو فارمنگ کے سلسلہ میں میں کہہ سکتا ہوں کہ جس طرح یہاں پر جڑھکر بلندی پر سوچا جا رہا ہے اسکو سوچنے کےلیے زمین پر آنے کی ضرورت ہے ایک کاشتکار کے ایکر ہیں اور ایک کاشتکار کے ایکر ہیں تو کیکو پریٹو فارمنگ ہوسکتی ہے س میں دو طریقے بتلائے گیے ہیں ایک تو دفعہ ۶۶ کے تحت ہے ور دوسرا ٹیک ور دفعہ کے تحت ان ا کنامک ہولڈنگ کو بھی اب کہتے ہیں کہ و بھی کرسکتے ہیں جب منسٹر صاحب ان دفعات کے حوالہ پر اعتراض نا سکتے ہیں لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ ہم ۱۷ ۲۷ ورہے دفعات کےسوا کچھ اور ترمیمات نہیں دے سکتے

شری بی رام کشن راؤ بعد میں آپ پرائیوٹ بل کےطور پر بل لاسکتے ہیں

سری کے وینکٹ رام راؤ و تو ابھی اور تو بولکر بھی ختم کردینگے

سری بی رام کشن راؤ میں نہیں دلاتا ہوں کہ کچھ زیرنسل معلوم ہو تو پرائیوٹ بل کی حیثیت سے بھی حکومت اسکو قبول کرنے کے لیے تیار ہے

سری کے وینکٹ رام راؤ اسطرح سے یہ جو کواپریٹو فارمنگ ہوگی ہم اس سے ان ایکوالیٹی (In equality) کو ختم نہیں کر رہے ہیں مجھے اب ہی کے الفاظ میں کہنا ہے آپ جو کوآپریٹو فارم بنا رہے ہیں اسکی نوعیت کیا ہوگی یہاں جو اگ نکلجرل ا لیمنس وغیرکی جرئدی کے سلسلہمیں وہی نسبت ہونا جاہیے جو اراضیات میں ہے اسی نسبت سے سکو حرص دینا پڑیگا ایک سو ایکر والا ہے تو اسکو ٹک سو حوڑ سل ا ناگ با اسل اعں دینا پڑیگا اسی طرح ایکر والے کو بھی سی نسبت سے دینا پڑیگا یہ ان ایکویل کوآپریٹو فارمنگ کی جا رہی ہے وہ نہیں ہوسکتی کواپریٹو فارمنگ ایکولس کے درمیان میں ہوسکتی ہے ورنہ وہ امپرا کٹیکبل (Impracticable) ہوگی۔

اسکے ساتھ ساتھ اس نام نہاد کوآپریٹو فارمنگ کا کیا کیرکٹر ہوگا ہمیں یہ بھی دیکھنا ہے جوائنٹ اسٹاک کمپنی میں کیا ہوتا ہے ایک صاحب ہوتے ہیں جنکے پانچ ہزار شیئرز رہتے ہیں اگر وہ ایک ہاتھ اٹھاتے ہیں تو وہ ٥ ووٹ کا وزن ہوتا ہے ایسا ہی لیبل (Label) کوآپریٹو فارمنگ کو بھی دیا جا رہا ہے اس میں بھی جوائنٹ اسٹاک کمپنی کا پرنسپل کارفرما ہے اس وجہ سے ہم کہہ رہے ہیں کہ یہ ایک ہرا کیپٹلسٹ ہے

اسکے علاوہ ایک اور چیز یہ ہے کہ کاشتکار جو اس میں شامل نہیں ہونا چاہتے انکو بھی اس میں شامل کیا جائیگا وہ آئیسولیٹ نہیں کیے جاسکینگے دودھ میں شکر ڈالنے کی غایت ویسے ہی نن اکنامک ہولڈنگ رکھنے والے اشخاص اس سے خارج کردیے جائینگے اس سے انکی رہی سہی ہولڈنگ بھی چلی جائیگی اور انکو ریگزاراں کے لقب سے حیدرآباد کا راستہ بتلایا جائیگا سلطان العلوم کا لقب ہوتا ہے لیکن انکو ریگزاراں کا لقب اختیار کرنا پڑیگا (اس موقع پر تالی دی گئی) ایسی باتیں اس میں ہیں

لینڈ ٹینور (Land tenure) بھی پروڈکشن بڑھانے میں ممد و معاون ثابت ہوسکتا ہے لیکن لینڈ ٹینور میں بنیادی تبدیلی نہ کرکے زرعی معیشت کے ڈھانچے کو جیسے کا ویسا رکھکر ایک پیاچ (Patch) یہاں ایک پیاچ وہاں دے رہے ہیں وہ مناسب نہیں ہے

مجھے زیادہ وقت نہیں لیکن ایک کوٹیشن پڑھنا چاہتا ہوں جس طرح آنریبل ممبر گوپال راؤ نے سنایا میں بھی ایک کوٹیشن دینا چاہتا ہوں وہ سری منی لال ناناوتی کا کوٹیشن ہے جو پورے ہندوستان کے لیے اگریکلچرل اکانمسٹ مانے جاتے ہیں انکوائری کمیٹی کے سلسلہ میں انہوں نے کہا

No scheme for agricultural planning for the post war period would achieve material results if it over looks the adverse effects of the land tenure system on the productivity of land

The fact is that the basic defect of the land system of our country the distribution of ownership of land the terms on which it is held and cultivated and the relations of the cultivator to the landlord and the Government—each of these factors have its own effect on the productivity of land

تو پھر آپ کیوں کوآپریٹو فارمنگ کا رنگین طلسم لانا چاہتے ہیں کیا اس سے زرعی معیشت سدھر جائیگی۔ اسکے ساتھ عملاً یہ کسطرح ممکن ہے میں ایک مثال پیش کرونگا ۔ اگر چاندا اور رینا کی مثال کوٹ کرونگا تو کچھ اور کہینگے منی لال ناناوتی نے

تو کوآپریٹو فارمنگ کو اس کا پرسکرپشن (Prescription) نہیں
بتاتا ہے یونائیٹڈ اسٹیٹس کے سکریٹری فار اگریکلچر چارلس برینن کا بھی یہی کہنا ہے۔

The increasing productivity of agriculture in the United States and the growth of industries alongside agriculture are due not only to the country's resources and scientific knowledge but also to the tenure system that provides for incentive for profitable production

اس لیے جب تک آپ کسان اور پٹہ دار کو فیوڈل اکسپلائٹیشن (Feudal exploitation)
سے نجات نہیں دلا سکیں گے تب تک انصاف نہیں ہوگا۔ آپ تو بڑے بڑے زمینداروں کے
ہاتھوں میں کوآپریٹو فارمنگ دینا چاہتے ہیں اور یہ کوآپریٹو فارمنگ
آپ کے ان پورے قانون کو ہوا میں اڑانے کے لیے ایک ذریعہ ہو جائیگا سکشن (۲ ۱)
کے تحت جہاں بھی کوآپریٹو فارمنگ قائم ہوجائیگی دفعہ (۵۲) اس سے متعلق نہیں
ہوگا اس طرح اس کو آپریٹو فارمنگ میں آپ قلعہ بند ہوکر جنگ کرسکیں گے جیسا کہ آپ
اس سے پہلے کرتے ہوئے آئے ہیں اس طریقہ سے آپ ان لوگوں کو ری ہیبلیٹیٹ
(Rehabilitate) کرنا چاہتے ہیں جن کے ہاتھ میں پیسہ ہے اور جو
رچ پیزنٹس (Rich peasants) ہیں یہ کہتے ہوئے میں ان اصولوں کی مخالفت
کرتے ہوئے اپنی تقریر ختم کرتا ہوں کانگریس اگریرین ریفارمس کمیٹی کے کو پیش
دینے کا تو مجھے وقت نہیں ہے

شری بی رام کشن راؤ مسٹر سپیکر اپوزیشن ممبرس جنہوں نے اس کلاز (۳۶)
کی مخالفت کی ہے انہوں نے اس کے متعلق دو تین امنڈمنٹس بھی دئے ہیں ظاہر ہے کہ
امنڈمنٹ دینے کا جو حق ہے وہ اس کلاز میں محدود ہو گیا ہے اس واسطے کہ کلاز (۳۶)
کا مقصد صرف یہی ہے کہ پرانے ایکٹ میں اس جیپٹر کے دفعات [illegible] ۴۷ اور ۵۰
میں جو الفاظ ان اکنامک ہولڈنگ (Uneconomic holding) رکھے گئے
تھے ان کو بدل کر

the holding below the family holding

کے الفاظ وہاں پرسبسٹیٹیوٹ (substitute) کئے جائیں کلاز (۳۶) کا
صرف یہی مقصد ہے ان چاروں دفعات میں جہاں جہاں مادھو راؤ کمیٹی کے الفاظ کے
لحاظ سے ان اکنامک ہولڈنگ کے الفاظ استعمال کئے گئے تھے ان کو بدل کر

' the holding below the family holding

کے الفاظ اس میں قائم کرتا ہے ان اکنامک ہولڈنگس (Uneconomic Holdings)
کے الفاظ پرانے ایکٹ میں تھے ہم نے اپنی طرف سے ان الفاظ کو بدلنے
کی کوشش کی ہے ۔ اس سے بڑھ کر اور کچھ نہیں اس میں نہ کوئی امپرٹنس ہے نہ

امرت دھارا یہ رتبہ طلسمات اور یہ کوئی بیں نام رکھے کی ہم نے کوشش کی ہے گو ہمارے دواخانے میں بہت سی امرت اور دوائیں ہیں لیکن میں یہ دعوی نہیں کہ ہمارے پاس ایسا الگزر (Elixir) ہے جسکو پلاکر ہم مردہ لوگوں کے جسم میں روح پھونکدی جاسکتی ہے بھیک کرنا ہم بھی چاہتے ہیں ور آپ بھی چاہتے ہیں حالانکہ آپ کے نقطہ نظر سے یہ ہے کہ ہم ایسا نہیں کرنا چاہتے لیکن میں اس کا دعویدار نہیں ہوں کہ سب لوگوں کو کوئی امرت یا الگزر (Elixir) پلا کر دل بھم ںادونگا ایسا میرا دعوی نہیں کو پریتو فارمنگ (Co operative farming) یا فراگمنٹس (Fragmentation) وغیر کے سلسلہ میں بھی ہمار یہ دعوی نہیں کہ یہ ایک مرت ہے جسکو پلانے سے سب درست ہو جائیگا ایسا نہیں ہے بلکہ یہ بھی ایک ذریعہ ہے منجملہ اون ذرائع کے جو لینڈ ٹینور (Land tenure) درست کرنے کے لیے اختیار کیے جاسکتے ہیں یہ میں مانتا ہوں کہ ہندوستان کا لینڈ سسٹم (Land system) ڈیفکٹیو (Defective) ہے لیکن یہ ایک موروثی مرض ہے جو سو کے زمانے سے چلی آرہی ہے۔

سری اے راج ریڈی سو کے زمانے کا سسٹم اب باقی نہیں رہا یہ تو گرگری سسٹم ہے۔

شری بی رام کشن راؤ ٹریبل ممبر اگر کاف اسٹڈی (Study) کریں تو معلوم ہوگا کہ اسکی ابتدا ہمارے منو سے ہی نکلی ہے

شری اے راج ریڈی۔ ایسا نہیں ہے

سری بی رام کشن راؤ تو آپ کا علم غیر صحیح ہے لیکن میں اپنی اسٹڈی کی بنا پر کہتا ہوں کہ اسکی ابتدا وہیں سے ہوئی ہے اگرچہ بیچ میں اور بھی خرابیاں پیدا ہوئی ہیں لیکن لینڈ ٹینور (Land tenure) کا سسٹم (System) تو منو تک پہنچتا ہے بیچ میں تبدیلیاں ہوئی رہیں اج بھی ہوسکتی ہیں کل بھی ہوسکتی ہیں آنریبل ممبرس نے یہ کہا کہ لینڈٹینور میں تبدیلی ہونی چاہئے لیکن کس تبدیلی سے پراڈکشن (Production) بڑھ سکتا ہے اسکی توجیہ ( ) کسی آنریبل ممبر نے پیش نہیں کی البتہ مکس پر بحث کے دوران میں ڈسٹرکٹ وار طریقہ پر اعتراضات اور بحثیں کی گئیں جن کو میں اہمیت نہیں دے سکتا۔

اس بکس میں ہم نے کوآپریٹیو فارمنگ کے متعلق پروائڈ (Provide) کیا ہے اور ساری دنیا میں یہ مسلمہ امر ہے کہ اور طریقوں کے علاوہ کواپریٹو فارمنگ بھی ایک ایسا طریقہ ہے جس سے پراڈکشن میں اضافہ ہوسکتا ہے اور کم استطاعت

لوگوں کے لیے ایک اچھا ذریعہ ہوسکتا ہے جس سے ہم ایفیشنٹ کلٹیویشن (Efficient Cultivation) میں مدد ہوسکتی ہے کہ کوآپریٹیو فارمنگ کے دو طریقے ہوسکتے ہیں یہ ضرور ہے اور ساری دنیا کا مسلمہ ہے کہ ایک دیسی جو کام کرسکتا ہے اگر وہیں کو دس آدمی مل کر انجام دیں تو وہ کام اچھی طرح سے انجام پاسکتا ہے ہمارا کنسپشن (Conception) بھی اس کے سوا دوسرا کوئی نہیں ہے ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے دیس میں چھوٹے چھوٹے کوآپریٹیو فارمس قائم کرکے زیادہ پیداوار بڑھانے کا موقع دیں ہم نے بتایا کوئی ایسی چیز نہیں رکھی ہے جس پر اعتراض کیا جاسکے

ایک امنڈمنٹ یہ بھی دی ہے جسکے تحت یک پرو ویژو بڑھایا جارہا ہے کہ وزیر کا جو حصہ ہے وہ بیس فیملی ہولڈنگ سے نہ بڑھے بیس پر ٹکنکلی (Technically) بھی اعتراض ہے سکشن (٦٦) میں ہماری کوئی امنڈمنٹ نہیں ہے اسلیے وہ ایک جدید چیز ہوسکتی ہے لیکن قطع نظر ٹکنکل اعتراض کے اگر اس امنڈمنٹ میں کوئی اہمیت ہوتی تو یہ ٹکنکل اعتراض رفع کرکے ہم دوسرے طریقہ پر اسکو اپنی طرف سے پیش کرتا اور نیک نیتی کے طور پر اس کو ایڈ (Add) کرتا لیکن اس میں دراصل کوئی اہمیت نہیں ہے اگر تھوڑی دیر کے لیے ہم مان لوں کہ کوآپریٹیو فارمنگ قائم کی جائیگی تو لینڈ لارڈ کا فائدہ ہونے والا ہے اور اس کی وجہ سے اسکو کیس کا جرابہ یا اوروں کا جرابہ ملنے والا ہے لیکن ہم نے ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس کی سیلنگ (Ceiling) رکھدی ہے ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس کی سیلنگ رکھنے کے بعد اس سے زیادہ کی جو زمین ہوگی وہ وہ لے لینگے ہوسکتا ہے کہ اس کو لینے میں کچھ دیر لگے لیکن لے تو ضرور لینگے جب ہم نے ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس کی لمٹ رکھدی ہے تو وہ کوآپریٹیو فارمنگ (Co operative farming) میں ساڑھے چار سے زیادہ شیر (Share) نہیں رکھ سکتا لیکن پھر بھی اوسکو جور دروازہ مل سکتا ہے اگر تھوڑی دیر کے لیے میں آنریبل ممبر آف اس امنڈمنٹ کو مان لوں کہ بیس فیملی ہولڈنگ سے زیادہ نہ ہونا چاہیے تو اسکا کیا علاج ہوگا کہ اگر ایک ہی شخص دس کوآپریٹیو فارمنگ میں اپنے حصے رکھے کسی میں بیس فیملی ہولڈنگ تک کسی میں دو اسطرح دس کوآپریٹیو فارمنگ میں وہ بیس فیملی ہولڈنگس تک شیر (Share) رکھے گا تو اس طرح جور دروازے سے داخل ہوسکتا ہے چاہے آنریبل ممبر ایک ہی فیملی ہولڈنگ کی لمٹ کیوں نہ رکھیں لیکن اوس شخص کے لیے تو گنجائش ہوگی کہ وہ جور دروازے سے داخل ہو وہ تو پانچ کوآپریٹیو فارمنگ کا بھی ممبر ہوسکتا اس میں ایک فیملی ہولڈنگ وہیں میں ایک فیملی ہولڈنگ اور اوس میں ایک فیملی ہولڈنگ اس میں اپنے نام سے اوس میں اپنے بھائی کے نام سے اوس میں اپنے چچا کے نام سے ہم نے کوآپریٹیو فارمنگ کا سسٹم اس واسطے رکھا ہے کہ غیر مستطیع لوگوں کو بھی ایفیشنٹ کلٹیویشن (Efficient Cultivation) کا موقع ملے اگر بیس پانچ چار فیملی ہولڈنگ رکھنے والے

کسی سحص مں اتی سکت ہں ہے کہ وہ اوسسٹ کلسوٹس کرسکے وہ کسی کوا رسو فارسگ کا ممر ہو حاسگا ورو ی ہولڈ گ کوا رسو فارمگ کو مسمل کرنگا گو ا اسی ملکٹ کو برسو سوٹ سی (Co peɩatɩve Societʒ)کو سل کرنگا ا کہ انسٹ کلسو س کرکے ند وا ھاے ا سی صورت ں کیوں ب اوسکو وکیا حاھے ھں ؟ اب انک طرف و سر لس لبد (Suɩplus l ɩd) س وحہ سے لیے ھں کہ براڈکس (Pɩ duct ɔn) گرے ہ ناے لکں دوسری طرف حب وہ ا ی ملکٹ سوسائٹی کو دیک فس ب کلسوٹس کرکے ند وا برھانا حاھا ہے تو ب اسکو کیوں ووع ہں ے سکیے ہ حہ ب مں وو سارھے حہ فسلی ہولڈنگ سے رباد ہں دے سکیا پھر نسی صورب ں فانوں کے دریعہ کوآبریٹو سوسائٹی مں حوائں (Joın) ہ ے کی مماعت کرنا کیا معنی رکھتا ہے ؟ البہ حس کے باس تھوڑی ر ں ہے اوسکر کم منافع ملیگا اور حسکے اس رنادہ ہے اوسکو زیادہ منافع ملیگا ہ فرق و ضرور رھیگا ں کو برسہ سوسائٹی ں دس لاکھ نوسٹ (Invest)کرتا ہوں دوسرا انک ہرار انویسٹ کرا ہے نسر بانچ سولگانا ہے ہر سحص اپنے اپنے حصہ کے مطا ق منافع انگا سی ان کوئلٹی (In equɩlıty) تو موحود رھیگی اس کو اس مسودہ قا ون کے دریعہ حم ں کیا حہ سکیا اور نہ ںسا کرنے سے کوئی فاند حاصل ہوسکتا ہے اس وحہ سے مں معاف حاھتا ہوں کہ مں اس نو اسڈمنٹ (New amendment) کی حسب سے فبول ہں کرسکتا اور اس کے لیے کا ی وحو ہی ہں ساے گیے ھں اگر کافی وحو ساے حاے تو ممکن ہے کہ ں فسلی ہولڈنگ یا س سے بھی کم لمٹ کو مان سکتا اس لیے مں سمجھتا ہوں کہ اس کلاز مں کسی ایسے اسڈ منٹ کی صرورب ہں ہے س سے دفعہ کا مقصد فوب ہو جاتا ہے اس لیے مں اس اسڈمنٹ کو فبول ہں کرسکتا مجھے امید ہے کہ مىری اس وضاحب کے بعد ہاوس اس کلاز کو منظور کرے گا

مسٹر اسپیکر امنڈمنٹ (اے) جونکہ (۲۶) میں نہیں آرہی ہے اس لیے اس کو ووٹ پر نہیں رکھا جاسکتا البتہ (بی) ہے

The Question is

(*b*) For the word family wherever occurring in the Clause substitute the word 'basic

The motion was negatived

Mɩ Speakeɩ The question is —

(*c*) Insert the following as sub clause (3) of the Clause—

"(3) Add the following proviso to section 71 of the Act namely—

Provided that such an order for establishing the co operative farm shall not be given unless all landholders consent to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

The Clause 86 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 86 was added to the Bill

Clause 87

Shri R P Deshmukh (Gangakhed) I beg to move

(*a*) For para (*a*) of sub section (1) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(*a*) four shall be elected from amongst the members of the Hyderabad Legislative Assembly on the principle of proportional representation

(*b*) For sub section (3) of section 87 A of the Act pro posed to be inserted by the clause substitute the following—

(3) The Chairman shall be elected from amongst its members

I do not want to move amendment (*c*)

Mr Speaker The same amendment stands also in the name of Shri Bhagwanrao Boralkar Does he also not want to move part (*c*) of the amendment ?

Shri Bhagwanrao Boralker (Basmath General) I too do not want to move amendment (*c*) Sir

Mr Speaker Parts (*a*) & (*b*) of the Amendment moved

Shri L N Reddy I beg to move

(*a*) for Para (*a*) of sub section (1) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following—

(*a*) Seven shall be elected by the Legislative Assembly by the method of propoitional iepresentation

(*b*) For para (*b*) of sub section (1) of Section 87 A of the Act pioposed to l c inserted by the clause substitute the following

(*b*) Two shall be officials nominated by the Government but they shall not exeicise the powei of voting —

(*c*) omit para (*c*)

(*d*) Foi sub section (8) of Section 87 A of the Act pio posed to be inseited by the Clause substitute the following

(8) The Chaiiman shall be elected by the members of the Commission fiom amongst the elected members

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreeiamulu (Manthani) I beg to move

At the end of sub section (4) of Section 87 A of the Act proposed to be inseited by the Clause add the following

The Land Commission will finalise tɔ duties and report to the Goveinment by the end of June 1954

Mr Speakei Amendment moved

Shri Ankushiao Ghaie Sii I beg to move

(*a*) In line 1 of sub section (6) of Section 87 A proposed to be inserted by the clause foi the word appoint substitute the woid establish and in line 4 omit the word composition

(*b*) Renumber sub section (6) as 6 (*a*) and add the follow ing as 6 (*b*) before the proviso—

(*b*) The aiea Land Commission shall consist of three members one of whom shall be an official who will be the Chairman of the Commission and rest shall be the members of the Legislative Assembly from the area concened nominated by the Government

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ramrao Aurgonker (Georai) I beg to move

For sub section (6) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following —

(6) (a) The Government may appoint an Area Land Commission for district or part of a district and it shall be elected by the following

(i) Members of the Land Commission

(ii) Members of the Legislative Assembly and Members of Parliament of the district concerned

(iii) One Member from each party recognised in Hyderabad by the Election Commission of India to be nominated by the concerned party for the purpose

(b) The above members shall also determine the composition functions and powers of such Land Commission in consultation with the members elected for such Commission

(c) An appeal from the District or the Area Land Commission shall lie to the Hyderabad Land Commission

Mr Speaker Amendment moved I think there is one amendment standing in the names of Shri Ch Venkat Rama Rao and Shri Kondal Reddy in the Supplementary List It is same as amendment No 4 moved by Shri I N Reddy I think it need not be moved

The House then adjourned for recess till Fifteen minuts past five of the clock

The House re assembled after recess at Fifteen Minutes Past Five of the Clock

(*Mr Deputy Speaker in the Chair*)

شری رنگ راؤ دشمکھ مسٹر اسپکر ر لینڈ کمیشن کے قیام کے بارے میں
جو سکشن ھے اس پر میں نے ایک امنڈمنٹ پیش کیا ھے اس سکشن میں یہ ھے کہ۔

Three shall be elected by the Legislative Assembly in the prescribed manner

اس کی بجائے میں نے یہ امنڈمنٹ لایا ھے کہ

Four shall be elected—

اس کے بعد دوسرا جو سکشن (۳) ھے اس میں

The Government shall nominate one of the members as the Chairman

اس کی بجائے

The Chairman shall be elected among its members

یہ میری ترمیم ہے جو میں نے ہاؤس کے سامنے پیش کیا ہے میرا یہ کہنا ہے کہ جب
لینڈ کمیشن حکومت قائم کرے گی اس کے لیے جو پراویژن رکھا گیا ہے اس میں یہ ہے کہ

۴ ممبرس نامینیٹڈ رہیں گے اور ۳ اس ہاؤس کے آفیشل ممبرس رہیں گے اس کے بجائے
میں نے اس طرح کا امینڈمنٹ پیش کیا ہے کہ اس ہاؤس کے چار ممبرس لینڈ کمیشن میں
ہونا چاہیے اور گورنمنٹ ۳ ممبرس نامینیٹ کرسکتی ہے اور اس ہاؤس کے جو چار ممبرس
لیے جائیں گے وہ پروپورشنل ریپریزنٹیشن (Proportional representation) کے لحاظ سے
ہونا چاہیے میں نے یہ تجویز اس لیے پیش کی ہے کہ اگر ہاؤس کے تین ممبرس لیے
جا رہے ہوں تو اس میں ایسے نمائندے بھی شریک رہنا چاہیے جو اس مقصد سے زائد عوام
کی نمائندگی کرتے ہیں اس طرح اگر ٹریژری بنچ کے دو ممبرس لیے جائیں تو اپوزیشن
کے دو ممبرس بھی لیے جائیں جب ہم ڈیموکریسی کا نعرہ لگاتے ہیں تو اس طرح نامینیشن
کا اصول رکھ کر ڈیموکریسی کا گلا نہ گھونٹنا چاہیے اور اس مقصد سے زائد عوام
کی نمائندگی کرنے والوں کو نظر انداز نہ کیا جانا چاہیے ورنہ اگر صرف تین ممبرس
ہاؤس کے لیے جائیں تو اس طرح ڈیموکریسی کا خون ہوگا اس میں یہ پراویژن ہے کہ

The Government shall nominate one of the members as the Chairman

بڑے تعجب کی بات ہے کہ حکومت اس کمیشن کا چیرمین نامزد کرے گی یہ کیسی بری
بات ہے جو کبھی ڈیموکریسی کی سوجھ بوجھ نہیں دیتی میں نے یہ ترمیم رکھی ہے کہ خود
ممبرس اپنا چیرمین سلیکٹ کرنا چاہیے چار ممبرس جو نامزد کیے جائیں گے ان کی نسبت
کہا گیا ہے کہ

The rest shall be nominated by the Government from among persons having special knowledge or practical experience in land problem

ہوسکتا ہے کہ اس میں ماہرین زراعت یا لینڈ پرابلم سے کافی واقفیت رکھنے والے یا بورڈ آف
ریونیو کے آفیسرس ہوں لیکن ظاہر ہے کہ جی ہاں کہنے والوں کو ہی نامینیٹ کیا
جاسکے گا ان ہی میں سے گورنمنٹ کسی ایک کو چیرمین نامینیٹ کرے گی جو عوامی
نمائندوں پر کنٹرول کرے گا یہ ڈیموکریسی کی توہین ہے میں آنریبل منسٹر سے درخواست
کروں گا کہ ہاؤس سے چار ممبرس لیے جائیں اور ۳ ممبرس نامینیٹڈ ہوں گو نامینیشن کا
اصول رکھنا ہی نہ چاہیے سب کے سب ممبرس ہاؤس سے لینا چاہیے موجودہ صورت میں
جو اصول رکھا گیا ہے اس سے جو کمیشن بنے گا وہ کبھی عوام کا نمائندہ نہیں کہلاسکتا
اس لیے میں کہوں گا کہ ہاؤس کے کم از کم چار ایڈیشنل ممبرس کمیشن میں لیے جائے

چاہیں اور گورنمنٹ ۴ ممبرس نامنیٹ کرسکتی ہے - اور کمیٹی کو اڈوائزری سے صدر منتخب کرنے کے لیے پورا اختیار ہو - میں امید کرتا ہوں کہ آنریبل منسٹر صاحب میری ان ترمیمات کو قبول فرمائیں گے -

* شری ایل - ن - ریڈی - اسپیکر سر - سکشن ۸۷ (اے) میں لینڈ کمیشن کا تذکرہ ہے اس میں دو قسم کے لینڈ کمیشن ہیں - ایک اسٹیٹ لینڈ کمیشن رہیگا اور دوسرا ایڈوائزری (Aici wrc) لینڈ کمیشن رہیگا - اسٹیٹ لینڈ کمیشن میں ۲ ممبرس رہیں گے جن میں اسمبلی کے تین ممبرس ہونگے - میرا امینڈمنٹ یہ ہے کہ ان ۲ ممبرس میں سے گورنمنٹ دو ممبرس نامنیٹ کرے - اس کی وجہ یہ ہے کہ اس لینڈ لیجسلیشن کا انحصار بالکلیہ لینڈ کمیشن کی اہمیت اور اس پر عوام کے اعتماد پر منحصر ہے اگر لینڈ کمیشن میں ہماری ایسے ممبرس کی ہوجو ایسے آفیسلس کی ہو جن کا انتہار ابھی ایک آنریبل ممبر نے فرمایا تو وہ عوام کا اعتماد حاصل نہیں کرسکتا اور ایسی صورت میں لوگوں میں یہ لینڈ لیجسلیشن کبھی کامیاب نہیں ہوگا - اس لیجسلیشن کے لیے ایک ایسے کمیشن کی ضرورت ہے جو عوام کے ساتھ کافی ربط رکھے اور ان میں اعتماد پیدا کرے - عوام اپنے ایسے ہی نمائندوں پر اعتماد کرتے ہیں جو ان کے دکھ سکھ میں ساتھ دینے کی کوشش کرتے ہوں - عوام نے ہمیں اسمبلی کے لیے اپنا نمائندہ بنا کر بھیجا ہے - اس لیے اسمبلی کے ممبرس لینڈ کمیشن میں ہونے چاہییں - جو پروپورشنل ریپرزنٹیشن کے لحاظ سے ہو - کیونکہ اس لیجسلیشن کو عمل میں لانے کیلئے اپوزیشن اور ٹریژری بنچس پر مشترکہ ذمہ داری قبول کرنے کی ضرورت ہے - پروپورشنل ریپرزنٹیشن ہی سے کمیشن میں مختلف پارٹیز اور مختلف مکاتب خیال کے لوگ آسکتے ہیں اور ایسا ہی کمیشن کام کرسکتا ہے - میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ لینڈ کمیشن ۲ ممبرس پر مشتمل ہو جس میں سے گورنمنٹ دو ممبرس کو نامنیٹ کرے - یہ دو ممبرس ایسے ہوں جو کمیشن کو مشورہ دینے کی حد تک رہیں انہیں ڈسیژن میں حصہ لینے کا اختیار ہو - کیونکہ ایسے ٹکنیکل لوگ ہوسکتے ہیں جو سٹلمنٹ ڈپارٹمنٹ یا ریونیو ڈپارٹمنٹ سے تعلق رکھنے والے یا دوسرے فنکار تجربہ کار ہوں - انکا مشورہ لینا ضروری ہے - انکا مشورہ لیا جاسکتا ہے لیکن انہیں فیصلہ میں حصہ لینے کا حق نہیں ہونا چاہیے - یہ عوام کی نمائندگی اور عوام کے اعتماد کا سوال ہے اس پر ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیے - آنریبل منسٹر کی جانب سے لینڈ کمیشن کی تجویز جس طرح پیش ہوئی ہے اس کو کوئی ڈیموکریٹک ویو رکھنے والا قبول نہیں کرسکتا - کیونکہ اس میں ۳ ممبرس اسمبلی اور تین اس ہاوس کے ممبرس رہینگے - اور پھر یہ بھی نہیں بتلایا گیا ہے کہ وہ تین کون ہونگے - اس کے لیے پروسیجر لے ڈاؤن (Lay down) کیا جائیگا - پروسیجر عام طور پر یہ ہوتا ہے کہ مجارٹی کے فیصلہ پر رکھا جاتا ہے مجارٹی کے فیصلہ کا مطلب یہ ہے کہ ٹریژری بنچ کے ممبرس ہی کو موقع ملے - یہ صحیح طریقہ نہیں ہے - لینڈ کمیشن میں اپوزیشن کا ریپرزنٹیشن بھی ہونا چاہیے - اور چار ممبرس نامنیٹ کرنے کی جو تجویز ہے ہم نے سوبسالٹی میں اسکی مخالفت

اٹھایا ہے کہ کوئی پارٹی زیادہ ووٹس حاصل کر کے عوام کی زیادہ نمائندگی حاصل کرنے
کے باوجود اس پارٹی کو نامینیس کے ذریعہ مینارٹی میں تبدیل کر دیا جاتا ہے ۔ جب ہمارے
سوشیالسٹر کے لیڈر نامینیس کے طریقہ کی مخالفت کی اور بتایا کہ مسلمہ صوبجات میں ایسا
نہیں ہے تو کہا گیا کہ لوکل سلف گورنمنٹ کے یہ کاروبار نئے ہونے کی وجہ سے اسطرح
رکھا گیا ہے کیونکہ یہاں ابھی اس کا تجربہ عوام کو نہیں ہے ۔ لیکن ہم یہاں عوام کے
۱۷۵ نمائندے منتخب ہوکر آئے ہیں ۔ اور ان ۱۷۵ نمائندوں میں سے ہی منتخبہ
نمائندے پوری حکومت کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں اور حکومت چلاتے ہیں ۔ ان کی
نسبت یہ کہنا کہ یہ ابھی ذمہ داری نہیں جانتے یہ کس حدتک درست ہے ۔
ایسے ممبران جو اس ایوان کے ہیں ان میں سے جو منکر ہو جاتے ہیں ان کو ذمہ داری
دینا نہیں چاہیے ۔ ان لوگوں کو میجارٹی میں رکھنا نہیں چاہیے بلکہ انکو مائنارٹی میں
رکھنا چاہیے ہیں یہ اسکول آف تھاٹ (School of thought) کا جو طریقہ چالی
ہے ہم اس کو سپورٹ (Support) نہیں کرسکتے بلکہ اس کے خلاف احتجاج
کرتے ہیں ۔ اسلئے کہ یہ ضروری ہے کہ ڈیموکریسی کو انکریج کیا جائے ۔ اگر اس پر
صحیح عمل کرنے کا اب بھی ایمان رکھتے ہیں تو الکٹڈ ممبرس کی اس میں اکثریت ہونا
چاہیے جیسا کہ میں نے بتلایا ہے ۔

اس کے بعد ایک اور چیز پر میں اپنا خیال ظاہر کر کے اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔
اس ایریا میں سے کتنے لوگ لیے جاسکتے یہ نہیں بتلایا گیا ہے بلکہ گورنمنٹ نے اپنے
ہاتھ میں یہ اختیار رکھا ہے ہمیں اس کا تجربہ ہے اور تلخ تجربہ ہے کہ جو تعلقہ واری
کمیٹیاں مقرر ہوئے اس میں کیسے لوگ ہیں ۔ یہاں بھی یہ ہوگا کہ جب آپ نظم کرسکتے
تو عمل ہوگا ۔ اس میں بھی ایسے لوگ رہیں گے جو ٹیننٹس کے خلاف برابر لڑتے آرہے ہیں
ایسے زمیندار اور انکا ساتھ دینے والے اس میں بھرے ہوئے ہیں ۔ جو لینڈ کمیٹیس مقرر
ہونگے اس میں اس کی صراحت ہونا ضروری ہے ۔ اس میں ایسے لوگوں کی نمائندگی ہونا
چاہیے جو الکٹڈ رہیں ۔ جب الکشن کا سوال آتا ہے تو منسٹر کیلئے اراکین کا انتخاب ہمارا
ایوان اچھی طرح کرسکتا ہے مگر ایریا وائز یا ڈسٹرکٹ وائز کرسکتے تو کس کو یہ اختیار
دینا چاہیے ہیں ۔ ایریا وائز لینڈ کمیٹیس میں اسی ایریا یا ڈسٹرکٹ کے جو پارلیمنٹ یا
اسمبلی کے ممبر ہیں ان لوگوں کو اور جو الکشن کمیشن کے رکگنائزڈ پولیٹیکل پارٹیز ہیں
ان کے لوگوں کو بلا کر الکٹ ہونے کا حق دیا جائے ۔ یہ جو تجویز ہے وہ نہایت ہی قابل
عمل ہے ۔ اگر آپ یہ طریقہ اختیار نہیں کرسکتے تو اس کے یہ معنے ہیں کہ آپ ابھی
بیورو کراسی (Bureaucracy) پر ہی بھروسہ رکھنا چاہتے ہیں پبلک نمائندوں پر
بھروسہ رکھنا نہیں چاہیے ۔ آج ٹیننسی بل کے بارے میں لوگوں کی جو رائے ہے اور اس
بل کا کیا حشر ہونے والا ہے اس کو بھی پیش نظر رکھنا چاہیے کیونکہ عوام میں
اب کا یہ قانون کوئی اعتماد حاصل نہیں کرسکے گا ۔ جب یہ ایکٹ کے امپلیمنٹیشن کا سوال ہے
تو کاشتکاروں اور لینڈ ہولڈرس کے ساتھ ہمدردانہ عمل کرنے کی ضرورت ہے ۔ پورے ایکٹ

کی جسٹ (Gist) یہی لینڈ کمیشن ہے اس لیے اس کو اس پر مقرر کریں کہ اس کو
پورے لوگوں کا اعتماد حاصل ہو اور یہ جو ایکٹ پاس کیا جا رہا ہے وہ پورے طور پر عمل
میں آئے یہ ایکٹ صرف ٹیننسی سے ڈیل (Deal) کرنے والا نہیں ہے بلکہ اسمیں
بہت سے مسائل ہیں اور پورے اگریکلچرل سیکٹر (Agricultural sector) پر
اس کا اثر ہونے والا ہے اس وجہ سے اس پر زیادہ سنجیدگی سے سوچنے اور عمل کرنے کی
ضرورت ہے بیوروکریسی پر تکیہ کرینگے تو یہ اچھی طرح عمل میں نہیں آسکے گا اسلیے
میں ہاؤس سے اپیل کرتا ہوں کہ جو ترمیمات میں نے پیش کی ہیں انکو منظور کرے

* شری جی سری راملو۔ مسٹر اسپیکر سر۔ میں نے آج جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے اور
جو اسوقت ایوان میں زیر غور ہے وہ کلاز ۳ے پر ہے۔ حکومت کی جانب سے چیف منسٹر
نے دفعہ ۳ے کے بعد ۳ے الف ایڈ کرنے کیلیے امنڈمنٹ دیا ہے۔ یہ ایگری اور سلکٹ کمیٹی
کی تجویز ہے دفعہ ۸ے ٹرانزیشنل کے بارے میں ہے اور اسکے بعد ایک نیا کلاز ہمارے سامنے
ہے۔ جسمیں لینڈ کمیشن کا ذکر ہے جسکو حیدرآباد لینڈ کمیشن کے نام سے موسوم کیا
جائیگا یہ دفعہ ہمارے سامنے زیر بحث ہے۔ اسکے بارے میں ۶ ضمنی کلازس ہیں۔ اس
میں یہ ہے کہ کسطرح اسکی تشکیل کیجائیگی اور انکے کیا اختیارات ہونگے اسکے تحت
ایک ضمنی کمیٹی کو بھی کام کرنے کا اختیار ہے۔ دیگر ترمیمات جو دوسرے آنریبل
ممبرس کی جانب سے پیش کیگئی ہیں انکی تائید کرتے ہوئے جیسا کہ کہا گیا اس ڈھنگ
سے اسکی تشکیل دکھارہی ہے کہ اسمیں صرف ۷ اشخاص ہونگے ان میں سے تین کو
اسمبلی منتخب کریگی ایک عہدہ دار ہوگا جسے خود حکومت نامزد کریگی اور تینوں کیلیے
حکومت ایسے لوگوں کو لیگی جو زراعت کا خاص علم اور تجربہ رکھتے ہیں اس طرح
۷ لوگوں کی ہی کم تعداد ڈیموکریسی اور ڈیموکریٹک اپروچ کیلیے رکھی گئی ہے
میرے خیال میں اس تعداد سے عوام کے خیالات کی ترجمانی نہیں ہوسکتی نامینیشن کی حد
تک یہ ہے کہ ۴ سیٹوں کو حکومت نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے اسمبلی میں سے بھی
۲ حکومت کی پارٹی کے ضرور ہونگے یہ حکومت کے بہی خواہ حکومت کے طرفدار ہونگے
حیدرآباد کے ۲ ضلعوں کیلیے جو لینڈ کمیشن ہوگا اسکو جو اختیارات ہونگے اور جن
مسائل کو وہ حل کریگا وہ یہ ہیں

Basic holding Family holding how to prevent fragmentation consolidation of holding and other necessary information to improve land and its productivity

جب یہ کمیشن ایسے بڑے مسئلہ پر مشورہ دیگا تو کیا یہ ضروری نہیں اور کیا یہ ڈیموکریٹک
اپروچ نہیں ہے اور میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ آنریبل چیف منسٹر کے دھیان میں یہ
کیوں نہیں آیا کہ عام لوگوں کو ریپریزنٹیشن دیا جائے اس سے صاف ظاہر ہے کہ آپ
اپنے ہی ڈھنگ سے سوچنے اور عمل کرنے کیلیے لینڈ کمیشن میں اپنے لوگوں کو موقع دینا
چاہتے ہیں اسکے معنے یہ ہیں کہ تصویر کے دوسرے رخ کو دوسرا سائیڈ آف دی پکچر

کو اپنے سامنے رکھنا نہیں چاہئے چاہئے (Other side of the picture)
تھا کہ اسمیں وسعت نظری سے کام لیتے جیسا کہ امنڈمنٹ (معاف کیجئے کانسٹیٹیوشنسی
مجھے یاد نہیں ہے) ٹرنسل ممبر نل س ر ندی نے پیش کیا ہے اگر یہ سب ممبر اسمبلی
کی طرف سے جیتے جاتیں اور وہ ڈیموکریٹک پرنسپلس کے اصول پر ہوں تو بہت ہی اچھا ہوگا
تاکہ ہم اسمیں نئے خیالات کی ترجمانی کرسکیں کیونکہ انورنس یا ترسر فہد ر پارٹی سے
علحدہ خیالات رکھنے والوں کو بھی اسمیں کافی موقع دینا چاہئے نئے ہی فریم ورک
(Frame work) میں کام کرنے کی جو ذہنیت ہے اسکو نکالدینا چاہئے موجہ
سے میں اس امنڈمنٹ کی تائید کرتا ہوں

اسکے علاوہ نامینیشن کا جو رواج اسکو آپ اسمیں رکھتے ہیں وہ ہمارے لیے
قابل رد ہے سوشیالزم کا ہمیں تجربہ ہے ہر جگہ جہاں انورنس یا غیر کانگریسی
لوگ تھے وہاں جنرس نے پوری پارٹی کو کنیمنجر کرنے کی کوشش کی اور وہ کانگرس
کے حق میں ہوا نامینیشن ڈیموکریسی کے خلاف ہے اور اس مسئلہ میں نوٹ کے نامینیشن
نے ہی ہاتھ میں رکھنا بالکل نامعقول ہے اس سلسلہ میں مجھے میرے قصبہ منتھی
کی بات یاد آتی ہے وہاں نومینیشن میں اور میری پارٹی نے کنسٹرکٹ کیے اور وہ انکی پارٹی نے
جنرمیں اس کی نوٹ نی نمک کے ساتھ انسور کی تھی ہی مرضی تھی اسلیے سوشلسٹ
پارٹی کی تائید س ٹاس نکلا ہی آنریبل منسٹر فار لوکل گورنمنٹ کا شکریہ ادا کرتا ہوں
کہ انہوں نے مجھے نامینیٹ کیا تھا لیکن عام طور پر سولہ ضلعوں میں کیا ہوا بہت سے
لوگ سمجھاری رکھنے کے باوجود بھی اپنی موسیالٹی کو کھو بیٹھے

اسکے سر میری طرف دیکھ رہے ہیں یہاں بہت سے لوگ و نظم بھی کہتے ہیں
لیکن میری باتوں کو خاص طور پر ٹوکا جاتا ہے اس وجہ سے پہلے ہی میں کہدیتا ہوں

اب میں اپنے امنڈمنٹ پر آتا ہوں اور ایوان کی توجہ اس کی طرف مبذول کراتا
ہوں لینڈ کمیشن حیدرآباد کے جو فرائض رکھے ہیں اسکے لیے نے کوئی ٹائم لمٹ
نہیں رکھا ہے ٹائم فیکٹر کو میں بہت اہم سمجھتا ہوں کوئی جبر زار میں رہے تو
مجھے اس سے اپنی دلچسپی نہیں ہے لیکن ٹائم جو ڈیلے ہوتا ہے اس سے عوام کو تکلیف پہنچ
رہی ہے عوام سر رہے ہیں ان میں بےچینی ہے بس میں اسا گنس کی وجہ سے عوام
کے دلوں میں سراسیمگی پھیلی ہوئی ہے اس سے لوگوں کی امیدیں ٹوٹ رہی ہیں ۔ معمولی
درخواست دیتے ہیں تو اسکا بھی جواب نہیں ملتا ۔ اسلیے اس مسئلہ پر ٹائم لمٹ رکھیں
تو میں سمجھتا ہوں کہ ایک بہت بڑی بھاری غلطی ہم کررہے ہیں اس سے بہت زیادہ
تکلیف اور مصیبت اٹھانا پڑیگا اس پورے ایکٹ میں ہر دفعہ میں کہیں نہ کہیں فیملی
ہولڈنگ بیسک ہولڈنگ تھری ٹائمس آف دی فیملی ہولڈنگ دو ٹائمس اف دی فیملی
ہولڈنگ کی باتیں ہیں ان تمام چیزوں کو نافذ کرنے وقت انکو فیملی ہولڈنگ کا تعین
کرنا اور اسکے اسٹانڈرڈ کو سمجھانا بہت ضروری ہے بیسک ہولڈنگ یا فیملی ہولڈنگ کا

نہیں اسوقت ہوگا جبکہ لینڈ کمیشن اپنے فرائض ادا کر کے انکے پاس رپورٹ دے جب کہیں حکومت انکے بارے میں غور کریگی ۔

Family holding, Basic holding, prevention of fragmentation, consolidation of holdings, betterment of the land, improvement of the productivity--

جب تک انکے بارے میں کمیشن اپنا مسودہ نہ دے حکومت ان چیزوں کی طرف راغب ہونے کیلئے یا اسطرف قدم اٹھانے کے قابل نہیں رہیگی ۔ اسی لیے رائے میں کوتاہی یا مسودہ میں کوتاہی کا موقع کم رہتا ہے اسلیے حکومت نے لینڈ کمیشن کو رکھا ہے ۔ حکومت چاہتی ہے کہ جو بھی اسکو کمیشن مسودہ دے اس پر چلے ۔ یہ بھی صیغہ کلاز رکھا گیا ہے کہ اگر اس سے سب لیجائے ہیں تو لینڈ کمیشن کا بھی اکسٹنشن کیا کرینگے ۔ اس سے یہ صاف ظاہر ہے کہ انکی رائے کے بغیر کوئی مسئلہ آگے نہیں بڑھیگا ۔ جس اسطریقہ سے اس نے ایکٹ کو یا جو بل پاس کیا جا رہا ہے پاس کر کے طاق میں رکھا جائیگا ۔ اسکو ریویو ورڈ اسے میں (Abeyance) میں رکھیگا اس طریقہ سے دفعہ (۳۸) دفعہ (۴۴) اور دیگر دفعات کا جارہ کار اوس وقت تک معلق یا بند رہیگا جب تک لینڈ کمیشن یہ کام کر کے اپنی رپورٹ فینالائز (Finalise) کر کے اب کے پاس نہ بھیجے ۔ اس لیے یہاں تاریخ مقرر کرنا بہت ضروری ہوجاتا ہے ۔ اگر تاریخ بڑھانا چاہیے ہیں تو بڑھا دیجیے ۔ لیکن کوئی تاریخ تو مقرر کردیجیے ۔ میں نے جو تاریخ رکھا ہے اگر اس میں کمیشن اپنے فرائض پورا کر کے رپورٹ نہیں دے سکتا تو اسکو اکسٹنڈ کرسکتے ہیں ۔ تاریخ اکسٹنڈ کرنے کی تو عادت ہماری حکومت کی ہے ۔ اکسٹنشن کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے ۔ لیکن پہلے تو کوئی تاریخ مقرر کردیجیے تاکہ سرعت سے کام ہو کر رپورٹ آجائے ۔ ورنہ مدت نہ رکھی جائے تو ممکن ہے کہ چار پانچ سال لگ جائیں اور چار پانچ سال میں تو آپ کی حکومت کی بقا کا بھی اطمینان نہیں ۔ ان چار مہینوں میں تو الٹ پلٹ ہوتی رہی ہے ۔ میری خواہش یہ ہے کہ آپ کے رہتے ہوئے یہ کام ہوجائے تو اچھا ہے ۔ اس لیے میں جو تاریخ رکھ رہا ہوں اوسکو منظور کرلیا جائے تاکہ اس مدت میں لینڈ کمیشن کی رپورٹ پیش ہو کر اوسکی رائے کے مطابق کام ہوسکے ۔ اسکے لیے رسی رہنگی نہیں رہیگی ۔ اس کے لیے ریزولیوشن لانے کے لیے ساری کرنا پڑیگی یا کیا ۔ جیسا کہ وزیر ناچی بتاوے اور میری جیسے پرکاش راؤ نے کہا ہم کو ساری کرنے پڑیگی ۔ ہم کو آگے بڑھنا پڑیگا ۔ لیکن اس کا اسٹیبلشمنٹ کب ہوگا ۔ اس طریقہ سے اس کو معطل میں رکھکر عوام کو پریشان کرنے اور لینڈ کمیشن کو بے لگام کرنے کی بجائے اوسکو لگام دیجیے ۔ یہ ایک اہم مسئلہ ہے بہت بڑے فرائض کا معاملہ ہے اس کو فینالائز کرنے کے لیے تاریخ مقرر کرنا چاہیے چنانچہ میں نے اس کے لیے جو امینڈمنٹ پیش کی ہے اوسکے الفاظ یہ ہیں ۔

At the end of sub-section (4) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause, add the following

"The land Commission will finalise its duties and report to the Government by the end of June, 1954"

اگر یہ مدت آپ کافی نہیں سمجھتے تو اور زیادہ مدت رکھدیجئے ۔ بہرحال مدت رکھنا ضروری ہے ۔ کیونکہ یہ امر نہایت امپارٹنٹ ہے ۔ میں امید کرتا ہوں کہ آنریبل موور آف دی بل اسکو مان لینگے اور اسکو قبول فرمالینگے ۔

*श्री अकुशराव व्यंकटराव धारे (परतूर) —मेरी जो तरमीम है वह सेक्शन ८६ के सब सेक्शन ६ को है। हैदराबाद लैंड कमीशन (Land Commission) के तहत काम करनेवाला अेरिया लैंड कमीशन (Area Land Commission) हुकूमत कायम करनेवाली है। जसा सेक्शन ८१ में बताया गया हैं हैदराबाद लैंड कमीशन में अेक अफसर (Officer) रहेगा, असेब्ली Assembly) के तीन मबर्स (Members) रहेग औरकुछलैंड अेक्सपटस (Land Experts) भी रहेगें अुसी तरह से अिस अेरिया लैंड कमीशन के लिये भी कुछ प्रावीजन (Provision) किया गया है। मैने यह तरमीम रखी है कि अिस अेरिया लैंड कमीशन में अेक लोकल अफसर (Local Officer) हो और अुस अेरिया के जो मेंबर असेब्ली में चुनकरआये है अुनमें से दो को अिसमें लिया जाय अिसमें मेरा मकसद यह था कि अिससे काम करने के लिय सहूलत होगी। वह अिस तरह से कि कन्सालिडेशन (Consolidation) के बाद हैदराबाद लैंड कमीशन कायम होगा और फिर अेरिया लैंड कमीशन कायम होगा। अिसमें थोडा वक्त जरूर सर्फ होनेवाला है। अिसके बजाय लोकल आफिसर और वहा की जनता के नुमाअिंदे चाहे वे किसी भी पार्टी के हो अुससे मुझे दिलचस्पी नही है—लिये जाय तो वे लोकल अेरियाज के हालात से वाकिफ होगे। दूसरी बात यह है कि जहा तक मै समझता हूं हैदराबाद लैंड कमीशन की सीट (Seat) हैदराबाद में ही रहेगी और अुसके परव्हयू (Purview) के अदर यह अेरिया लैंड कमीशन काम करेगा। असेब्ली की बैठकों के लिये असेब्ली के सदस्यों को यहा आना पडता है और अिस लिये अुनको यहा हुकूमत के मेंबरो से मशविरा करने का मौका मिलेगा। साथ साथ कन्सालिडेशन (Consolidation) के लिये या मॅनेजमेंट (Management) के तहत जो जमीन गवनमेंट (Government) अेज्यूम (Assume) करना चाहती ह अुसमें काम्पेनसेशन (Compensation) के और दूसरे मसायल को हुकूमत ऑफिशियल मशीनरी (Official Machinery) से तय कर लेना चाहती ह। अुस वक्त भी अगर अिसमें असेब्ली के मेंबर रहेगे तो लोकल अथारिटीज (Local Authorities) को जरा डर-सा रहेगा कि अगर हम कुछ गलत चीज करेगे तो हमारे खिलाफ रिप्रेजेंटेशन (Representation) होगा। अिसमें कुछ अेक्सपर्टस (Experts) भी लिये जानेवाले है। अव्वाम की राय हमारे बारे में कुछ भी हो, वह समझती है कि हम कुछ अितने अेक्सपर्टस (Experts) नही है लेकिन मेरे खयाल से आनरेबल मेंबर्स अिसमें रहेगे तो लोकल हालत से वे वाकिफ रहते है और अफसरो को जरा डर भी रहेगा अिस लिहाज से अुनके अिस अेरिया कमीशन में रहने से हुकूमत को फायदा ही होगा। अिस लिये मूव्हर आफ दि बिल (Mover of the Bill) से म यह (Appeal) अपील करूगा कि वे मेरी तरमीम को मजूर करे।

***श्री रामराव आवरगावकर**—अध्यक्ष महोदय, क्लॉज ३७ वर जी मी सूचना दिलेली आहे त्या संबंधी माझे विचार सभागृहापुढें मी ठेवू अिच्छितो जमीनीचा प्रश्न हा अत्यंत जिव्हाळयाचा आहे आणि त्याच दृष्टीने आम्ही असेंब्लीमध्यें असतानाच काय, पण असेंब्लीच्या बाहेर असताना सुद्धा माझ्याकडे लोकांनी पत्र पाठवून विचारले आहे की, जमीनीबाबतच्या प्रश्नाबद्दल सरकारने काय ठरविले आहे जेव्हा पासून जमीन विषयक बिलावर सभागृहात चर्चा चालू आहे तेव्हापासून लोकांकडून विचारणा होत आहे या १५ ते २० दिवसाच्या अवधीत जवळ जवळ ८,१० पत्रें नरनिराळया तालुक्यातून माझे कडे आलेली आहेत आणि त्यामध्यें हे विचारले आहे की जमीन विषयक कायदा पास झाल्यावर आम्हाला काय मिळणार आहे ही अेक शेतकरी आणि मजूरांची भूक आहे आणि ही शांत करण्याच्या दृष्टीने ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहेबानी सभागृहात कित्येक वेळा मोठमोठयाने घोषणा केलेल्या आहेत त्यांनी सांगितले की मी असा क्रांति कारक कायदा आणणार आहे की ज्यामुळें या दुर्दैवी लोकांचे दुःख निवारण होणार आहे पण आज आपण या बिलावर विचार केला तर असे स्पष्ट दिसते की ते सांगणे नुसते सांगणेच राहणार आहे अेवढेच नव्हे तर या बिलाच्या चर्चेच्या वेळी यातील शब्दाशब्दाचा कीस पाडून आपले ज्ञान जमीनदाराच्या वतीनें चीफ मिनिस्टर साहेबानी खर्च केले आहे

मला असे सांगावयाचे आहे की, पूर्वी जसे अेका राजाने चामडयाचे शिक्के तयार करून आपले नाव अितिहासात अजरामर करून ठेवले आहे तसेच कुळांना बेदखल करणारा कायदा करून चीफ मिनिस्टर साहेब आपले नाव अितिहासात सोन्याच्या अक्षरात लिहून ठेवण्याचा प्रयत्न करीत आहेत मला असे वाटते की या अुद्देशा करिताच हे सगळे प्रयत्न केले गेले असावेत

या कमीशनमध्यें जे मेंबर्स पाठवावयाचे आहेत त्यांची सरकार नेमणूक करणार आहे हे सरकार नेमणुकीच्यापद्धतीचा जेथे तेथे अवलंब करते, पण मला त्यांना सांगावयाचे आहे की असा प्रयत्न लोकशाहीच्या विरुद्ध आहे हे सत्य ह्यांना अितके काय अवघडते याचा अर्थच मला कळत नाही या पद्धतिने आज ठिकठिकाणी म्युनिसिपालीटयामध्यें किंवा टाअुन कमिटया मध्यें हे सरकार या नेमणुकाच्या पद्धतिने आपल्या हातात सूत्रे ठेवण्याचा प्रयत्न करीत आहे तसेच या कमिशनच्या बाबतीतहि नेमणूकाची पद्धत ठेवून आपल्या लोकांची मेजारिटी आणून, आपल्याशीला हवीत सूत्रें हालविता यावीत असा सरकारचा प्रयत्न दिसतो परंतु मला सांगावयाचे आहे की अशा रितीनें तुम्ही समाजाच्या महत्वाच्या प्रश्नाला कलाटणी देवून त्याच्या जबाबदारीतून सुटू शकणार नाही हे लँड कमीशन (Land Commission) अिलेक्शनच्या पद्धतिने बनविले गेले असते तर फार चांगले झाले असते परंतु सरकारला ते परवडणारे दिसत नाही मी अमेंडमेंट देवून असे सुचविले आहे की त्यात प्रतिनिधी अिलेक्शनच्या पद्धतिनें पाठविले जावेत, आणि असे केले तरच आम्ही खरोखर शेतकऱ्याच्या आणि मजुरांच्या हिताच्या दृष्टीने काहीतरी करू शकू

हा जो कायदा आहे त्याचा मुख्य भाग म्हणजे जमिनीची कमाल आणि किमान मर्यादा ठरविणे हा आहे ह्या मर्यादा हे लँड कमिशन ठरविणार आहे समजा हे लँड कमिशन नेमणूक पद्धतिनें

ठरविले तर ते लोकाना जबाबदार राहिल किंवा कदाचित राहणारहि नाही त्या दृष्टीने ह्या लॅंड कमिशन मध्यें माझ्या अमेंडमेंट प्रमाणे त्या तालुक्यातील लोक येण्याची मग ते कोग्रसचे असोत किंवा अितर पार्टीचे असोत व्यवस्था केली आहे पूर्वीच्या लॅंड कमिशन मध्यें निवडण्यात आलेले सभासद नसल्यामुळ ते लोकाच्या करिता काही करू शकले नाहीत मला हेच समजत नाही की या लोकशाही सरकारला निवडणुकीची अेवढी भीति का वाटते ? मला कोग्रस पार्टीला विनतीपूर्वक सागावयाचे आहे की तुम्ही स्वत ला लोकशाहीचे पुरस्कर्ते समजता आणि नमणूक पद्धति कायम ठेवता अशान लोकशाहीचे नाव टिकणार नाही मला असे सागावयाचे आहे की ह्या लॅंड कमिशन मध्यें ज्या लोकाचा भरणा तुम्ही करणार आहा ते शेतीचे ज्ञान असलेले, शेतीची माहिती असलेले तज्ञ असतील असा अुल्लेख केलेला आहे पण त्या बरोबरच मी माझ्या अमेंडमेंट मध्यें सागितल्या प्रमाणे लाकाचे प्रतिनिधीहि असावेत त्या शिवाय ते कमिशन लोकाच्या हिताची कामें करू शकणार नाही पूर्वीच्या लॅंड कमिशन मध्यें सुद्धा तुम्ही जमीनदाराना शेत कऱ्याच्या नावावर घेतले ह्योते अशा रीतीने तुम्ही याहि कमिशनमध्यें बडे बडे जमीनदार भरण्याचा प्रयत्न कराल म्हणून मला सागावयाचे आहे की जातीयवादी मनु जिवत नसला तरी जमीनदाराचा मनु अद्याप जिवत आहे हा जमीनदाराचा मनु सभागृहापुढे माडून कायम ठेवण्याचा प्रयत्न कोग्रेसने चालविला आहे मला वाटते हे प्रयत्न सुद्धा आपले नाव अजरामर करण्याच्या हेतूनेच आमचे चीफ मिनिस्टर साहेब करीत असावेत

[Mr Speaker in the chair]

हा कायदा जरी पास झाला तरी बेदखल झालेले कुळ ज्याना जमिनीची भूक लागलेली आहे ज्यानी जमीनीसाठी बलिदान केलेले आहे, त्याना जमीनी मिळणार नाहीत आणि ते स्वस्थही बसणार नाहीत हे मला कॉंग्रेसला बजावून सागावयाचे आहे, आणि याला सर्वस्वी जिम्मेदार आजचा सत्ताधारी पक्ष राहील

आमचे ऑनरेबल मुख्य मत्री साहेब नेहमी अितिहासातील अुदाहरण देतात मीहि त्याना आज काही अितीहासातील गोष्टी साग् अिच्छितो पाडवानी १२ वर्षाचा वनवास भोगल्या नतर त्याच्या तर्फे प्रतिनिधित्व करण्यासाठी श्रीकृष्ण कौरवाकडे गेले आणि त्यानी दुर्योधनाला सागितले की पाडवाना निदान पाच गावे तरी दे, तेहि मुझे बघूच आहेत परतु दुर्योधनाने सागितल की पाच गावेच काय पण सुयीच्या टोकाअितकी सुद्धा जमीन मी पाडवाना देणार नाही मी सुद्धा चीफ मिनिस्टर साहेबाच्या समोर हेच अुदाहरण ठेवू अिच्छितो आमचीहि मागणी अशीच आहे की कुळाना थोडीतरी जमीन द्या आणि त्याना जमिनदारापासून सरक्षण द्या परतु १०, १२ मताच्या जोरावर ते आमच्या मागणीला ठोकर मारीत आहेत

श्री शेषराव वाघमारे —पाडवाच्या अुदाहरणाचा येथे काय सबध आहे ?

श्री रामराव आवरगावकर —फार सबध आहे कौरव ज्यास्त होते आणि पाडव कमी होते तसेच येथे आहे

श्री शघराव वाघमारे —परंतु याचा येथ काय संबंध आहे ?

श्री रामराव आवरगावकर —अध्यक्ष महोदय मी सांगू अिच्छितो की ह्या जो जमीनीचा प्रश्न आहे तो कोणत्याहि अेका पार्टीचा प्रश्न नाही तो अेका समाजाचा प्रश्न आहे शतकऱ्याचा प्रश्न आहे कमीतकमी ज्याच्या पार्टीचे निशाण बल होते ज्यानी अिलेक्शन मध्यें शतकऱ्याचे नाव घतल त्यानी तरी शतकऱ्याना विसरू नये तेव्हा माझी मुख्य मंत्र्याना अशी विनंति आहे की त्यांनी मी दिलेले अमेंडमेंट कबूल करावी ते कबूल करतील अशी मला आशा आहे त्यानी जर माझी अमेंडमेंट कबूल केली तर मी त्याना दुर्योधन म्हणणार नाही अवढे बोलून मी आपली रजा घतो

شری بی رام کشن راؤ مسٹر اسپیکر سر یہ کلاز صرف لینڈ کمیشن (Land Commission) کے اپوائنٹ منٹ (Appoint) کرنے کے بارے میں ہے اس میں جو سب کلازس ہیں جس میں یہ کہا گیا ہے کہ لینڈ کمیشن سات ارکان پر مشتمل ہوگا لیجسلیٹو اسمبلی ان ممبرس الیکٹ (Elect) کرینگی اور ایک افسر ہوگا باقی تین ایسے نان آفیشل ممبرس (Non official members) ہونگے جو لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کے مسائل سے واقف ہوں یا ماہرانہ معلومات رکھتے ہوں مختلف سب سکشنس (Sub sections) میں اسکی تفصیلات ہیں میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک فارمل سکشن (Formal Section) ہے اور میرا خیال یہ تھا کہ اس کیلئے امنڈمنٹس نہیں آسکتے لیکن آنریبل ممبرس نے اسکے لئے بھی سات آٹھ امنڈمنٹس پیش کردیے ہیں اور اسپر تقریریں بھی ہوئیں ۔ تقریروں میں بہت کچھ کہا گیا

شری انا جی راؤ گوانے ۔ امنڈمنٹس بھی فارمل (Formal) ہیں

شری بی رام کشن راؤ ہاں امنڈمنٹس تو فارمل ہیں لیکن اس پر جو تقریریں ہوئیں وہ انفارمل (Informal) ہیں حکومت کے بارے میں آنریبل ممبرس جو بہت تنگ خیالات رکھتے ہیں وہ پورے کے پورے تقاریر میں دہرائے گئے ہیں جس طرح اور موقعوں پر دہرائے گئے اس وقت پر بھی دہرائے گئے ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ پانڈووں نے جسطرح پانچ گاؤں مانگے تھے تو کورووں نے ان سے کہا کہ ہم سوئی کے ناکے کے برابر بھی زمین نہیں دینگے اسکے حوالے سے انہوں نے کہا کہ میرا بھی یہی حال ہے اور میں بھی یہی عمل کرنے والا ہوں ۔ گویا انکا اوتار (अवतार) ہوں جو یہ تو مثالیں ہیں کبھی کبھی میں بھی اس قسم کی مثالیں دیتا ہوں میں نے بھی منو کا ذکر کیا تھا کہ منو نے اوس زمانے میں ایک کمیونل مائنڈڈ (Communal minded) قانون بنایا تھا ۔ اسکے متعلق بھی یہ کہا گیا کہ آپ زمینداروں کی تائید میں قانون بناکر منو بننے والے ہیں جو ان باتوں سے کچھ نہیں ہوتا ہمارا ایک سیدھا سادھا قانون ہے ایک سیدھی سادھی دفعہ ہے لینڈ کمیشن ایک اڈوائزری کمیٹی ہے، ایک اڈوائزری باڈی ہے اسکا کام یہ ہے کہ عملی ہولڈنگ وغیرہ کے بارے میں

معلومات حاصل کرے اور سفارشات پیش کرے۔ یہ اختیارات کمیشن کو دیے گئے ہیں
لیکن آخر میں سب کلاز (۵) آنریبل ممبرس پڑھیں تو معلوم ہوگا کہ

(5) The said Commission shall function as an advisory body and shall discharge such other functions as may be prescribed

Provided that if the Government finds itself unable to accept the advice given by the said Commission on any subject it shall give the said Commission an opportunity to represent their views before coming to a decision

اس کمیشن کی نوعیت یہ ہے کہ یہ ایک ایڈوائزری باڈی ہے جسے فنکشنس (Functions)
اسکے بتائے گئے ہیں ان کے علاوہ اور بھی فنکشنس اسکے سپرد کرسکتے ہیں۔ ہم ان سے
مشورہ طلب کرسکتے ہیں اور وہ ہمیں اڈوائس دے سکتے ہیں لیکن انکی اڈوائس کو
ماننا گورنمنٹ کیلئے لازمی نہیں ہے۔ در اصل کمیشن کی نوعیت اور اختیارات اسی قدر
ہیں۔ اب اسکے بارے میں جو امنڈمنٹس پیش ہوئے ہیں ایک امنڈمنٹ تو آنریبل ممبر
مسھی نے پیش کیا ہے۔ وہ حکومت کے ہاتھ باندھ دینا چاہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ
جون سنہ ۱۹۵۴ء تک لینڈ کمیشن اپنی رپورٹ پیش کرے۔ بھلا یہ کیسے ہوسکتا ہے
کہ چھ مہینے میں فیملی ہولڈنگ کا اعلان ہو اور تمام مراحل طے ہوکر کمیشن رپورٹ
پیش کردے۔ فنکشنس ۲ میں یہ مان لیا گیا ہے کہ فیملی ہولڈنگ کا اعلان کرنے کے بعد
چھ مہینے کی مدت دی جائیگی۔ ایسی صورت میں یہ کہنا کہ چھ مہینے کی مدت میں لینڈ
کمیشن اپنی رپورٹ پیش کرے آنریبل ممبر خود غور فرمائیں کہ یہ کیسے ممکن ہے۔ میں
انکا ممنون ہوں کہ انہوں نے بڑی مہربانی سے اجازت دی ہے کہ اگر مدت کافی نہ ہو تو
میں توسیع مدت کیلئے استدعا کرکے مدت میں مزید توسیع کرسکتا ہوں۔ بڑی مہربانی۔
میں تو استدعا نہ کرنے کا عادی ہوں اور مدتوں میں توسیع کرانے کی مجھے عادت ہے
اسلئے انہوں نے کہا کہ ہم توسیع دینے کیلئے تیار ہیں۔ فیاضی کے ساتھ توسیع دینگے
لیکن میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ قانون میں اس طرح ہاتھ پیر باندھ لینے کیلئے میں
تیار نہیں ہوں۔ ممکن ہے کہ یہ کام چھ مہینے تو کیا ایک سال دو سال میں بھی پورا
نہ ہو بلکہ تین سال لگ جائیں۔ یا ممکن ہے کہ اس سے پہلے ختم ہوجائے۔ اس لیے میں تعین
مدت کیلئے تیار نہیں ہوں۔ چونکہ اس کمیشن کا ورک (Work) اور اسکوپ
(Scope) متعین نہیں ہے اسلئے میں اسکے لیے تیار نہیں ہوں کہ مدت مقرر کردیجائے۔
سات ممبروں کا جو پراویژن ہے اس میں یہ امنڈمنٹ لائی گئی ہے کہ ان کے بجائے چار
ممبر الکٹ (Elect) کئے جائیں۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ یہ کمیشن
اڈوائزری جیسی رکھا ہے۔ گورنمنٹ اپنی اڈوائزری کمیٹی کو نامینیٹ (Nominate) کرتی
ہے یہ طریقہ ہے۔ لیکن میں کچھ اس سے آگے بڑھکر آپ لوگوں کا کانفیڈنس (Confidence)

اصل کرنے کیلئے تھوڑا بہت اقدام کرکے کوشش کررہا ہوں میرا خیال یہ تھا کہ ان اسمبلی کے ان ممبر شامل ہونگے وہ اسکی امداد کرسکیں گے اور کافی مدد حاصل ہوسکیگا اور کمیشن کا کام اچھی طرح چل سکیگا اس میں اسمبلی کے ممبرس کے رہنے سے فائدہ یہ ہوگا کہ اسمبلی کا جو منشا ظاہر تھا اسکی روشنی میں اپنی رائے دے سکیں گے جو مدد ہوگی انکی رائے سے اسطرح فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے اسلیے ان نے ان ممبروں کو اسمبلی سے لینے کیلئے رکھا ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ لیکن اسمیں (ٹریژری بنچ کی جانب سے)

شری بی رام کشن راؤ اچھا آپ اسطرف تشریف رکھتا ہیں بڑی خوشی کی بات ہے میں آپکو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ اسطرف آگئے ہیں میرے دوست

شری وی ڈی دیشپانڈے دو کے وی ہیں سلیے آ ہوگا

شری بی رام کشن راؤ طرح بہن ہے دو بہن دس رہ سکتے ہیں

شری کے وینکٹ رام راؤ لیجسلیٹو اسمبلی سے لینا ضروری نہیں ہے باہر کے لوگوں کو بھی الکٹ (Elect) کرسکتے ہیں لیکن اگر آپ امنڈمنٹ کو مان لے رہے ہیں تو چاہئے میں بھی آپکو مبارکباد دیتا ہوں

سری بی رام کشن راؤ اس میں الفاظ وسیع رکھے گئے ہیں مگر لیجسلیٹو اسمبلی چاہتی ہے کہ اپنے حلقہ سے باہر جاکر کسی اور کو الکٹ کرے تو کرسکتی ہے ایسے اختیارات اسمبلی کو ہم نے دیے ہیں ظاہر ہے کہ آپکو اختیار دیا گیا ہے اسکو آپ جسطرح چاہیں استعمال کرسکتے ہیں چاہے اسمبلی سے چنے یا باہر سے آپکو اسکا اختیار ہے ۔ لیکن میں یہ سمجھتا تھا کہ اپنے حلقہ میں سے ہی منتخب کرینگے بہرحال انکو اختیار ہے کہ چاہے اسمبلی سے منتخب کریں یا باہر سے لیکن اسکے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اڈوائزری باڈی (Advisory Body) ہے اس میں نامینیشن (Nomination) ہوا کرتا ہے اب یہ کہا جارہا ہے کہ ان کے بجائے چار ارکان کو لیا جائے اور وہ بھی بائی پروپورشنل ریپریزنٹیشن (By Proportional Representation) لیا جائے ممکن ہے کہ ان لوگوں کا یہ خیال ہو کہ ہم نے خود ہی قانون پاس کیا ہے وہاں کمیشن میں جاکر ہم کیا کرینگے اسلیے باہر کے ممبرس لیے جائیں تو مناسب ہوگا کیونکہ دوسرے ممبرس کو بھی اس پر غور کرنے کا موقع ملیگا اگر انکا یہ خیال ہے کہ (۵) ارکان جو یہاں بیٹھے ہیں ان میں سے منتخب نہ کریں بلکہ باہر سے کسی کو لیں تو ایسا ہوسکتا ہے منتخب کرلیجیے

श्री व्ही डी देशपांडे—मै तो समझता हू कि जिस कानून के अिम्प्लिमेंटेशन (Implementation) के बाद हम लोग अिसे ज्यादा अच्छी तरह समझ सकेंग। जो लोग बाहर से आयेंग वे जिसका अिम्प्लिमंटेशन कैसा करना ह अिसके बारे म हमारे नुक्ते नजर को नही समझ सकते ह।

شری بی رام کشن راؤ: اگر ایسا ہے تو ایسے میں سے منتخب کر لیجئے بہرحال
اب باہر والوں کو لیں یا ایسے میں سے منتخب کریں لیکن یہاں تعداد کے بڑھانے کا سوال
نہیں ہے۔ ایک ایسا ممبر ہوگا جو تجربہ کار اور ماہر ہوگا۔ میں ان ریجنل ممبرس کے
معلومات اور قابلیت پر شبہ نہیں کر رہا ہوں۔ میں مانتا ہوں کہ ریجنل ممبرس بہت قابل
ہیں۔ اسی لیے تو ہم ایک اعلیٰ ترین قانون پاس کر رہے ہیں اور اسکو نافذ کرنے کی
کوشش کر رہے ہیں لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ باہر ہم سے بہتر کچھ لوگ ایسے بھی
ہوں جو ایکسپرٹس (Experts) ہوں۔ اسلیے ایسے لوگوں کیلئے گنجائش
رکھی چاہیے ایسے ہی لوگوں کی زیادہ ضرورت ہے۔ ہم میں سے بھی کچھ لوگوں کو
تسلیم کیا جاتا ہے لیکن زیادہ تر ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو ایکسپرٹ نالج (Expert
knowledge) رکھتے ہوں۔ انکو نامنیٹ (Nominate) کرنے کی گنجائش
رکھنا ضروری ہے جو ٹلنگانہ کے کام سے واقفیت رکھتے ہوں یا جنہوں نے دوسری
جگہ ایسے کام انجام دیے ہوں۔ انکی معلومات سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے کہ ہمارا یہ
ٹیننسی بل جلد از جلد امپلیمنٹ ہوسکے۔ اسی لیے میں نے ایک فیصد یا ایک ممبر اور
یہ ایکسپرٹس پر مشتمل کمیٹی کو رکھا ہے۔ اس سے بیلنس (Balance) کسی
طرح ٹلٹ (Tilt) ہونے کی گنجائش نہیں ہے۔ ورنہ اگر ریجنل ممبرس کے امنڈمنٹس
قبول کر لیے جائیں تو بیلنس باقی نہیں رہتا۔ بیلنس ٹلٹ کرنے کیلئے میں امنڈمنٹس سے متفق
نہیں ہوں۔ تعداد بڑھانے یا پروپورشنل ریپریزنٹیشن (Proportional Representation)
کا سوال بھی یہاں پیدا نہیں ہوتا۔ ہم سب آپس میں دوست ہیں۔ یہاں پانڈووں اور کوروں
کا معاملہ نہیں ہے۔ یہاں ہم سب دیش کے ایک مسئلہ کو حل کرنے کیلئے جمع ہوئے
ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ کچھ اختلاف رائے ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے: عثمانیہ یونیورسٹی کے سینٹ کی ممبرشپ پر اپائنٹمنٹ
کے وقت یہ بھائی بندی کہاں گئی تھی؟ وہاں تو چار کے چار ممبرس ایک ہی پارٹی کے
بھیج دیے گئے۔ اسی لیے ہم پروپورشنل ریپریزنٹیشن کو رکھ رہے ہیں

سری بی رام کشن راؤ: یہ جذبہ یک طرفہ نہیں ہے۔ یہ جذبہ ہماری طرف سے نہیں
بتلایا گیا ہے۔ یہ برادرانہ جذبہ یہ بھائی چارگی ریسی پروکل (Reciprocal) ہوا
کرتی ہے۔ جس طرح کا ٹریٹمنٹ (Treatment) دیا جاتا ہے اسی طرح کا ٹریٹمنٹ
ادھر سے بھی بتلایا جاتا ہے۔ اگر اپوزیشن لیڈر آف دی اپوزیشن اپنا سوہارد (सोहाद)
اور سدبھاونا (सद्भावना) دکھاتے ہیں تو ہماری طرف سے بھی اسی طرح کا
جواب ملتا ہے۔ اگر ہر چیز میں نکتہ چینی کو بھی بدنیتی کے طور پر دیکھا جاتا ہے اچھی
چیز کو برے رنگ میں پیش کیا جاتا ہے۔ ہم ایک سفید کپڑا دکھاتے ہیں تو اس پر
کالا دھبہ لگا کر یہ کہا جاتا ہے کہ یہ کپڑا تو بالکل کالا ہے سفید ہے ہی نہیں اسطرح کا
رنگ دیا جاتا ہے۔ اگر ایسی فراخدلی کے ساتھ

سری وی ڈی دیسپانڈے - ہم کوئی جنراسٹی (Generosity) نہیں چاہتے ہم ماسس (Masses) کی طرف سے آئے ہیں - یہاں رحم کا سوال نہیں ہے -

شری بی رام کشن راؤ میں بھی یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ میں دان دینے کیلئے یہاں بیٹھا ہوں مجھے کہاں دان دینے کا حق ہے اگر اصلی کسی چیز کو مناسب سمجھی ہے تو اس میں مدد کیا جانے والا ہے - آپ متحد ہوکر آسکتے ہیں اگر ان لینڈ لارڈس آف دی ورکرس اسکے لئے کھڑے ہوں تو میں ان سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں انہیں ووٹ دونگا ہم انہیں میں سر جوڑ کر بیٹھیں جیسا کہ میں نے آفر (Offer) کیا تھا کہ رولنگ پارٹی والے آپ کو بھی کانفرنس میں لینگے یہ کسی رول کے تحت نہیں ہے یہ اپنا طریقہ عمل ہے تاکہ اپنے تمام افرٹس (Efforts) کوارڈینیٹ (Co ordinate) کرکے کوئی انڈراسٹانڈنگ سے کام لیا جائے لیکن ایک ڈوائیزری باڈی (Advisory body) کیلئے پروپورشنل ریپریزنٹیشن تا رائٹ اف دی الکٹوریٹ (Right of the electorate) کا سوال میں مناسب نہیں سمجھتا میں نے اس پر سوچ سمجھکر تبادلہ خیال کرکے لوگوں سے مشورہ کرکے اس چیز کو رکھا ہے مجھے افسوس ہے کہ میں کسی چیز کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں - البتہ انربل ممبر سری اکشن راؤ نے جو ایک لفظی امنڈمنٹ اپائنٹ (Appoint) کی بجائے اسٹابلش (Establish) رکھنے کیلئے پیش کیا ہے میں اسکو قبول کرتا ہوں - انکا امنڈمنٹ یہ ہے کہ

In line 1 of sub section (6) of Section 87 A proposed to be inserted by the Clause for the word appoint substitute the word establish

اسکو تو میں مانتا ہوں - انہوں نے امنڈمنٹ میں دوسری تجویز یہ بھی رکھی ہے کہ کامپوزیشن (Composition) کے لفظ کو اومٹ (Omit) کیاجائے - اسکو میں نہیں مانتا - کیونکہ لینڈ کمشن کے کنسلٹیشن (Consultation) کے ساتھ ایریا لینڈ کمیشن قائم ہونگے - اسمیں الفاظ یہ ہیں کہ

The Government may appoint an area Land Commission

اس میں اپوائنٹ کی جگہ اسٹابلش کے لفظ کو میں قبول کرتا ہوں اور

The Government may establish an area Land Commission for a District or a part of the District and shall in consultation with the Hyderabad Land Commission established under sub section (1) determine by a notification in the Jarida the com position functions and powers of the Area Land Commission

کامپوزیشن کے لفظ کو اومٹ کرنے کی تجویز انہوں نے اسلئے پیش کی ہے کہ ایریا کمیشن لوکل ایم - ایل - اے پر مشتمل بنایا جائے - میں اسکو قبول نہیں کرتا - اسلئے

' کاسورنس ، کو کالمے کی حد تک میں سمعی نہیں ہوں انوائسٹ کی جگہ
' اسسانلیس ، کے لفظ کو میں قبول کرتا ہوں دوسرے امنڈمنٹ کو میں اسلئے قبول
نہیں کرتا کہ ا ربا کمیشن کے کموریس کے بارے میں صدر لینڈ کمیشن تصفیہ کر کے
ویفنگس جاری کرنگا لینڈ کمیشن دورہ کر کے حالات معلوم کر کے نئی سفارشات اس
سلسلے میں حکومت کے پاس پیش کرنگا جس کے لحاظ سے ربا کمیشن مقرر ہونگے اسلئے
میں اس حد تک ترمیم کو قبول کرنے میں معذوری ظاہر کرتا ہوں یہاں کوروون بانڈوون
کی بحث نہیں ہے ہم سب ہے آدمی اپنے دیس سے باوری کے رکھنیں کا معاملہ
کررہے ہیں ۔ اور سب ایک ہیں سمجھکر چلنے کی ضرورت ہے اگر یہ سدبھاونا
جاری رہے تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس طرف سے بھی مکورسی پرو کسب (reciprocate)
کیا جائیگا اور زیادہ کواپریس کے ساتھ ہم کام کرسکینگے ایسا عرض کرتے ہوئے میں
یہ گزارش کرتا ہوں کہ لینڈ کمیشن کے کموریس کی حد تک جو کچھ رو رن رکھا گیا
ہے اس کو آنریبل ممبرس قبول کریں

M Speaker The Question is

(*a*) For para (*a*) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(*a*) Four shall be elected from amongst the members of the Hyderabad Legislative Assembly on the principle of proportional representation

(*b*) For sub section (3) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(3) The Chairman shall be elected from amongst its members

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

(*a*) For para (*a*) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(*a*) Seven shall be elected by the Legislative Assembly by the method of proportional representation

(*b*) For para (*b*) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(*b*) Two shall be officials nominated by the Government but they shall not exercise the power of voting

(c) Omit para (c)

(d) For sub section (8) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following

(8) The Chairman shall be elected by the members of the Commission from amongst the elected members

The motion was negatived

Shri G Sreeramulu Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by the leave of the House with drawn

Mr Speaker In Shri Ankushrao Ghare's amendment No 6 (a) the portion, namely In line 1 of sub section (6) of section 87 A proposed to be inserted by the Clause for the word 'appoint' substitute the word 'establish' has been accepted by the Chief Minister Shall I, therefore, put the remaining portion to vote ?

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg leave of the House to withdraw the remaining portion namely and in line 4 omit the word composition' from my amendment

The amendment was by the leave of the House with drawn

Mr Speaker Now I should like to say one thing In the last line of the proviso to sub section (6) of section 87 A there is again the word 'appointed' in bold type Will this be affected by the Chief Minister s acceptance of Shri Ankushrao Ghare's amendment ?

Shri V D Deshpande I would submit that wherever the word 'appoint , occurs it should be substituted by the word 'establish

سری‌ای رام‌کشن‌راؤ- مرے‌حال‌مں '' اپوائنٹ '' کی جگہ '' اسٹیابلش ''
کا لفظ ہونا چاہیے - تاکہ لسگویج ایک ہی ہوجائے -

Mr Speaker The Question is

"In line 4 of the proviso to sub section (6) of section 87 A proposed to be inserted by the Clause, for the word 'ap pointed' substitute the word 'established' "

The motion was adopted

Mr Speaker I shall now put Shri Ankushrao Ghare's amendment (*b*) to vote

The question is

(*b*) Renumber sub section (6) as 6 (*a*) and add the following as 6 (*n*) before the proviso—

(*b*) The Area Land Commission shall consist of three members one of whom shall be an official who will be the Chairman of the Commission and rest shall be the members of the Legislative Assembly from the area concerned nominated by the Government

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

For sub section (6) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following —

(6) (*a*) The Government may appoint an Area Land Commission for district or part of a district and it shall be elected by the followings —

(*i*) Members of the Land Commission

(*ii*) Members of the Legislative Assembly and Members of Parliament of the district concerned

(*iii*) One member from each party recognised in Hyderabad by the Election Commission of India to be nominated by the concerned party for the purpose

(*b*) The above members shall also determine the composition function and powers of such Land Commission in consultation with the members elected for such Commission

(*c*) An appeal from the District or the Area Land Commission shall lie to the Hyderabad Land Commission'

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Cla se 87 as amended stand pait of the Bill

The motion was adopted

Clause 87 s amen le l was added to the Bill

Clause 38

Mi Speal ei Since theie are no amendments to lause 88 I shall put the clause to vote The question is

Clause 88 st nd part of the Bill

The motion was adopted

Clause 88 was added to the B ll

The House then adjo ined t ll H alf Past Nine f the clock on Thuisday the 7th Jan ary 1954